3 1761 03558 5751

59

THE

HISTORY OF RASSELAS,

PRINCE OF ABYSSINIA.

A Tale.

BY

SAMUEL JOHNSON, LL. D.

TRANSLATED INTO URDU FOR THE AGRA SCHOOL BOOK SOCIETY,

BY SYUD MAHOMED MEER,

A Native of Lucknow.

EDITED BY THE REVEREND J. J. MOORE.

AGRA:

PRINTED BY W. GREENWAY,

PRINTER TO THE AGRA SCHOOL-BOOK SOCIETY.

MDCCCXXXIX.

PREFACE.

It is scarcely necessary to observe, that an accurate and withal, a spirited version of this beautiful Tale, into an Oriental language, is a work of no ordinary labour. Nor will the difficulty be considered lessened, when it is remembered that the dialect, through which it has been attempted to convey sentiments often philosophical and remote, is almost destitute of a literature of its own ; and, hence, that it becomes a matter of imperative necessity, to search for corresponding terms and expressions, in the Classic languages of the East. Some acquaintance, therefore, with these is indispensable, in order to improve, and gradually perfect the vernacular dialects of the country ; or to execute a faithful version of any work, whether scientific or literary. In short, the spoken languages of India, must become principally indebted to them, for whatever elegance they may eventually acquire, or perfection attain ; just as much as the existing languages of the West, owe their present improved and advanced state, to the Classic literature of Greece and Rome.

It is necessary to make these observations: because, the study of the Oriental Classics has begun to fall into as much disuse, as it was formerly perhaps too predominant. The vernacular dialects were then generally neglected, arising from the too great preponderance given to Sanscrit, Arabic and Persian; and they are now likely to suffer from the opposite extreme—the total neglect of the sources from which the various dialects of

India have had their origin: and without some acquaintance with which, our knowledge of the people, their habits and customs, will ever be vague and superficial. But the principal reason which has induced the writer to make these remarks, is to offer an apology—and he hopes a satisfactory one—for the translator, who has been obliged, from the nature of the subject, the philosophical tone of argument, and the unusual ideas conveyed, to occasionally borrow terms and expressions from Persian and Arabic. Still it has been both his, and the Editor's object, to render the translation as intelligible as the subject would permit, and to be as little indebted as possible to extrinsic resources. Much pains have also been taken to secure an elegant, as well as a faithful version; and the Editor would fain indulge the hope—unless, indeed, the revision and the almost fastidious corrections it has undergone have not been too fondly overrated—that it will, on the whole, be found an accession to the vernacular literature of the country. If, however, he may judge of the probable reception it will meet with among the native community, from instances that have come under his own observation, it is likely to become a very general favourite. During the revision of the manuscript, and the correction of the proof-sheets for the press, the Moonshee usually read aloud; and the pleasing subject of the tale, and the Oriental imagery, never failed to attract to the spot, the Natives of the Mission Establishment, and the youths of the School, who might be seen lingering

at the door, listening with the deepest apparent interest.

> "But still the house affairs would draw them thence,
> "Which ever, as they could with haste despatch,
> "They'd come again, and with a greedy ear
> "Devour up his discourse."

It is not pretended to assert, that the translation is free from errors, or that the Critic and the Scholar may not find much against which he might fairly object; but viewing the whole as the production of a Native, desirous of opening to his countrymen the almost exhaustless treasures of Western knowledge, it, in the writer's opinion, deserves to meet with every kind indulgence: still he thinks that, as a translation, it will not be found inferior to what has hitherto issued from the Indian press.

It only remains to be stated, that at the repeated wishes of his Moonshee, the Editor has permitted the insertion of a few proverbs, couched in couplets; which, however gratifying to Oriental taste, he would, had he indulged his own, preferred to have omitted.

Agra, December 1839.

صفحه	سطر	غلط	صحیح
ایضا	۱۶	اپنے	اپني
۲۲۰	۱۵	یعد	بعد
۲۲۱	۱۸	کیواسطي	کیواسطے
۲۴۰	۱۱	دینکي	دینے کي
۲۴۵	۱۷	لاظائل	لاطائل
۲۴۷	۸	وہ	وے
۲۴۹	۴	رہسکتا	رہسکتي
ایضا	۸	بے	یے
		سبب	سب
۲۵۴	۱	جسکو	جنھیں

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱۶	۵	تنہائیکا	تنہائیکي
۱۱۷	۱۲	گھاٹي	گھاٹے
۱۲۹	۱۷	مرناجي	مزاجي
۱۳۵	۷	خراں	خزاں
ایضا	۱۰	اکثیر	اکسیر
۱۳۶	۲۱-	بدآدمي	میں
۱۴۷	۱۲	گئیں	گئي
۱۵۴	۶	تم	تمنے
۱۵۵	۱۴	اپني	اپنے
۱۵۶	۷	وۂ	وے
ایضا	۱۶	اپني	اپنے
۱۵۸	۱۱	میں نے	میں زمانا
ایضا	۱۷	وۂ سورما	وے سورما
۱۶۰	۱	جنمیں	جسمیں
۱۶۱	۲۱	مصرکي	مصرکے
ایضا	۸	تشقي	تشفي
۱۶۳	۲۱	درتے	درتي
۱۶۶	۴	نہ آوُنگي	زندہ نہ آوُنگي
۱۶۷	۱۹	بنانیکي	بنانے کا
۱۶۸	۳	کئي	کیئے
ایضا	۱۱	لاظائل	لاطائل
۱۶۹	۱۱	مقرر	مقر
۱۷۱	۴	میري	میرے
ایضا	۱۵	کي	کے
۱۷۶	۹	خق	حق
۱۷۹	۲	تفریخ	تفریح
۱۹۱	۱۳	انکي	انکے
۱۹۴	۷	وحم	رحم
۱۹۵	۱۲	ھونگي	ھونگیں
۱۹۷	۴	تفریج	تفریح
۲۰۳	۲۰	بے	بے پرائي
۲۰۶	۱۰	یہہ	یے
۲۱۷	۶	متلق	متعلق

غلطنامه

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۱	۴	کي	کے
۳	۱۶	گھني	گھنے
۴	۷	اپني	اپنے
ایضا	۱۰	کے	کي
۵	۱۹	والي	والے
		اپني	اپنے
۱۴	۲	کے	کا
۱۶	۱۳	میري	میرے
ایضا	۲۰	بري	برے
۲۸	۷	چھٹي	چھٹھي
		فضل	فصل
۳۵	۱	برسکي	برسکے
۴۹	۸	کي	کے
۵۰	۱۲	انکي	اُنکے
۵۴	۱۶	ھاعر	شاعر

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۵۶	۳	جقیقت	حقیقت
ایضا	۱۰	آدھا	نصف
		کام	جزء
۶۱	۱۰	ط ل	طول
۶۴	۲	کرتي	کرتے
۷۱	۴	کرتي	کرتے
۷۳	۱۰	کرتي	کرتے
۸۹	۱۲	دکھه	دیکھه
۹۲	۱۲	نہیں	یہه نه
ایضا	۱۹	جئے	جیئے
۹۷	۱۹	لئے	لیئے
		منہیا	مہیا
۹۸	۹	محبت	صحبت
۱۰۱	۴	نجیف	نحیف
۱۱۴	۷	اسکي	اِسکے

همیشه زیادتي اور آبادي اپني رعایا کي چاهتا رها *
املاک اور ریاضي داں راضي تهے که اپنے
دریاے زندگي کي لهر پر بهتے چلے جائیں بغیر اسکے که کسي
خاص جگهه کا سفر کریں * غرض اِن سب خواهشونکو جنکو
انهوں نے پسند کیا تها بخوبي جانتے تهے که وے کبهي
حاصل نهونگي تو انهوں نے غور کي که اب کیا کیا چاهیئے
پس اپنا قصد مصمم کیا که جسوقت دریاے نیل کي
طغیاني موقوف هو هم سب اپني ولایت حبش کو پهر
جائیں اور زندگي بهر وهاں سے حرکت نه کریں *

تواریخ حبش کي هوئي اب تمام
الهي میرے کام کو دے نظام

فقط

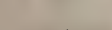

جسکو وے خیال کرتے تھے بہلانے لگے اور بہت سي تدبیریں فرحت انگیز هر شخص اُنمیں سے اپنے واسطے تجویز کرتا تھا * پیکوہ کے نزدیک کوئي جگھہ ایسي دلچسپ اور پسندیدہ نہ تھي جیسي خانقاہ انتوني ولي کي جہاں اس عرب نے اُسکو شہزادیکي سپرد کیا تھا اور وہانکا راهب چاهتا تھا کہ اسے اپني خانقاہ کے پرهیزگاروں میں داخل کرے اور عابدہ و زاهدہ اپني طریق کي بنائے کسواسطے کہ وہ تمتع دنیاوي سے بہت خستہ اور نفرت کرتي اور کچھہ ایک حالت غیر متغیرہ اختیار کرنیمیں خوش تھي *

ملکہ نے خیال کیا کہ تمام دنیا کي چیزوں میں فہم ودانش بہت خوب هیں اول چاہا کہ تمام علمونکو حاصل کرے بعدہ صلاح کي کہ ایک مدرسہ کامل عورتونکي تعلیم کے لیئے مقرر کیا چاهیئے جسمیں میں سرگروہ رهوں کہ مسن آدمیو نکے ساتھہ گفتگو کرنے اور جوانونکي تعلیم دینے سے اپنے وقت کو تحقیق اور واقفیت علم میں تقسیم کروں اسلیئے کہ آیندہ لوگ هوشیاري اور پرهیزگاریمیں قایم رهیں * شہزادہ نے چھوٹیسي بادشاهت کي خواهش کي جسمیں وہ بذات خود عدل و انصاف کرسکے اور اپني آنکھہ سے تمام مدارج سلطنت کے دیکھے لیکن سلطنت کو کماینبغي محدود نکرسکا اور

کاروبار میں مشغول تھے جیسے ہم مصروف ہیں دفعة موت کے پنجے میں گرفتار ہوگئے ہونگے * شہزادي نے کہا کہ میں پسندیدگي زندگي کي کم مشتاق ہوں مجھے اُمید ہی کہ اسکے بعد فقط حیات ابدي کا خیال کرونگي پس انہوں نے اس تہخانیسے نکلنے میں جلدي کي اور اپنے لوگونکي محافظت میں کیروکو پھر آئے *

اُنچاسویں فصل

خاتمہ جسمیں کچھہ خاتمہ نہیں ہی *

الغرض اب وہ وقت آیا کہ دریاے نیل کي طغیاني ہوئي اور تھوڑي مدت مردونکے تہخانیکے دیکھنے کے بعد نکلدري تھي کہ دریا بڑھنے لگا * پس وے اپنے گھروں میں رہنے لگے اور تمام ملک میں پانیکي موج زني ہوئي کہ انکو کسي طرف سیر و سیاحت کےلیئے جگھہ جانیکي نرھي ازبسکہ اُنکے واسطے اسباب گفتگو کے بخوبي مہیا ہوئے تھے اپنے تئیں مختلف اوضاع زندگي کے مقابلوں سے

جسقدر وہ طاقت جسسے خیال کیا جاتا ھی جسپر کچھہ اثر نہ پہنچیگا اور متفرق نہوسکے *

فنکایا نے کہا لیکن وہ خالق جسکا میں نام لیتے ھوئے ڈرتي ھوں اور جسنے روح کو پیدا کیا وہ ارواح کو فنابھي کرسکتا ھی * املاک نے جواب دیا کہ وہ البتہ اُسے فنا کرسکتا ھی باوجود اسکے کہ قابل الزوال کے نہو مگر اُسے طاقت اور قدرت یہہ بھي ھی کہ روح کو ھمیشہ باقي رکھے اور یہہ بات کہ وہ کسي ذاتي سبب تنزل سے زایل نہوگي اسکا بیان علم حکمت سے ھوسکتا ھی لیکن کچھہ زیادہ نہیں * اور اسبات کي تحقیق کہ جسنے اُسکو بنایا ھی اسے فنا نکرسکیگا ھم اسکے کلام یعني خدا سے تعلیم اور تلقین حاصل کریں * الغرض سب آدمي یکجا خاموش کھڑے رہے راسلس نے کہا کہ اب اس جاے فناسے پھرا چاھیئے اور خیال کیجیئے کہ مردونکے مدفن اُس شخص کو کیسے تاریک ھونگے جو جانتا ھی کہ کبھي نمریگا جو کچھہ کہ بالفعل کرتا ھی ھمیشہ کرتا چلا جائیگا جس چیز کا اب خیال کرتا ھی ھمیشہ اُسي میں مصروف رھیگا * یے لوگ جو یہاں ھمارے روبرو پڑے ھوئے ھیں عاقل اور صاحب قوت قدیم زمانونکے تھے ھمیں آگاہ اور متنبہ کرتے ھیں کہ ھم کوتاھي اپني بالفعل کے وقت کي یاد رکھیں شاید کہ جب نیے سب اپنے

ترکیب کا اور جدا ہونا اجزا کا ہی لہذا ہم نہیں خیال کرسکتے کہ جو چیز اجزا نرکھتي ہو اور برہمي ترکیب سے محفوظ رہے وہ حقیقت میں زایل یا ناقص ہوسکے * راسلس نے کہا کہ عقل سے خارج ہی کہ کسي چیزکو بغیر ابعاد ثلاثہ یعني طول و عرض و عمق کے تجویز کرسکیئے اور جو چیز کہ ابعاد ثلاثہ رکھتي ہی البتہ اُسکے اجزا ہونگے اور تم آپ کہتے ہو کہ جو شی اجزا رکھتي ہو وہ لا کلام تلف ہوسکتي ہی *

املاک نے جواب دیا کہ اگر تم خود اپنے تصورکو غور کرو تو یہہ مشکل حل ہوجائیگي اور مادیکو بغیر ابعاد ثلاثہ کے دریافت کروگے ایک خیالي وضع مقدار مادیسے حقیقت میں کم نہیں ہوسکتي اگرچہ وہ ابعاد ثلاثہ نرکھتي ہو مثلا جسوقت کہ تم ایک ستون مثلث کا خیال کرو تو تمہارے دلمیں اسکي صورت بعینہ آجائیگي اور کچھہ فرق اس حالت سے نرہیگا کہ وہ ستون خود تمہارے سامھنے موجود ہوتا پس عالم خیالمیں قدر اس ستون کي اور غلے کے خوشہ کي، کتني وسعت میں سما سکتي ہی یا اس خیال کو کسطرحسے تم علاحدہ علاحدہ کرسکتے خلاصہ اُسیطرحکا نتیجہ ہوتا ہی جیسا سبب اور ایساہي خیال ہوتا ہی

چیزوں سے بحث و تکرار کرو تو بس همارے پاس اتني دلیل هی جو عقل بشري سے ممکن هی اور اگر وہ چیز جو همیں معلوم هی محکوم اس چیزکي هوسکتي جسکو هم نهیں جانتے هیں تو کوئي شخص سواے خدا کے یقین تک نه پهنچتا * ریاضي داں نے کہا که بهت گستاخي سے خالق کي قدرت کا محدود کرنا نچاهیئے * املاک نے بیان کیا که میں خالق کي قدرت کو محدود نهیں کرتا مگر یهه کهنا کچهه برا نهیں که ایک هي چیز مخالف اور موافق هو اور ایک هي مسله آن واحد میں سچ اور جهوٹهه اور ایک هي عدد برابر اور زیادہ هو اور خیال اس چیز پر وارد هو جو قابلیت خیال کي نرکهتي هو *

نکایا نے کہا که اس مباحثه میں مجهے کچهه بڑا فائدہ نهیں معلوم هوتا آیا وہ غیر مادي چیز جسکو میري راے میں تم ثابت کرچکے هو اسمیں همیشه قیام مندرج هی * املاک نے کہا که غیر مادي چیز کے حق میں همارے خیال کي تعلیم صرف منفي هی اسي جهت سے مذب ذب هی پر غیر مادي سے یهه مراد نکلتي هی که وہ سزاوار همیشه کے قیام کا هوتا هی اسلیئے که تنزل کے موجبات سے محفوظ رهتا هی پس جو چیز که نیست و نابود هو جاتي هی اسکا باعث رگڑ کهانا

دوسرے هیولی سے وضع و ثقل اور مقدار و حرکت اور طریق حرکت میں فقط مختلف هوسکتا هی پس انمیں سے کنکو موافق یا مختلف هونیکي صورتمیں حس متعلق رہ سکتا هی مدور یا مربع هونا منجمد یا سیال هونا بڑا یا چھوٹا هونا سب حالتیں فقط هیولی سے تعلق رکھتي هیں جو خیال سے بالکل معرا هیں اگر هیولی خیال سے خالي هی تو وہ صرف کسي نئي ترکیب سے خیال کرسکتا هی لیکن بے سبب ترکیبیں جتني هوسکتي هیں قوت متخیلہ سے بے تعلق هیں *

ریاضي داں نے کہا کہ جو لوگ روح کے هیولاني هونے کے قائل هیں بیان کرتے هیں کہ هیولی بعضي خصلتیں ایسي رکھتا هی کہ انسے هم ناواقف هیں * املاک بولا کہ جو شخص منحصر کریگا برخلاف اس شی کے جسکو وہ جانتا هی اسي خیالسے کہ کہیں کہیں ایسا هوسکتا هی جنکو وہ نجانتا هو اور وہ جو زوال الشک کو چھوڑکر ممکنات اختیار کرتا هی زمرۂ عاقلوں میں کبھي شمار نکیا جائیگا * جو کچھہ کہ هیولی کے مقدمے میں همیں معلوم هی وہ یہہ هی کہ هیولی بے حرکت اور بے حس و بے جان هوتا هی اگر تم همارے اعتقادکو غیر معلوم

نکایا نے کہا کہ اهل مصر باوجود فرط دانائیکے روح کے مقدمے پر ایسا خیال خام کیوں کرتے هیں کیونکہ اگر روح بعد جدا هونے جسم کے جیتي رهتي تو اُس قالب کي ملاقات سے اُسے کیا فائدہ هوتا * ریاضي داں نے جواب دیا کہ بے شک بسبب تاریکي بت‌پرستي اور قلت واقفیت قانوں فیلسوفي کے ایسے خیالات بیهودہ البتہ کرتے تھے لیکن روح کي خلقت کے باب میں ابتک بحث و تکرار هی باوجودیکہ هم دقیقہ شناسي وحصول علم میں بہت سے وسیلے قوي رکھتے هیں بعضے کہتے هیں کہ روح هیولاني هی تسپر بھي اعتقاد رکھتے کہ غیر فاني هی *

املاک نے کہا کہ في الحقیقت بعضوں نے یہي کہا هی لیکن جنکا خیال کہ درست اور متین هو وے ایسا وهم کریں مجھے یقین نہیں آتا کسواسطے کہ عقلي سب دلیلیں روح کي غیر هیولاني هونیکو نصیحت کرتیں اور حواس خمسہ کا ادراک اور علم کي تحقیقات دونوں ملکر ثابت کرتي هیں کہ هیولا بے حس هی * یہہ کسي کا قول نہیں کہ هیولا میں کچھہ خیال هی یا کہ ایک جز اسکا خیال کرتا هی لیکن اگر کوئي جز اسکا خیال سے محروم هو تو کونسا جز خیال کرنےوالا هم تصور کرسکیں ظاهر هی کہ ایک هیولا

املاک نے التماس کیا کہ حقیقت قدیم دستورونکي مفصل معلوم نہیں کسواسطے کہ عمل بعد موقوف ہونے سبب کے اکثر برقرار رہتا ہی اور متعلقات اُن عقیدہ فاسد اور باطل کے خیال کرنے بیفائدہ ہیں کسلیئے کہ جس چیز کا عقل سے ایجاد نہیں ہوا اسکا بیان عقلا نہیں ہوسکتا پر مجھے مدت سے یقین ہی کہ یہہ طریق لاشونمیں خوشبوئي بھرنے اور ملنے کا کہ وہ سڑنیسے محفوظ رہیں فقط دوست یا رشتہ دارونکي جہت سے ہی جو باقي رہتے ہیں کہ انکي تسکین خاطر کا باعث ہوتا ہی اس راے کو میں زیادہ پسند کرتاہوں کیونکہ یہہ بات دشوار معلوم ہوتي ہی کہ اگر یہہ حفاظت علي العموم ہوتي کہ تمام مردونکو اسیطرحسے بجنس رکھتے تو انکے مقام رکھنے کے بنسبت مکانات زندونکي بہت زیادہ درکار ہوتے میري دانست میں فقط متمول آدمي یا عزت دارونکي لاشیں سڑنے یا گلنے کي خرابیسے محفوظ رکھي جاتی ہیں اور باقي عوام لوگ موافق دستور زمانیکے گاڑے جاتے ہیں * عوام الناس کا خیال یہہ ہی کہ اہل مصر یقین و اعتقاد اسبات کا رکھتے ہیں کہ جب تک جسم نہیں گلتا روح زندہ رہتي ہی اسي جہت سے یہہ طریق مردونکي حفاظت کا کرتے ہیں *

پیکوہ سے کہا کہ اب ہم پھر مردونکے تہخانیکو مضطرب کرنے جاتے ہیں جانتي ہوں کہ تم میرے پیچھے کھسک کر رہ جاؤگي اب کوئي ایسي تدبیر کرو کہ جب تک میں وہانسے پھروں تم حفاظت سے رہو پیکوہ نے عرض کیا کہ میں تمھیں اب نچھوڑونگي تمھارے اور شہزادہ کے بیچ میں تہخانیکے اندر چلونگي * چنانچہ سب اس تہخانیمیں اُترے اور اسکي راہونمیں جو بطور بھول بھلیاں کے بني ہوئي تھیں تعجب کرتے ہوئے گشت کرنے لگے اور جہاں دونونطرف جسم بے جان برابر رکھے ہوئے تھے گذرے *

اٹھتالیسویں فصل

املاک نے روح کي خلقت پر گفتگو کي *

شہزادہ نے کہا کیا وجہ ہی کہ اہل مصر اسقدر ان لاشونکو امانت رکھتے ہیں جنکو بعضي قومیں آگ میں جلادیتیں اور بعضي پیوند خاک کرتي ہیں بلکہ حتي المقدور دفن کي راہ و رسم میں جلدي کرتے ہیں *

شہزادیکو گوشہ نشینی سے کسی ایسی چیز کے دکھانیسے
جسکو اسنے پیشتر کبھی مشاہدہ نکیا ہو باز نہیں
رکھہ سکتے * عالم نے کہا کہ تمہاری تحقیق ایسی
عام اور آپ کی پیروی علم کی ایسی مستعد ہی کہ
نئی باتیں بہت آسانیسے دریافت نہیں ہوسکتی ہیں
مگر جو کچھہ کہ تم زندوں سے زیادہ حاصل نہیں
کرسکتے ہو وہ مردونکے دیکھنے سے حاصل ہوسکیگا *
اس ولایت کی عجیب و غریب چیزوں میں سے ایک
تہخانہ مردونکے رکھنے کا ہی جس میں لاشیں قدیم
نسلونکی رکھی ہوئی ہیں اور گوند کو اس خوبی سے
اُن جسمونپر ملا ہی کہ ابتک بغیر تعفن کے جوں کے
توں موجود ہیں *

شہزادے نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا
کہ مردونکے بدن دیکھنے سے کونسی خوشی حاصل
ہوتی ہی لیکن ازبسکہ کوئی اور چیز رویت کے قابل
موجود نہیں ناچار میرا ارادہ اُنکے دیکھنے کا ہی اور اس
شغل کو بھی اُن لاطایل مشغلونمیں محسوب کرونگا
جنکو مینے اسلیئے کیا ہی کہ بیکار اور بے مصرف
نرہوں * الغرض اُنھوں نے کچھہ سوار بطور بدرقہ کے
مقرر کیئے اور دوسرے دن اُس تہخانہ کے دیکھنے کو
چلے جب کہ تہخانیکی تربتونکے قریب پہنچے شہزادینے

پیکوہ نے کہا کہ ایسي میري خواهش اکثر
هوئي هی اور شهزادیسے بهي مینے سنا هی که انبوہ
کثیر میں مرنیکي راضي نهیں هوں * املاک نے
جواب دیا که بیگناہ خوشیونکے بچالانیکے اختیار پر بحث
و تکرار نکي جائیگي لیکن اسپر بهي تجربه کیا چاهیئے
که کونسي شادمانیاں گناہ سے آزاد هیں کیونکه بدي
کسي خوشي کي جس کا نکایا تصور کرتي هی وہ خود
عمل میں نهیں بلکه اُس کے نتیجے میں هی اور خوشي
اگرچه اپني ذات میں بدنهو مگر عوارض سے بد
هوجاتي هی چنانچه جب که خوشي همیں اس حالت میں
جو ناپایدار اور وهمي هی گرفتار کردیتي تو همارے
خیالونکو عاقبت کي حالت سے بري کرتي هی جسکي
هر ساعت همیں اُسکي ابتدا کے بهت قریب لیجاتي هی
اور کبهي انتها پر نهیں پهنچا سکتي اور کسر نفس کرنا
بذاته نیک نهیں صرف اُس سے فائده یهه هی که
همیں هوا و هوس کي رغبتوں سے مبرا کرتا هی مگر
آئنده کي حالت کامله میں جس کمال کي هم سب
خواهش رکهتے هیں اسمیں خوشي بغیر خوف اور
حفاظت بن رکاوٹ کے حاصل هوتي هی *

شهزادي یهه سنکے چپکي هو رهي راسلس نے
اهل ریاضي کیطرف متوجه هوکر پوچها که آیا تم

پس میں دونوں کے انفصال میں ڈرتا ھوں وہ شخص
دیندار جو دنیا میں بخوبي بسر کرتا ھی اُس سے
بہتر جو اچھي طرحسے خانقاہ میں گذران کرتا
ھی لیکن شاید ھر ایک طاقت نہیں رکھتا کہ عام
زندگي کي بدیکے تجربونکو مغلوب کرے پس انپر جو
غالب نہیں ھوسکتا تو مصلحت سمجھکے گوشہ نشیني
اختیار کرتا ھی بعضے آدمي ایسے ھیں کہ نہ بہت نیکي
کرنے کا اختیار رکھتے ھیں نہ بدي کے روکنے کا *
بہت سے آدمي اپني مصیبتونکي گرفتاري سے تنگ آکر
اُن خواھشونکے چھوڑنے پر راضي ھیں جنھوں نے
انھیں مدت سے بیھودگي میں مشغول کیا ھی اور
اکثر مقتضاے سن و بیماریونکي جہت سے دنیا کي
محنت اور دوا دوش سے عزلت میں رہائي پاتے ھیں
خانقاھوں میں ضعیف اور کم جرات آدمي کي بہت
اچھي طرحسے حفاظت ھوسکتي ھی کہ وہاں دل خستہ
آدمي آرام سے سوتا ھی اور نادم اور پشیمان بھي
اُسجگھہ غور و تامل کرسکتاھی اور اِن مقاموں میں جو
عبادت اور یاد اِلھي کیواسطے ھیں طبیعت کو ایسے
خوشنما معلوم ھوتے ھیں کہ شاید ایک شخص بھي
ایسا نہوگا جو اپنے دوچار بھائي دینداروںکو ساتھہ
لیکر ارادہ اسطرحسے زندگي بسر کرنیکا نکرے *

که انهیں عاقبت کے قابل کرے انکا وقت قرینے سے
تقسیم هی که ایک فرض دوسریکے بعد ادا هوتا هی
یہاں تک که خیالات بیهوده انکي طبیعت کو پریشان
نہیں کرسکتے اور غفلت و سستي کي تاریکي میں اوقات
تلف نہیں کرتے هیں پس هرایک کام وقت معین میں
بجالاتے اور انکي محنتیں خوش گوار هیں کسواسطے
که وے انهیں بطور اعمال پرهیزگاري کے تصور کرتے
جنکي جهت سے همیشه جنت خوشیکي طرف ترقي
کرتے هیں * نکایا نے کہا آیا تم یہه خیال کرتے هو که
راهبونکا قاعده بنسبت کسي اور حالت کے زیاده تر پاک
اور کم نقص پذیر هی کیا وه شخص بهشت کي
خوشیکے واسطے انکي برابر امید نہیں کرسکتا جو صاف
صاف آدمیسے گفتگو کرتا اور اپنے فیض سے مصیبت
زده کي مدد کرتا اور اپنے علم سے جاهل اور نادانکو
تربیت کرتا اور اپني محنت سے فیض عام زندگي کا
پنہچاتا هی اگرچه بعضي نفس کشي کو جو عابد کیا کرتے
هیں ترک کردیتا هي اور آپ ایسي بے نقصان خوشیونکو
تا مقدور گوارا کرتا هی *

املاک نے کہا که یہه ایک سوال هي
جسنے مدتسے داناؤنکے بیچ میں اختلاف راؤنکا کیا هی
اور نیکوں اور خدا ترسونکو فکر و تشویش میں ڈالا

که آیندہ کے اختلاف اور توقعات کا منتظر ہو اگرچہ یہہ انقلاب خود بذاتہ کچھہ حقیقت نہیں رکھتا کیونکہ جب وہ ہوچکتا ہی تو دوسري خواہش پھر تبدیل ہو جاتي ہی آؤ چلو دنیا ابتک معمور ہی نئے نئے مشاہدے کریں *

شہزادے نے کہا کہ نیرنگي طرح طرحکي قناعت کیواسطے ایسي ضرور ہی کہ اس گھاٹي سے مجھہ اسکي عیش و عشرت کي افراط سے نفرت ہوئي لیکن جب مینے دیکھا کہ انتوني ولي کے راہبوں نے بغیر شکایت زندگي بسر کي کہ ایسي زندگاني میں یکساں خوشي نہیں بلکہ ایک سي سختي ہوتي تھي تو مینے اپنے نفس کي بے صبري پر ملامت کي * املاک نے جواب دیا کہ وے لوگ اپني خانقاہ کي آسایش میں بد نصیب کم ہیں بنسبت حبش کے شہزادونکي جو اپني عیش و عشرت کے قید خانیکے رنج میں ہیں کس لیئے کہ راہبونسے جو عمل میں آتا ہی وہ سبب مناسب سے ترغیب دیا جاتا ہی انکي محنت انکي ما یحتاج کو مہیا کرتي ہی اسي جہت سے وہ مشقت موقوف نہیں ہوسکتي اور اپنا اجر آخرت حاصل کرتي ہی انکي عبادت عقبیٰ کیواسطے اُنھیں آمادہ کرتي اور اُسکا عنقریب ہونا یاد دلاتي ہی جب تک

غیر محکوم و مغلوب خیال سے ایسي مجبور هوئي هی
که اپنے انفصال پر اعتماد نهیں کرسکتي اب دیکهتا
هوں که کیسا مینے اپنے آرام کو بسبب متحمل هونے
بیفائده خیالونکے جو پوشیده مجهپر گذرتے هیں برباد
کیا هی لیکن تشویش بسبب مصاحبت کے کم هوجاتي هی
اگرچه اسباتسے مجهے آرام حاصل هوتا اسپر بهي مینے
کبهي آگے ایک شخص ایسا نهیں پایا جسکے سامهنے
اپني تکلیفیں بیان کرسکتا مجهے نهایت خوشي حاصل
هوتي هی که میري راے تمهاري راؤنسے ثابت هوئي هی
کسواسطے که تمهیں دغادینا ایسا آسان نهیں اور تمهیں
بهي کوئي سبب یا غرض کسیکو فریب دنیکي نهیں هی
پس امید هی که وقت اور اختلاف شغلونکا اس
تاریکي کو جو مدتسے مجهے گهیرے هوئے هی دور کریگا
اور آینده ایام زندگي کے آسایش سے بسر هونگے *
املاک نے کها که تمهاري قابلیت اور نیکي
کے سبب تمهاري امیدیں جسطرحسے که چاهتے هو
عدلاً حاصل هونگي * اس عرصے میں راسلس بهي
شهزادي اور پیکوه کے ساتهه داخل هوا اور پوچها که
آیا تمنے کوئي نئي بات تفریح طبیعت کي کل کے واسطے
ایجاد کي هی * نکایا نے کها که حالت زندگي کي
ایسي هی جسمیں کوئي شخص خوش نهیں سواے اسکے

خلاصه یهه که اُن کم جراتي کے خیالات ناقص کو اپني عقل کامل پر غالب نکرو کیونکه جیسا احتمال فرض کا هی ویساهي خوف اس سے غفلت کرنیکا هرگاهکه تم اسے بے پروائي سے خیال کرتے هو تمهیں ثابت هوتا هی که وه تهوڑا هی بلکه هر روز کمتي هوتا جاتا هی پس تم اپنے دلکو اُس روشني کي قوت سے کهولو جو تم پر دمبدم ظاهر هوتي جاتي هی اور جب شک اور وسواس سے تمهیں تکلیف و رنج حاصل هو جسکو تم اپني ثبات عقل میں عبث اور بیفائده جانتے هو تو اسکے پاس نه کهڑے هوُ بلکه اپنے کاروبارمیں یا پیکوه کیطرف متوجه هوُ اوراس تصور کي همیشه عادت کرو که تم صرف ایک ذرهٔ بے مقدار مقدار انسانیکے هو نه ایسي نیکي رکهتے هو نه ایسی بدي که خدا تمهیں بڑي مهربانیوں یا کمال مصیبتوں میں یکتا کرے گا *

سینتالیسویں فصل

شهزاده داخل هوا اور ایک نیامقدمه بیان کیا *

ریاضي داں نے کها که مینے اکثر ان سب باتونکا خیال کیا هی لیکن میري عقل مدت سے

لیکن میں اکثر خوفناک ہوں کہ مبادا اپنے آرام
و آسایش کو غفلت خطا سے خوش کروں اور اپنے
اختیار سے امانت بزرگ انتظام کو جس سے میں معتمد
ہوں بھول جاوں اگر میں دیدہ دانستہ یہہ قصور
کرتا اور اپنی راحت کیواسطے اس عمدہ عہدے کو
بھول جاتا تو کیا ہی میری خطا اور قصور ثابت ہوتا *

املاک نے جواب دیا کہ کسی عوارض وہمی کا
رفع کرنا ایسا مشکل نہیں جیسا اسکا جو گناہ سے متعلق
اور خوفناک ہی پس خیال اور تمیز دلی مبدل ہوکر
ہمپر تاثیر کرتے جاتے ہیں اور وے اکثر ایسی
تدبیر اپنے مقامونمیں کرتے ہیں کہ نمود اور نمایش
ایک کی دوسرے سے پہچانی نہیں جاتی اگر واہمہ
ایسی صورتیں دکھاوے جو منجملہ مقدمات دینی
و اخلاق کے نہوں تو طبیعت کہ انسے اسے رنج پنہچتا ہی
فی الفور اُنھیں دورکرتی ہی لیکن جب کہ حزن
و ملال ضروری و فرض ہوتے ہیں بغیر مقابلہ کے دل
اور ذہنی قوتوں پر غالب ہوتے ہیں کسواسطے کہ ہم
ان فرضی توہمات کے دورکرنے سے ڈرتے ہیں پس
اس جہت سے اکثر وے لوگ جنکے عقیدے فاسد
اور باطل ہیں ملول رہتے ہیں اور جو کہ ملول
اُنھیں کے عقیدے فاسد اور باطل ہوتے ہیں *

جس سے رات کیواسطے گفتگو مہیا ہوتي اور شام صبح
کي تدبیر میں تمام ہوتي تھي *

اُس عالم نے املاک سے اقرار کیا کہ جب سے
میں زندگي کے مختلف اختلافونکے شغلونمیں مشغول
ہوا اور اپني ساعتونکو بتدریج تقسیم کیا تھا تب سے
میں حکومت سیارہ کے اعتقادکو رفتہ رفتہ اپني طبیعت
سے زائل پاتا تھا اور اُس راے پر کم اعتماد کرنا
شروع کیا جس سے میں کبھي اور ونکو قائل نکرسکتا
اور اب اس انتظام کو اُن سببو نسے مطیع اختلاف کا
پاتا ہوں جنسے عقل کچھہ تعلق نرکھتي تھي * اگر
بالفرض تھوڑي ساعتوں کو تنہائیمیں بسر کرتا ہوں تو
میرا دل شدت سے اسي شغل پر راغب ہوتا ہی
اور میرے خیال بعضي ظلم شعاري سے پابزنجیر
ہوتے ہیں لیکن وے شہزادي کي گفتگو سے جلد
سلجھہ جاتے اور پیکوہ کي مداخلت سے فورا رہائي
پاتے ہیں * پس میں اس شخص کي مانند ہوں
جو عفریت سے ڈرنیکي عادت رکھتا ہو وہ فورا
روشني سے آرام پاوے اور پھر تعجب کرے کہ
میں اندھیرے میں کیونکر ڈرتا تھا اسپر بھي اگر
اُسکا چراغ بجھا دیا جائے تو پھر اُسے دھشت معلوم
ہو جسکو وہ جانتا ہی کہ اُجالے سے رفع ہو جائیگي *

تلف کرکے فہم حاصل کیا ھی اور تمام خوشي و صحبت
خانه داریکي ترک کي اگر کوئي خاص علم و فضیلت
بنسبت اور عالمونکي زیادہتر حاصل کي ھی تو وہ
خوف اور اذیت و شک سے خالي نہیں لیکن اسپر بھي
جب سے میري طبیعت اس دنیا کي طرف زیادہ متوجه
ھوئي ھی میرے دلمیں شبه گذرتا ھی که ان
علموں اور فضیلتونسے کیا فائدہ ھی اور جب سے که
مینے تھوڑے دن دوستونکي ملاقات سے عیش و عشرت
میں صرف کیئے ھیں مجھے وسوسه ھوتا ھی که میري
اگلي تحقیقات غلطي میں آخر ھوئي اور مینے
مغالطه سے بے فائدہ بہت سے رنج اٹھائے *

املاک اس بات کے دریافت کرنے سے
بہت خوش تھا که اس عالم کے فہم کي دھندلاھٹ
جاتي رھي پس قصد کیا که جب تک وہ موسموں کے
انتظام کو بھول جائے اور عقل اپني حالت اصلي پر آئے
اسکو ستارونکے مقدمے سے باز رکھے * بعد اسکے ریاضي داں
بے تکلف دوستي حاصل کرکے اُنکي سب تدبیروں اور
خوشیونمیں شریک حال ھوا اسکي تعظیم و توقیر نے
اُسے مستعد کیا اور راسلس کي چستي نے وقت کو
ضایع نکیا چنانچه ھر روز کچھه کچھه کام درپیش
ھوتے که دن مشاھدے میں صرف ھوتا تھا

بہت سویرے آتا اور دیرکر جاتا تھا یہي بدل چاھتا
کہ وے آپ اُس سے مسرور ھوں اور انکے فہم و فراست کو
بعد تحصیل نئي حکمتونکے برانگیختہ کرے کہ اسکي
مدد کي محتاج ھوں اور جب کہ وے کوئي تفریح
نشاط یا تحقیق کي چاھتي تھیں تو آپ انکے ھمراہ
جاتا تھا * پس اسکي دیانت اور عقل کے بہت سے
تجربونکے بعد شہزادہ اور اسکي بہن قائل اسبات کے
ھوئے کہ بے خوف و خطر اُسپر اعتماد کیا چاھیئے
اور اس خیال سے کہ مبادا وہ ھماري عنایت و
مہربانیونسے کوئي امید نا مناسب کرے اسواسطے اپني
حقیقت حال کو اور سبب سفر کا بے کم و کاست بیان
کیا اور اسکي راے کي درخواست کي کہ کیونکر زندگي
بسر کیا چاھیئے *

عالم نے کہا کہ طرح طرحکي حالتیں
جو اس دنیا سے تمھارے سامھنے نمود ھوتي ھیں
اور جنکو کہ تم پسند کیا چاھتے ھو میں انکي تعلیم
نہیں کرسکتا آیندہ تمھیں آسانیسے آگاہ کرونگا کہ یہہ
راے جو مینے اختیار کي تھي سراسر غلط ھی مینے
اپنے اوقات کو بغیر تجربیکے ان علمونکي تحصیل میں
بسر کیا ھی جن علمونکے اکثر مقدمے انسانکے واسطے
کمتر مفید ھیں بندے نے بہت سے آرام زندگي کے

الغرض وے اکثر اُسکے پاس آتي تھیں اور وہ ھر وقت زیادہ تر آگےکی نسبت بسلوک پیش آتا تھا اُسنے اُنکے خوش کرنیکي کوشش کي کہ وے اکثر اُسکے پاس آیا کریں کیونکہ وہ سمجھا کہ میرا واھمہ اِنکي صحبت میں زیادہ‌تر درخشندہ اور صاف ھوگا اور جسقدر کہ میں اُنکے خوش کرنے میں سعي کرتارھونگا تاریکي ابر تنہائیکي رفتہ رفتہ جاتي رھیگي جب وے چلي جاتي تھیں تو افسوس کرتا اور پھر اپنے عہدے قدیم یعنے فصلونکے انتظام میں مشغول ھوتا تھا *

شہزادي اور اُسکي محبوبہ کئي مہینے تک اسکي باتونکو سنتي رھیں مگر اسکے منہ سے ایسي ایک بات بھي نہ سني جس سے دریافت کرسکتیں کہ آیا اسنے اپنے عہدے قدیم کو چھوڑا ھی یا نہیں اکثر چاھتي تھیں کہ اسبات کو وہ صاف صاف بیان کرے لیکن اسنے بسہولت تمام انکے حملونکو روکا اور جہاں اسکا ذکر ھوتا وہ فورا اور کسي بات کو شروع کردیتا تھا * القصہ جسوقت انکي بےتکلفي اور خلطہ بڑہا اکثر اُسکي دعوت املاک کے گھر میں بہت عزت وحرمت کے ساتھہ کیا کرتي تھیں آخرش اسنے رفتہ رفتہ انھیں دنیوي خوشیونمیں مصروف کرنا شروع کیا

غرض اس عجیب بات نے دفعة اُس عالم کے تعجب و تفحص کو زیادہ کیا اور بعد تھوڑے تامل کے اُسکے حاضر ھونے پر راضي ھوا اور اس امرکا دوسرے دن تک مشتاق رہا *

في الجملہ اُن بیبیوں نے بہت فاخرہ لباس پہنا اور املاک کے ساتھہ اُس ریاضي‌داں کے پاس گئیں وہ بھي اُنھیں عزت دار سمجھکے اپنے دل میں بہت خوش ھوا اور پہلے پہل کي راہ و رسم میں کم جرات اور محجوب رہا لیکن جسوقت کہ گفتگو قرینے سے شروع ھوئي اُسنے اپنے حواسونکو جمع کیا اور اُس تعریف کو جو املاک نے کي تھي ثابت کیا پیکوہ سے پوچھا کہ آپ کو کس سبب سے علم ریاضي کے سیکھنے کا شوق ھوا اُس عاقلہ نے اپنا احوال جو اُس ستونمیں گذرا تھا اور وہ وقت جو اُس عرب کے جزیریمیں بسر کیا تھا ایک ایک بیان کیا اور ایسي فصیح زبانسے کہا کہ اُسکي باتوں نے اُس ریاضي‌داں کے دلپر اثر کیا بعد اُسکے علم ریاضي کے مقدمے پر قیل قال ھوئي پیکوہ نے جوکچھہ کہ جانتي تھي بیان کیا وہ اُسکو عجیب و غریب سمجھکر دیکھتا رہا اور کہا کہ آپ اُس علم سے باز نرھیئے جسکو ایسے اشتیاق سے حاصل کیا ھي *

پیکوہ نے اُسسے کہا کہ مینے اب ایک معقول سبب
ریاضي‌دان کي ملاقات کا پایا ھی کسلیئے کہ میں اُن
علموں کے سیکھنے کي اُسکي خدمت میں اجازت لے سکتي
ھوں جنکو مینے اس عرب سے حاصل کیا ھی اور شہزادي
بھي میرے ساتھہ بطور ایک طالب‌علم کے جاسکتي ھی
یا اس جہت سے کہ میں عورت ھوں میرا تنہا جانا
مناسب نہیں * پھر املاک نے کہا کہ مجھے خوف ھی کہ
وہ تمھاري ھمنشیني سے جلد بیزار ھوجائیگا کسواسطے کہ
جو صاحب‌علم ھوتے ھیں نوسیکھونکو اپنے ابتداے
علم کا سکھانا ناگوار سمجھتے ھیں مجھے یقین ھی کہ
اُن علمونکو جتنا کہ وہ اُنکے نتیجوں اور خیالو نسے باھم
کریگا تم ابھي اس قابل نہیں ھو کہ اُنکي عمدہ بحث و
مطالب تمھاري سمجھہ میں بخوبي آئیں * پیکوہ نے جواب
دیا کہ یہہ بات میرے ذمے ھی میں فقط تمسے اتنا
چاھتي ھوں کہ مجھے وہاں لیچلو شاید میرا فہم جیسا
تم تصور کرتے ھو اُس سے زیادہ ھو یا اُسکي راؤنسے
متفق ھوکے وہ سمجھے کہ میري عقل تیز ھی * غرضکہ
مطابق اس قصد کے ریاضي‌دانسے عرض کیا گیا کہ ایک غیر
ملک کي بي‌بي جو فہم و فراست کي تحقیق میں سفر
کرتي پھرتي ھی اسنے تمھارا شہرہ اور نام سنا ھی
چاھتي ھی کہ آپ کے زمرہ شاگردونمیں آکے شریک ھو

که انکي ملاقات مثل اجنبي مصيبت زدونکي هو جنکي
وہ عالم همیشه مددکرتا تها لیکن بعد مصلحت کے
معلوم هوا که اس تدبیر سے بهي جان پهچان بخوبي
حاصل نهوسکے گي اسلئے که اچهي طرح گفتگو نهوگي
اور اپني غربت سے کسي چیزکا اُسپر تقاضا نکرسکیں گي *
راسلس نے کہا یهه سچهی لیکن میں ایک
بڑا اعتراض تمهارے اس فریب دینے پر کرتا هوں که
میں همیشه اسکو بهي دغاسمجهتا هوں که کسي شخص کو
نیکي کے وسیلے سے تهوڑي یا بڑي بات هو دهوکا
دیں هرطرحکا فریب اعتمادکو ضعیف اور فیاضي کو
برباد کرتا هی، پس جب که عالم دریافت کریگا که
تمنے اسکو دهوکا دیا تو اسے بهت ناگوار خاطر مثل
اس شخص کے هوگا جو اپنے تئیں بڑا فاضل سمجهے
اور پست فهموں سے فریب کهاوے اور شاید بسبب
اس بے اعتمادیکے جسکو وہ کبهي درگذر نکرسکے
اپنے مشوریکو موقوف رکهے اور دست فیض کو روکے
پس یهه بات تمهارے اختیار سے باهرهوگي که پهر
وہ شخص نوع انساني میں فیاضي کو جاري رکهے اور پهر
اسکے دل کو آرام حاصل هووے * اس بات کا کسینے
کچهه جواب ندیا اور املاک امیدوار هوا که انکے
تجسس پست هوگئے هیں مگر دوسرے دن

چھیالیسویں فصل

شہزادي اور پیکوہ نے اُس ریاضي داں سے ملاقات کي *

غرضکہ شہزادي اور پیکوہ نے بہ اخفا آپسمیں اس ریاضي داں کے مقدمے میں گفتگو کر کے دفعۃ اسکي وضع کو ایسا عجیب و غریب خیال کیا کہ اپني کسیطرحسے تشفي نکرسکتي تھیں سوا اسکے کہ اسکے پاس حاضر ہوں پس املاک سے درخواست کي کہ ہمیں کسي صورت سے اسکے پاس لیچلو *

فی الجملہ یہہ بات مشکل تھي کیونکہ ریاضي داں کبھي کسي عورت سے ملاقات نکرتا تھا اگرچہ اُس شہر میں رہتا جہاں بہت سے اہل یورپ رہتے جو موافق معمول اپني ولایتوں کے اوضاع کي پیروي کرتے تھے اور بہت سے غیر ملکونکے آدمي بھي وہاں موافق اہل یورپ کے راہ ورسم رکھتے پس یے بیبیاں اسکي ملاقات سے انکار نکرسکتي تھیں اور انکے ارادیکے سرانجام کرنے کے واسطے بہت سي تدبیرونکي صلاح کي گئي تھي آخرش یہہ تجویز ٹھہري

خوشي ميں بہت مصروف نہ تھے زیادہ اس سے کہ اُسکو اپنے واسطے احاطہ کرسکتے *

پیکوہ نے خیال کیا کہ وہ شخص جتنا بظاہر مسن معلوم ہوتا تھا اس سے زیادہ معمر تھا اسکي شکایتونپر گمان بے خودي اور افسردگي کا ہی یا یہہ کہ وہ بد نصیب تھا اس جہت سے مایوس اور نا امید تھا کسواسطے کہ کوئي چیز اس سے زیادہ عام نہیں ہی کہ آدمي اپني حالت زندگي کو عام حالت زندگاني کي سمجھے *

املاک جو نچاہتا تھا کہ اُنھیں رنج میں دیکھے اور مایوس ہوں اُن تشفیونپر جنکو وے اپنے واسطے آساني سے حاصل کرسکتے تھے مسکرا یا اور یاد کیا کہ جب خود جوان تھا تمام امید سرسبزي اور خوشیکي رکھتا اور اسیطرحسے اپني خاطرکو تسکین دیتاتھا پس اُسنے ایسے ناگوار فہم سے اُنھیں باز رکھا جو خود زمانے کے گذرنے سے آجاتا ہی * الغرض شہزادي اور پیکوہ آرام کو گئیں اور دیوانگي ریاضي دان کي اُنکے دلونپر ایسي نقش ہوئي کہ از راہ طنز کے املاک سے کہنے لگیں کہ تم اپنے نئے عہدے یعنے موسم کي تبدیل پر مامور ہو اور کل صبح کو آفتاب کے طلوع کرنیکو روکو *

سے بري کروں اگرچه عقل انکو بیفایده سمجھتي هی
اسپر بھي وے اپنے قدیم اختیار دلکو نہیں چھوڑتے
هیں میں غربت و حلیمي سے امیدوار اُس ساعت کا هوں
جسمیں انسان زیاده دیر نہیں کرسکتاهی مجھے امید
فقط اُس خوشي حاصل کرنیکي هی جسکو مینے اس دنیا
میں حاصل نہیں کیا * پس وه مسن اوٹھه کھڑا هوا اور
چلا گیا اور اپنے سنے والونکو طول زندگي کي امید پر
بہت مغرور نچھوڑا * چنانچه شہزادے نے یاد کرکے اپني
تشفي خاطرکي که اس جہت سے محروم اور مایوس هونا
عقل کے خلاف هی کسواسطے که بڑهاپے کي حالت کبھي
خوشي کا خیال بھي نہیں کرتي اور اگر حالت ضعیفي
اور ناتواني میں آرام پانا ممکن هوتا تو البته بہر صورت
دن اور طاقت اور صحت و چالاکي بخوشي حاصل
هوتي کسلئے که دوپھر زندگي کي درخشنده هوسکتي
هي اگر شام آرام اور آسایش کي هو *

شہزادي نے بھي شک وشبه کیا که بوڑها
نشاط حیات سے کڑکڑاتا اور کینه رکھتاهی اور اُن
لوگونکي امیدونکے روکنے سے خوش هوتا هی جو اُس
دنیا کے نئے کاروبارمیں داخل هوئے تھے مینے زمیدارکے
مالکونکو دیکھا که وے اپنے وارثونپر حسد سے
نظر کرتے تھے اور بہت سے لوگونکو جانتي هوں که

نقارےکي آواز هو ميري نه ماں هی جو اپنے بيٹے کے
شهرے اور نام سے خوش هوگي اور نه جورو هی جو
اپنے خاوند کي عزتوں ميں شريک هو ميرے دوست
دشمن سب مرگئے هيں اور اب کوئي چيز ميرے نزديک
بهت عمده نهيں هی کس ليئے که ميں فايدے اپني
ذات سے باهر نهيں پهيلا سکتا هوں جوان تعريف سے
خوش هوتا هی کسواسطے که اُسنے کچهه منفعت نيکي
آينده کي خيال کي هی اسليئے که اميد زندگي کي بهت رکهتا
هی ليکن مجهکو که اب حالت پيري بهي گهٹتي جاتي
هی آدميونکي بغض و عداوت سے کم خوف هی اور اُنکي
محبت يا دوستي سے بهي کم اميد کچهه مجهسے ليسکتا
هی مگر مجهے دے نهيں سکتا دولتيں اب بيفايده هونگي
اور عمده روزگار باعث درد و مصيبت که ميري باز پرس
زندگي کي بهت سي فرصتيں نيکي کي جنميں غفلت کي
اور بهت سے وقت جو مينے بيهودگي ميں ضايع کيئے اور
اکثر نقصان جو سستي اور بيکار يميں هوئے هيں
انپر مجهے الزام ديتي هی مينے بهت بڑي تدبير
بيکار چهوڑدي اور بهت سي سعي نا تمام رهنے دي ميري
طبيعت کسي کبيره گناه کي متحمل نهيں هوتي هی
اس جهت سے ميں اپنے تئيں آرام ميں مشغول رکهتاهوں
اور کوشش کرتاهوں که اپنے خيالونکو اميدوں اور فکروں

هوسکتي هی اور مجھسے مسن آدمي کیواسطے یهي کافي
هی که بهرصورت آرام حاصل هو میرے واسطے اس
دنیا نے اپني نورسیدگي کو تلف کیا هی میں اپنے
گردپیش نظر کرتا اور دیکھتا هوں که اُن چیزونکو
مینے خوشیکے دنوں میں دیکھا تها اور ایک درخت کے
نیچے آسایش کرتاهوں تو یاد کرتاهوں که ایسے پیڑ
کے سایه میں مینے ایک دفعه اپنے ایک دوست سے
دریاے نیل کے هرسال کے بڑهنے پر بحث کي تهي اور اب
وہ رفیق میرا گوشۂ قبر میں خاموش هی میں اپني
آنکهیں اوپر اوٹهاتا اور چاند کے انقلابونکو دیهکتا هوں
تو تغیرات زندگي پر بهت تاسف سے خیال کرتاهوں مینے
ازروے صداقت اِن علموں کے خوش هونا چهوڑدیا
هی کیونکه مجهسے کیا تعلق هی اُن چیزوں کو جن کا
میں جلد چهوڑنے والا هوں *

املاک نے کہا که تم اسپر بهي اپنے تئیں
خوش کرسکتےهو اسبات کے یاد رکهنے سے که تمهاري
زندگي با عزت اور فیض بخشي میں بسر هوئي هی
اور تمهیں اُس تعریف سے خوش هونا چاهیئے جو
تمام عالم کے آدمي رضامندي سے کرتے هیں *

عالم نے ایک ٹهنڈي سانس بهر کے کہا که
تعریف پیر ضعیف کے لیئے ایسي هی جیسے ایک خالي

کہا اور تھوڑي دیرتک اِدھر اُودھرکي باتیں کرتے رہے جسطرح ایک دوست اپنے دوستوں سے ناگاہ ملاقات کرے پس وہ مسن خوش مزاج اور فصیح تھا اور راہ اسکے ساتھہ چلنےکي تھوڑي دور معلوم ھوتي تھي لیکن انکے ساتھہ ساتھہ انکے گھرتک جانے میں خوش تھا اس جہت سے کہ اسنے اثار اور نشان مہرباني کے پائے تھے چنانچہ شہزادے کے کہنے سے اُنکے ساتھہ گھرمیں داخل ھوا انھوں نے اسے مقام عزت پر بٹھایا اسکے سامھنے فواکہات حاضر کیئے اور باتیں کرنے لگے *

ملکہ نے کہا کہ اي صاحب ھوا کھانا البتہ تمسے قابل کو وہ خوشي دیگا جسکا جاھل اور جوان آدمي مشکل سے خیال کرسکتا ھی تم خصلتیں اور سبب سب چیزونکي جانتےھو جنکو تمنے دیکھا ھی اور وہ تدبیر جانتےھو جس سے دریا جاري ھوتا ھی اور وہ زمانیں جسمیں سیارے اپني گردش کے دورونکو پورا کرتے ھیں ھرچیز تمھیں البتہ غور و فکر سے مہیا اور موجود ھوگي اور تمھاري عمدہ واقفیت کو تروتازہ کریگي *

اُسنے جواب دیا کہ ای بي بي خوشي اور امید قوي خوشیکي تمھاري تفریح طبع کے واسطے

پینتالیسویں فصل

اُنھوں نے ایک مسن آدمي سے گفتگوکي *

القصه جب شام هوگئي تو اُٹھه کھڑے هوے اور اپنے گھرکو پھرے دریاے نیل کے کنارے کنارے چلے آتے تھے اور چاندني کے پرتوے سے جو سطح آب پر پڑتا تھا خوش تھے اس اثنا میں انھوں نے تھوڑي دور ایک مسن آدمي کو جسکا شہزادے نے اکثر شہرۂ فاضلونمیں سنا تھا دیکھا کہنے لگا که یهه وہ شخص هی جسکي زندگي نے اسکي هوا و هوس کو فروکیا هی مگر عقل کو نہیں زایل کیا پس اسکے پاس چلاچاهیئے اور آج رات کو اس سے تحقیق کرکے مناظرہ تمام کیا چاهیئے که اسنے اپنے نزدیک کیا تجویز کیا هی تا هم دریافت کریں که آیا جواني کے عالم میں فقط رنج و مصیبت میں گرفتار هونا هی یا کوئي بہتر امید بھي بڑھاپے کیواسطے هو سکتي هی * الغرض جسوقت که وہ عالم انکے قریب آن پہنچا اسنے سلام کیا انھوں نے اسے اپنے ساتھه ٹہلنے کو

شهزادے نے کہا کہ میں بھي اقرار کرتا
هوں کہ وهمي خیالونکي خوشي میں جو بنسبت تمهاري
زیادہ تر خطرناک تھے مصروف تھا مینے اکثر حصول
سلطنت کامل کے خیال کي کوشش کي هی جس سے
بالکل ظلم بازرهینگے اور تمام بدیکي اصلاح هوگي اور
سب رعیت آرام اور بیگناهي میں برقرار رهیگي پس
اس خیال نے بهت سي تدبیریں درستیکي پیدا کیں
اور اکثر مفید دستور اور احکام واجب اظهار کیئے
هیں یهہ وہ بازي هی جو اکثر میري تنهائیکا شغل
هوتي هی اور اب میں شرمندہ هو جاتا هوں جسوقت
یاد کرتا هوں کہ کسقدر تهوڑي اذیت اور قلیل درد
مجھے معلوم هوتا تھا جب میں دفعۃ اپنے باپ اور
بھائیو نکے مرنیکا خیال کرتا تھا *

املاک نے کہا کہ ایسے اثر وهمي تدبیروں
کے هوتے هیں جب کہ هم پہلے انهیں بجالاتے هیں
تو بیهودہ جانتے هیں لیکن هرگاہ رفتہ رفتہ انکے
خو کردہ اور عادي هوجاتے هیں تو انکي حماقت و
قباحت هماري نظرونسے تهوڑے عرصےمیں دور
هوجاتي هی *

مینے اکثر اپنے فرصت کے وقتوں کو شان و شوکت کي ترتیب اور دربارکي درستي میں صرف کیا هی مینے عالم خیال میں مغرورون کو تنبیه کي اور غریبونکي درخواستوں کو قبول کیا هی نئے نئے دولتخانے مناسب جگهوں میں بنائے اور پهاڑوں کي چوٹیونپر باغ لگائے هیں اور اپني سلطنت کي فیاضي میں ایسا فخر کیا هی که جسوقت شهزادي داخل هوئي تهیں میں تسلیم کرنا بهول گئي تهي *

شهزادي نے بهي فرمایا که میں پهر کبهي گله یانیکے خیالونکو اپني بیداري کے خوابونمیں دخل ندونگي کسلیئے که مینے اکثر اُن آرام اور بے گناهي کے شغلوں میں جو میري دانست قوم دهقاني میں هوتے هیں اپنے خیالوں کو بهلایا هی اور موجب کسي مصیبت کے نهیں هیں یهانتک که اپنے کمریمیں آوازیں هواکي اور بهیڑکے بولنے کي سنیں هیں کبهي برے کو جو جنگل میں اُلجها هوا تها آزاد کیا اور کبهي مینے اپني چوب دستي سے بهیڑیے کا سامهنا کیا هی میرے پاس پوشاک مثل گاؤنکي عورتونکي بهي موجود هی جسکا پهننا مینے اپني ترقي تصورکیواسطے گاه گاه اختیار کیا هی اور ایک بانسري جسکو میں کبهي کبهي بجاتي هوں اور اپنے تئیں رهنما اپنے گلے کا خیال کرتي هوں *

انواع خوشیونکو متفق کرتي اور اُن مسرتوں میں عیش کرتي هی جنکو قسمت نہیں بخش سکتي * آخرش ایک خاص سلسله خیالات کا ایسے ارادیکے ساتھه باهم هوتا هی که تمام اور عقلي خوشیاں رک جاتي هیں اور طبیعت حالت خستگي یا فرصت وقت میں همیشه اسي خیال پسندیدہ کو یاد کرتي هی اور جسوقت که تلخي صداقت کي ناگوار هوتي هی تو جهوٹهے خیال کي طرف رغبت کرتي هی * پس بتدریج سلطنت وهم کي مضبوط اور مستحکم هوتي جاتي هی پہلے قوت واهمه غرورمیں بڑهتي آخرکو حکومت کل حاصل کرتي بعد اسکے تقلیدي عمل کي بطور صداقت کے شروع اور جهوٹهي تجویزونکو دلپر نقش کرتي هی اور زندگي خوشي یا تشویش کے خوابونمیں گذر جاتي هی * پس یہه بات صاحب تنہائیکے خطرونمیں سے هی جسکا وہ گوشه نشین قائل هی که همیشه نیکي کي ترقي تنہائیمیں نہیں حاصل هوتي اور ریاضي دان کي مصیبت سے یہي ثابت هوتا هی که مدام تنہائي دانائیکي ترقي کیواسطي مفید نہیں *

دلسوز پیکوہ نے کہا که میں کبهي آج سے اپنے تئیں شہزادي حبش کي تصور نکرونگي چنانچه

هیں تو وہ اورونکو نظر نہ آئیگي اور قوت فہمي کے انقلاب
میں گني نجائیگي پس اس قوت پر دیوانگي کا نام نرکھا
جائیگا جبتک غالب نہو اور ظاہر میں گفتگو اور کام کو
فاسد نکرے * قوت ایجاد کا صرف کرنا اور واہمہ کے
مرغ کو پرواز دینا اکثر کھیل ان لوگونکا ہوتا ہی
جو تصور کي حالت میں خاموشي سے بہت خوش
ہوتے ہیں کسواسطے کہ جب ہم تنہا ہیں تو اکثر
کام میں نہیں مشغول ہوتے محنت کشي ادراک کي
بہت دیر تک کرنا دشوار ہی کہ مشقت اور خستگي
کي حرارت سے اکثر سستي پیدا ہوتي ہی اور وہ
شخص جو بظاہر اپني طبیعت کے بہلانیکے واسطے کچھہ
شغل نہیں رکھتا تو اپنے خیالوں میں البتہ خوشي
کي جست جو کریگا اور اپنے تئیں اور طرح پر
سمجھے گا کیونکہ ایسا کون ہی جو بالفعل کي
حالت پر راضي ہوتا ہی بعد اسکے وہ آیندہ کي
حالت غیر محدودہ کي تفصیل بیان کرتا ہی اور تمام
وہمي حالتونسے انتخاب کرتا اس شی کو جسکا بالفعل
مشتاق ہوتا ہی اور اپني خواہشونکو ناممکن خوشیوں
سے مشغول کرتا ہی اور ایسي حکومت سے کہ جسکا
حاصل ہونا ممکن نہیں مغرور ہوتا ہی طبیعت
ایک مشاہد یسے دوسرے پر دوڑتي ہی اور انواع

املاک سے پوچھنے لگا کہ آیا تمھارے نزدیک یہہ دیوانگي طبیعت کي اکثر ھوتي ھی اور اسکا کیا سبب ھی *

چوالیسویں فصل

افزوني وھم کے خطرے *

املاک نے کہا کہ خلل عقلي بیہودہ بینوں کے ادراک کي بنسبت زیادہ تر واقع ھوتے ھیں اگر ھم بعینہ بیان کریں تو شاید طبیعت کسي انسانکي درست نجانیگي کوئي شخص ایسا نہیں ھی جسکے خیال اکثر اسکي عقل پر مسلط نہوتے ھوں جو اپني غور کو بالکل اپني مرضي سے درست رکھہ سکتا ھو اور اسکے خیال اسکے حکم پر آمد و رفت کرتے ھوں کوئي بشر ایسا نہ پایا جائیگا جسکي طبیعت میں ھوا و ھوس کے خیال کبھي غالب نہوتے ھوں اور امید یا خوف پر ایسا مغلوب نکرتے ھوں جو معقولیت کي حد امکانسے باھر ھو پس تمام قوت خیال کي جو عقل سے زیادہ ھو ایک درجہ جنون کا ھی لیکن جبتک کہ یہہ قوت ایسي ھی کہ جسے ھم محکوم کرسکتے

تبدیل کرو یا کبھي اور ملکونکا منہہ چھین کر اپني ولایت پر برساؤ کیونکہ همارے واسطے دریاے نیل کافي هی * مینے اقرار کیا که جسوقت مجھے اختیار اور قوت حاصل هوگي بہت صداقت اور دیانت سے اسپر عمل کرونگا * اسنے مجھسے مصافحہ کرکے رخصت کیا اور کہا که میرے دلکو اب آرام هوگا میري قیاضي مجھکو مضطرب نہ کریگي کسواسطے که مینے تجھسا دانا اور نیک آدمي پایا جسکو بخوشي ورثہ آفتاب کا بخشا *

شہزادے نے اس احوال کو بہت غور سے سنا لیکن شہزادي مسکرائي اور پیکوہ بے اختیار هنس پڑي * املاک نے کہا که ای بیبیو مصیبت زدہ کے حال پر تمسخر کرنا مہرباني اور دانائي سے بعید هی ایسے آدمي بہت کم هیں جو اسکے علم کي پیروي اور اُسکي نیکیوں پر عمل کرسکیں مگر سب لوگ اسکي مصیبت میں گرفتار رہ سکتے هیں همارے اس حالت حیات بے ثبات سے زیادہ تر خوف یہہ هی که ایسا نہو جو همارا فہم و شعور دور هوکر هم دیوانے هو جائیں * غرض شہزادیکو اسکے کہنے سے کچھہ تامل هوا اور اسکي محبوبہ بھي محجوب هوئي اور راسلس کو یہہ بات نہایت موثر هوئي

باوجودیکه وہ آنھیں کچھه بہت نفع یانقصان بھي
نہیں پہنچا سکتا مشکل ھی تو کیسي اُس شخص کو
تشویش ھوگي جسپر کام اربع عناصر کا اور افضل
بخششیں روشني اور حرارت کي منحصر ھونگي پس
تم یہه میري بات بگوش ھوش سماعت کرو که اُسمیں
سرسبزي ایک عالم کي متلق ھی مینے بہت متوجه ھو کے
زمین اور آفتاب کے تصرفات کو خیال کیا اور بہت سي
تدبیریں کي ھیں جن سے انکے مقاموں کو تبدیل کیا
اکثر زمین کي محورکو پھرایا اور بیشتر آفتاب کے
منطقة البروج کو مبدل کیا ھی لیکن یہي دریافت کیا
که ایسا انتظام کرنا بہت دشوار ھی جس سے فایدہ تمام
دنیاکو حاصل ھو * پس ایک اقلیم جو فایدہ حاصل کرتي
ھی دوسري ایک وھمي انقلاب سے برباد ھوجاتي ھی
باجودیکه مختلف حصے نظام شمسي کے جس سے ھم
غیر واقف ھیں خیال نکئے جائیں لہذا چاھیئے که تم
اپنے سال بھرکي کارگذاري میں ازراہ غرور و فخر
کے اپنے ایجاد اور اختراع سے باز رھو اوراس بات سے
اپنے تئیں خوش نکرو که تم فصلونکي بے انتظامي
کرکے حشرتک نامور ھوگئے کسواسطے که یادگار نقصانکا
موجب نیکنامي کا نہیں ھوتا بلکه نامناسب ھی که
کسي کي سعي و سفارش و طرفداري سے موسمونکو

دلایل و براهین سے کماحقه واقف نهیں هوں جو
بے ثبوت ایک شی موهوم کے کسیکو ملزم کرنےکا
قصد کروں اسي سبب میرا ارادہ نهیں هی که بحث
وتکرار سے کچهه اعتبار و فروغ حاصل کروں پس
یهي کافي هی که میں اپنے دلمیں یقین کلي رکهوں
که یهه سب قوت و طاقت موجود اور مدت سے
میرے اختیارمیں هی اور هرروز اسکي کوشش کیئے
جاتا هوں لیکن زندگي انسان کي بهت تهوڑي اور
بڑهاپےکا ضعف مجهپر غالب هوتا جاتا هی اور وہ
وقت بهي جلد آئیگا که یهه خاکسار جو منتظم سال و
ماہ کا هی البته خاکمیں مل جائیگا پس ایک قایم
مقام کے مقرر کرنے میں مجهے مدت سے رنج
تلاش هی مینے رات دن کو تمام اوضاع انساني کے
مقابلے میں اپني فهم و فراست کے مقدور بهر بسر کیا
پ ابتک کسیکو سوا تمهارے اُسکے قابل نهیں پایا *

تینتالیسویں فصل

ریاضي دان نے املاک کو اپنا طریق بتلایا *

بولا که سنو صاحب اگر ایک بادشاہ کا کام
جسکي خبرداري فقط لاکهوں آدمیوں کے واسطے هی

دلمیں یہہ رغبت ہوئي کہ باران کو جنوبي پہاڑونکي
طرف بھیجوں اور دریاے نیل کو جوش و خروش میں
لاؤں چنانچہ مینے اپنے خیال کي تعجیل کے مارے
منہہ کو برسنے کا حکم دے دیا اور اپنے وقت حکم کو
بہیا کے ساتھہ مطابق کرکے دریافت کیا کہ ابرنے
میرے اذن کو کان دھر کے سنا * مینے کہا آیا کوئي
اور سبب نہیں ہوسکتا جو اس واردات کو پیدا کرے
دریاے نیل ہمیشہ کچھہ مقرري دن پر نہیں
بڑھتا ہی * وہ بیقرار ہو کے کہنے لگا کہ یہہ یقیں
نکرنا کہ ایسے اعتراض مجھسے بچ رہے ہونگے کیونکہ
مینے اپنے رد کلام کے لیئے پہلے ہي بہت سي برہان
و دلیلیں اٹھائي ہیں اور اس صداقت کي مخالفت
میں نہایت سرگرمي سے حجتیں کیں پر سب برخلاف
پائیں اور مطلق قائل نہوا مینے اکثر اپنے تئیں
دیوانہ سمجھا ہی اور اس راز مخفي کے کہنے کي
کسي سے جرات نہیں کي سوا تجھسے جو عجیب اور
غریب چیزونکا ناممکن سے اور جھوٹھہ کا غیر معتبر سے
فہم اور تمیز کي قوت رکھتا ہی * مینے جواب دیا
کہ کسواسطے تم اُن چیزونکو غیر معتبر کہتے ہو جنکو سچ
جانتے ہو * وہ بولا اس جہت سے کہ میں اسے کسي
اثبات ظاہري سے ثابت نہیں کرسکتا اور دوسرے کیا

عزت کي ساتهه انعام کے هوگي يا سزا کے اس ليئے
که جب سے مينے اس اميني کو اختيار کيا هی بنسبت
سابق کي اکثر ناخوش هوں روز مره متحمل هونا
مشقت بيداري شب و روز کا اِس امور کے ليئے هرگز
ممکن نهيں مگر صرف خلوص نيت و نيک طينت
جس نے همیشه ميري محنت کي مدد کي * مينے کها
که ای صاحب کتي مدت سے يهه خدمت عمده
آپکے اختيار ميں هی * اسنے جواب ديا دس برس کا عرصه
هوا که ميرے هرروز کے مشاهدات آسماني کے
اختلاف نے ميري هدايت کي هی که خيال کروں که
اگر مجهے اختيار اور طاقت فصلونپر هوتي تو بهت
کچهه دنيا کے رهنيوالوں پر بخشتا اس فکر و غور نے
ميري طبيعت کو گرفته و مکدر کيا هی که دن رات
خيالي حکومت پر بيٹها هرايک ملک پر منهه
سرسبز کا برسا تا هوں اور هر دفعه بمقدار بارش
کے شعاع آفتاب سے دهوب بهي ڈالتا هوں
اس امر نيک کي تعميل کے ليئے صرف ابتک
خواهش ميرے اختيار ميں هی پر کبهي تصور
نه کيا که يهه قدرت و قوت مجهے عنايت هوگي *
ايکدن ميں اُن ميدانونکو جو گرمي سے
خشک پڑے تهے ديکهه رها تها پس دفعة ميرے

حمل کے طوفان سے جس کو میري طاقت نہیں کہ اسے روک سکوں ہلاک کیا * غرض مینے اس عمدہ خدمت کا بخوبي سرانجام کیا اور مختلف زمین کي قوموں پر منہہ اور دھوپ کو انصاف سے تقسیم کیا ھی پس کیاھي مصیبت نصف کرے پر ھوتي اگر میں بادلونکو کسي خاص ملکونکے واسطے محدود کرتا یا آفتاب کو ایکھي طرف خط استوا کے مقید کرتا *

بیالیسویں فصل

راے ریاضي دان کي ظاھر ھوئي اور پسند پڑي *

الغرض مینے خیال کیا کہ اسنے کمریکي تاریکي سے مجھمیں کچھہ نشان تعجب اور شک کے پاے ھیں کسواسطے کہ تھوڑي دیر تک ٹھہر کے اسنے اسطرح بیان کیا کہ میري گفتگو پر اعتماد ویقین نہ لانے سے میں کچھہ رنجیدہ خاطر ومتعجب نہیں کیونکہ شاید میں اس خلقت انسان سے عمدہ ھوں جسکو یہہ امانت سپردکي گئي ھی اور مجھے معلوم نہیں کہ آیا تجویز اس شرف و

اور راستي بغير فهم کے ضعيف و بيکارهي اور فهم بغير راستي کے خطرناک و خوفناک تم ميں سب خصائل جو اعتماد کي مقتضي هيں يعني فياضي اور تجربه و استقلال پاتا هوں مينے مدت سے ايک خدمت پر عمل کيا هي جسکو بعد مرنے کے چهوڑ جانا هوگا پس چاهتا هوں که اس خدمت کو بوقت نزع کے تمهاري سپرد کروں * غرض اس دليل اور سند محبت سے مجهے فخر حاصل هوا اور کها که جو چيز آپکي خوشيکي باعث هوگي اس سے مجهے بهي بے شک زياده فرحت حاصل هوگي *

کهنے لگا اي عزيز وه بات جسکا تو مشکل سے اعتبار کريگا مجهسے سن ميرے اختيار ميں پانچ برس تک انتظام موسم کا اور تقسيم فصلونکي رهي آفتاب نے ميرے حکم پر عمل کيا هي درجهٔ راس السرطان اور درجهٔ راس الجدي پر ميري هدايت سے گذرا بادلوں نے ميرے کهنے سے پانيکو برسايا اور دريائے نيل ميرے حکم سے جوش و خروش ميں آيا هي مينے کلب ستاريکے غضب کو روکا اور حرارت سرطان کو دهيما کيا هي مگر فقط هواوں نے تمام عنصري قوتوں سے ابتک ميري حکومت کا انکار کيا اور جماعت کثيرکو ميزان و

بہت سي باتیں اس مقدمے میں جسکو ابتک چھپایا تھا کہنے کا ارادہ رکھتا ہو بیشتر مجھے بہت تاکید سے بلوا بھیجتا اگرچہ جب میں اسکے پاس جاتا تو کوئي عجیب بات بیان نکرتا تھا ہرگاہ اس سے رخصت ہوتا تو پھر مجھے فورا طلب کرتا اور تھوڑي دیر ٹھہرا کے رخصت کرتا تھا *

اکتالیسویں فصل

ریاضي دان کي گفتگو اور سبب اسکي بیچیني کا*

القصہ وہ وقت آیا کہ اسکا رازنہاني اشکارا ہوا چنانچہ کل رات کو اُسکے گھر ہم دونوں باہم ایک برج پر بیٹھے ہوئے مشتریکے چاند کے طلوع کا انتظار کرتے تھے کہ دفعۃ اس اثنا میں ایک آندھي سے آسمان گھر گیا اور ہم اپنے مشاہدے سے مایوس ہوئے تھوڑي دیر تک تاریکي میں خاموش بیٹھے رہے بعد اسکے اسنے مجھسے یہہ بات کہي کہ ای املاک میں تیري دوستي کو سب سے زیادہ برکت اپني زندگي کي خیال کرتا ہوں کیونکہ صداقت

برخلاف هوکے بند نکرونگا آدمي کو اختیار هی که
گو آسمانوں کے حال دریافت کرنے میں غور و
تامل کرے مگر اُسے امر خیر کے بجالانے کا حکم هی *
شهزادے نے کہا که فی الحقیقت
وهي شخص بہت خوش اوقات اور آسودہ حال هی *
شاعر نے جواب دیا که مینے اکثر اسسے ملاقات کي
اور هربار اسکي باتونکا فریفته هوا وہ عمدگي
بغیر غرور رکھتا هی بے تکلف خوش اختلاط اور
بدون خود نمائیکے آشنا مزاج هی حضرت سلامت
میري بھي پہلے یہي راے اور تجویز تھي که اسکو
بہت خوش اور آسودہ تصور کیا تھا اکثر لوگ اس
نیکي پر جسمیں وہ مصروف تھا تہنیت اور مبارکباد
دیتے تھے بے پروائي سے نہ سنتا اور ایسے ذکرکو کسي
اور مطلب پر پھیر دیتا تھا * آخرش اس رضامندیکے
درمیان جو اوروں کي خوشي سے حاصل کرتا اور اس
محنت کے بیچ میں جو اورونکي مسروري کے واسطے
کرتا تھا مینے یکایک دریافت کیا که وہ کسي رنج
باطني کے سبب افسردہ خاطر هی اکثر آفتاب کیطرف
تکنے لگتا اور باتیں کرتے کرتے دفعة چپ هوجاتا تھا
اورجب هم تنہا هوتے تو اکثر حالت خاموشي میں
میري طرف اُس شخص کي مانند غور سے دیکھتا تھا جو

معمولي کو ملتوي رکھا اور مجھے اجازت دي که جسوقت
تمهارا جي چاهے بےتکلف میرے پاس آیا کرو پس
مینے همیشه اسي کاروبار میں مشغول پایا اور وه مدام
میري گفتگو سے مسرور هوتا تها ازبسکه هم میں هرایک
اُس چیزسے بخوبي واقف تها جسکے سیکهنےکا دوسرا
شخص خواهش‌مند هوتا اسلیئے هم دونوں آپسمیں
اپنے خیالات‌کو بهت خوشیکے ساتهه تبدیل کرتے تهے
اور مینے خیال‌کیا که مجهپر هرروز اُسکا اعتماد
بڑهتا جاتا هی اور میں جسقدر که غورکرتا همیشه
اُسکي فضیلت و قابلیت سے زیادہ‌تر متعجب هوتا
تها اُسکا فهم وسیع اور حافظه بهت بڑا اُسکي گفتگو
آراسته اور بیان صاف‌صاف هی * اُسکي راستي اور
فیاضي علم‌کي برابر هیں وه اپني انتهاکي تحقیقات
اور بهت سے علوم پسندیدہ‌کو رضامندي سے ملتوي
رکهتا تها که کسي‌کو نیکي پهنچاوے خواه ازروے
صلاح و مشورہ کے یا مال ودولت سے اور جو شخص
که کچهه مدد‌کا محتاج هوتا تو اسکے خلوت اور
کار وبار میں مصروف هونے کے وقت بهي اسکو
اجازت داخل هونے کي تهي کسواسطے که وه کهتا
هی که اگرچه مینے سستي اور خوشي‌کو باز رکها هی
لیکن میں کبهي اپنے درواز‌ونکو خیرات و فیاضي سے

شخصوں سے گفتگو کرو جنھوں نے تنہائي میں اپني
عمر گذراني هو مینے ابھي رصد خانیمیں ایک شخصکو
دیکھا هی جو زمانه حال کے ریاضي دانوں میں بہت
قابل هی اسنے چالیس برس کامل حرکات اور مشاهدات
اجسام علوي کي فکر و خیال میں بسر کیئے هیں اور
بے انتہا حسابوں میں جانگدازي کي هی وہ هر مہینے
میں ایک دفعه چند خاص دوستونکو بلاتا هی اسلیئے
که اسکے ایجادونکو سنیں اور اسکي تحقیقات سے خوش
هوں چنانچه مینے بھي اُس سے بطور ایک صاحب فہم
کے جو قابل اُسکي ملاقات کے هو ملاذمت حاصل کي
اور اُسے اپني یادگار باتوں سے محظوظ کیا اسواسطے
که آدمي جو طرح بطرحکے خیالات اور فصیح گفتگو
رکھتے هیں وے اکثر ان لوگوں کے دلپذیر هوتے
هیں جنکے خیال مدت دراز سے ایک چیزکي سمت
مصروف رهتے هیں دوسري شی کیطرف رجوع نہیں
کرتے چنانچه وہ میري سرگذشت سفرکي سنکے
مسکرایا اور بخوشي بروج آسماني کے دیکھنےکو ملتوي
رکھکے ایک لمحه کے واسطے عالم سفلي پر اُترا *
دوسري بار تعطیل کے دن مینے پھر اس سے ملاقات
تازه کي میں ایسا صاحب نصیب تھا که پھر دوبارہ
اسے خوش اور محظوظ کیا اسنے اسوقت سے اپنے اوقات

میں اسکے گھر کے همنشینوں سے رخصت هوئي اور هرایک نے مجھکو استغنا سے اجازت دي *

الغرض نکایا نے جسوقت که یهه سرگذشت اپني پیاري سے سني اُٹھه کھڑي هوئي اُسے چھاتے سے لگایا اور بہت سا پیار کیا راسلس نے اسے سو اشرفیاں اور دیں جنکو اُسنے پچاس اشرفیکے بدلے جسکا اقرار کیا تھا اُس عرب کو دیا *

چالیسویں فصل

احوال ایک عالم قابل آدمي کا *

القصه وے کیرو میں پہنچنے اور اپنے باهم هونے سے ایسے خوش تھے که پھر کم باهر نکلتے تھے شہزادے نے چاہا که کچھه تحصیل علم کرے ایکدن املاک سے بیان کیا میں چاهتا هوں که طالب علمي میں مشغول هوؤں اور باقي دن اپني زندگي کے علم کي تحصیل میں بسر کروں اُسنے عرض کیا که اپنے اِس قصد مصمم کے پیشتر تمھیں مناسب هی که اسکي شرطونکا تجربه حاصل کرو اور بعضے اُن

مجھے بہت تکلیف ھوتي اور اکثر ڈرتي تھي کہ ایسا
نہو کہ تم مجھے بھول جاؤ اور کیرو سے کسي اور
طرف کو تشریف فرما ھوؤ پھر مجھے اپني زندگي کے
ایام دریاے نیل کے جزیرے میں بسر کرنے
پڑینگے * آخرش میں زیادہ تر مایوس ھوکر افسردہ
خاطر ھوئي اور فکر میں گئي یہانتک کہ اس سے
بات چیت کم کرنے لگي وہ تھوڑي دیر اکثر میري
ساتھي بیبیوں سے میرے روبرو گفتگو کیا کرتا تھا
مبادا اگر وہ مجھہ پر یا میري جاریہ پر عاشق ھوتا
تو یہہ دونوں باتیں بڑے غضب کي تھیں مجھے
بھي ایسي زیادتي دوستي اور محبت کي ناگوار تھي
چنانچہ اس تشویش کو بہت عرصہ نہ گذرا تھا کہ مجھسے
کچھہ ایسي خوش مزاجي ظاھر ھوئي کہ وہ خودبخود
میري طرف متوجہ ھوا اور میں اپني پہلي بے آرامي کو
حقیر سمجھي * مگر میري دیت کے منگوانے میں پھر
بھي وہ تاخیر ڈالتا اور شاید کبھي مقرر اور طي بھي
نکرتا اگر تمھارا مختارکار اسکے پاس نہ پہنچتا وہ
طلا جسوقت کہ اسے دیا گیا اسکو زرقلب نجانتا اور
اسکے لینے میں انکار نکرسکتا تھا بعد اِسکے اُسنے ھمارے
یہاں کے روانہ کرنے کي اُس شخص کي مانند جوکہ
دل کے کسي صدمے سے رہائي پاوے طیاري کي پھر

دانش و فہم کي ہو پس وہ ایسے عاقل قیدي کے چھوڑنے کو اور تمسي داناکي گفتگو نہ سننے پر کیونکر راضي ہوتي *

اُس نے جواب دیا کہ ہاں مجھے بھي یقین ہی کہ عرب تھوڑے دنوں تک شک میں رہا کسواسطے کہ باوجود اس اقرار مدار کے جسوقت کہ میں کیروتک ایک قاصد بھیجنے کي اُس سے صلاح پوچھتي تھي تو وہ تھوڑي مدت ملتوي رکھنے کو مجھسے عذر چاھتا تھا جب تک میں اسکے گھر میں رھي اُسنے بہت سے حملے گرد و پیش کے ملکوں پر کیئے اگر اُسکي خواھش بنسبت لوٹ کي میري طرف زیادہ ہوتي تو شاید میري مخلصي دینے سے انکار کرتا * پس وہ ہمیشہ جسوقت لوٹ مار سے پھرتا اپني واردات سب مجھسے بیان کیا کرتا تھا اور میرے مشاھدیکو سنکے خوش ہوتا اور چاھتا تھا کہ مجھے کواکب کي شناخت میں ترقي حاصل ہو * جب کہ میں اُس سے اپنے خط بھیجنے کا تقاضا کرتي تھي تو بآئین شایستہ اور باعزت میري خوشامد کرتا تھا اور جو زیادہ مجھسے انکار فکرسکتا اپني فوج کو پھر کسیطرف بھیج دیتا اور اپني غیبت میں مجھے برسر حکومت چھوڑ جاتا تھا اس توقف سے

خوشي حاصل کي ايسي نه تهي جوکه بيبيوں کي محبت
اور هم خانگي سے ميسر هوتي هی جسوقت وے اُسکے
گرد کهيلتيں تو اُنکي طرف اِستغنا سے ديکهتا اور
جب عورتيں اسکي محبت سے آپسميں فخر کرتيں تو
وه اکثر کراهيت سے اپنا منهه پهير ليتا تها ازبسکه
وے فهم نه رکهتي تهيں تو اَنکي گفتگو خاطرکي خستگي
رفع نه کرسکتي تهي اور دل نه بهلتا * چونکه کسيطرحکي
پسنديدگي اُنميں نه تهي تو اُنکي صحبت اس عرب کے
ليئے قابل فخر اور شکرگذاري کے نه هوتي اپني
پسنديدگي ميں اس عورت کے خنده لبي سے کچهه
ترقي نکرتا جس نے کسي دوسرے شخصکو نديکها
تها اور نه اسطرحکي محبت کا بهت احسان مند تها جس
سے کبهي اسکو خوشي حاصل هوتي اور کاهے رقيب کو
رنج لاحق هوتا * پس ايسي مودت بےقدر جو اُس
عرب نے اور اُن عورتوں نے حاصل کي فقط بيخبري
اور تضيع اوقات تهي ايسي اتحاد جو آدمي کسي سے
رکهے وه اسے حقير و سبک سمجهے اور فی الحقيقت
ايسي دوستي سے خوف و رجا يا خوشي اور غم کچهه
حاصل نهيں هوسکتا *

املاک بولا که تم ايسي آساني سے چهوت
آنے کي خوشي کرو کسواسطے که جو طبيعت محتاج

چند اُمورات پر جو اُنکي پیش نظر تھے اور سواے اپنے لباس یا کھانے کے ناموں کے اور کسي چیزکا نام بھي نجانتي تھیں * ازبسکه اُنکي دانست میں میرا چلن اور طریق بہت عمدہ تھا تو میں اکثر اُنکے جھگڑونکو تا مقدور فیصل کرتي تھي اگر میں کسي کي غیبت و شکایت بنسبت اوروں کی سنتي تو اکثر طول دینےکو منع کرتي بلکه سبب بغض و عداوت کے ایسے قلیل تھے که بغیر موقوف کرنے طول کلام کے انکي بات کي برداشت نکرسکتي تھي *

راسلس نے فرمایا که وہ عرب جسکا تمنے بیان کیا که اُسکي لیاقتیں اور فہمید عوام‌الناس سے زیادہ تھیں کیونکر اپنے قبایل میں خوشي حاصل کرسکتا تھا چونکه اُسکا محل ایسي نامعقول عورتوں سے بھرا ھوا تھا کیا وے نہایت خوبصورت تھیں *

پیکوہ نے کہا ہاں البته اُنھوں کي ایسي بے ساخته اور حقیر خوبصورتي ھی جو بغیر زیبایش و آرایش اور بدون خیالات کے زور اور نیکي کے مرتبه کے رونق پذیر ھوسکتي ھی بلکه اُس عرب کي عادت یہه تھي که حسن کو مثل ایک پھول کے سمجھتا تھا جیسے که کسي شاخ سے توڑ کے بے پرائي سے پھینک دیں اور اُسنے جو کچھه اُن عورتوں سے

میں اچھلتي هی اور ایسي حرکت سے ناچتي تهیں
جیسے برے چراگاه میں کودتے پهرتے هیں
ایک عورت کبهي جهوٹهه موٹهه ایذا پهنچنےکا مکر
کرتي تهي که دوسري افسرده خاطر هووے اور
کاهے آپکو چهپاتي تهي که دوسري اُسے ڈهونڈهتي
پهرے کچهه اُنکا وقت اجسام نوراني کي سیر میں
جنکا عکس دریا میں ظاهر هوتا تها گذرتا اور
کچهه آسمان کے بادلوں کي مختلف وضعونکے بتلانے
میں بسر هوتا * اُنکا کام فقط سینا پرونا تها جسمیں
اکثر میں اور میري ساتهي بیبیاں اُنهونکي مدد
کرتي تهیں لیکن تم یقین سمجهنا که میري طبیعت
نه دوخت کے کام سے بهلتي تهي اور نه ریشمي پهولون
کے دیکهنے سے جس سے که حالت قید اور ملکه کي
مفارقت میں تسکین هوتي * اُنکي گفتگو سے کسي
طرح کي جاے اُمید نه تهي کسواسطے که وے کس
چیزکي توقع پر بات چیت کرسکتیں اُنهوں نے
زمانیکا کچهه حال نیک و بد ندیکها تها کیونکه ابتداء
جواني سے اسي تنگ و تیره جگهه میں رهتي تهیں
سچ هی که جس چیزکو اُنهوں نے ندیکها تو اُسکا
فهم کیونکر رکهتیں اسلیئے که وے خوانده نه تهیں
اُنکا خیال کسي چیز پر سبقت نکرتا تها مگر

لیگئے تھے تذکرہ کیا کرتي اور وہ خوشي حقیقي
جس سے هم سب خوش هوتے هماري رهائي پر
موقوف تهي *

شهزادے نے کہا که تمهارے عرب کے
قلعه میں عورتیں بہت تهیں پهر کسواسطے تمنے انهیں
اپنا جلیس اور همنشین نکیا که اُنکي باتوں سے خوش
اور تفریح طبع میں شریک هوتیں جس جگهه
وے کچهه شغل یا کاروبار کرتي تهیں اور اپنا جي
بهلاتیں تمنے کیوں وہاں تنها بیٹهه کے سستي اور
افسردگي میں اپنے اوقات ضایع کیئے یا چند روزکو
وہ حالت اختیار کیوں نکرسکتي تهیں جسکو وے
عورتیں اپني زندگي کے واسطے بهتر سمجهتي تهیں *

پیکوہ نے جواب دیا که اُن عورتونکي
تفریح طبع فقط لڑکونکے کهیل تهے جنکے عملوں سے
طبیعت اُن لوگوں کي جو اُمور عظیمه کي طرف مصروف
رهتے هیں مسرور نهیں هوسکتي ازانجمله میں بهي
اپنے حواس خمسه سے جن چیزونکے کرنیمیں وے
عورتیں خوش تهیں سب کچهه کرسکتي جبتک که
میري قوت مدرکه کیرو تک باقي تهي * وے ایک
کمریسے دوسرے میں دوڑتي پهرتي تهیں جسطرح
چڑیا ایک تار سے دوسرے پر اپنے پنجرے

رهتے دیکھا هی * لیکن مینے کبھي ایسي عجیب خلقت
نه دیکھي بعد اسکے جب عرب سے اُنکي تحقیقات
کي تو وہ میري سادہدلي پر هنسنے لگا * راتکے
وقت وہ همیشه میرے پاس ایک برج میں
کواکب دیکھنے کو بیٹھتا تھا جہاں سے اُنکے نام
اور مدار بتلاتا مجھکو اسکے سیکھنے کي بہت آرزو
نه تھي لیکن بضرورت ایک اظہار توجه میرے
سکھانے والیکي خوشي کا تھا جو اپني حکمت اور
هنر سے خوش هوتا تھا پس تھوڑي دیر مینے بھي اسے
شغل اپنے اوقات بسر کرنیکا جو ایک هي حالت پر
گذرتے تھے مناسب سمجھا تاکه بغیر جي بہلانے کے
خسته دل نهوں * صبحکو اُن چیزوں کے دیکھنے سے
تھک جاتي جنھیں شامکو دیکھتے دیکھتے چھوڑ دیتي
تھي اس جہت سے مجھے منظور هوا که بیشغل رهنے
سے ستاروںکا هي دیکھنا بہتر هی لیکن همیشه میرے
خیالوں کو استقلال نه تھا جسوقت اور لوگ جانتے
که میں آسماني خیال کي غور میں متوجه هوں اسوقت
اکثر ملکه کا تصور دلمیں بندھتا پس تھوڑے دن
نگذرے تھے که وہ عرب ایک مہم پر گیا پھر میري
دل لگي کا موجب فقط یہي تھا که اپني ساتھیوں کے
ساتھه اس حادثے کي بابت جسکي جہت سے همیں

اُسکي عورتیں مجھے بطور رقیب کے خیال کر کے
میري طرف بغض سے نظر کرتي تھیں لیکن اُنھیں
جلد معلوم ھوگیا کہ میں بہت بڑي آدمي ھوں
اور فقط دیت کے ادا کرنے کیواسطے روکي گئي تو
اُنھوں نے آپسمیں ھر طرحکي راہ و رسم اور محبت و
اخلاص تعظیم و تکریم میں سبقت کرنا شرع کیا *

نئے قول و اقرار سے جلد رہائیکے واسطے
پھر میري تشفي خاطر ھوئي اور میں تھوڑے دنوں
تک نئي جگھہ کي سیر کرنے سے اپني بے صبري کو
بہلاتي تھي مناروں پر سے وہ ملک دور تک دکھائي
دیتا تھا اور موجیں بہت سے دریاؤنکي نظر آتي تھیں
چنانچہ دنکو ایک جگھہ سے دوسري جگھہ تک دیکھتي
پھرتي جہاں جہاں کہ آفتاب کي گردش دیدگاہ کي
وضع کو تبدیل کرتي تھي بہت سي ایسي چیزیں
دیکھیں جنکو کبھي آگے ندیکھا تھا مگرمچھہ اور
دریائي گھوڑے اس ویران ولایت میں علی العموم
تھے میں اکثر انھیں دیکھکر ڈرتي اگرچہ جانتي
تھي کہ کچھہ ایذا ندے سکیں گے اور کبھي
بنت البحر اور جل مانس کے دیکھنے کي اُمید کرتي
تھي جنکا ذکر مجھسے املاک نے کیا تھا کہ اھل
یورپ کے مسافروں نے اُنھیں دریاے نیل میں

دریافت کیا تھا کہ وہ عرب ھرایک ملک میں فقط حصول دولت کے واسطے دوڑتا پھرتا ھی تو میرا خوف بہت کم ھوگیا کیونکہ طمع و حسد ایسي بد چیز ھی کہ ھمیشہ یکساں ھوتا ھی اور اور دل کي بدیاں باعتبار طبیعتونکے مختلف ھوتي ھیں کسواسطے کہ جو بدي ایک شخص کے غرورکو خوش کرتي دوسریکے تکبرکو برھم کرتي ھی لیکن حریص کا یہہ طریق ھی کہ اسکو فقط روپیا حاصل کرنیسے غرض ھوتي ھی اور کسي چیز سے انکار نہیں کرتا *

القصہ ھم اپنے سردار کے مقام استقامت پر جو مضبوط اور عمدہ محل دریاے نیل کے جزیرے میں بنا تھا پہنچے عرب نے کہا کہ ای بي بي تمنے کئي ھفتے تک متواتر سفر کیا ھی اب یہاں تک آرام کرو کہ تم اپنے تئیں بطور ملکہ کے جانوگي میرا پیشہ لڑنے بھڑنے اور سپاھگري کا ھی اس جہت سے مینے یہہ مسکن پوشیدہ اختیار کیا ھی جہاں سے دفعۃ نکل سکتا اور اسمیں بے تعاقب کے چھپ سکتا ھوں تم اب بخوبي آرام چین کروگي اگرچہ یہاں تھوڑي خوشیاں ھیں لیکن کچھہ خوف نہیں * بعد اسکے وہ مجھے گھر کے اندر لیگیا بہت عمدہ فرش مسند پر بیٹھایا اور زمین تک جھک کے سلام کیا

اُنتالیسویں فصل

بقیه پیکوه کي سرگذشت کا *

الغرض کئي هفتے تک هم اسیطرحسے پهرتے رهے خواه همارا سردار همارے تفریح کے واسطے بقول اُسکے یا زیاده تر مجهے شبهه یهه هی که اپنے مطلب کے لیئے پهرتا تها بهرحال مینے آسودگي ظاهر کرنیکي کوشش کي کیونکه وهاں ناخوشي اور عداوت سے کچهه فائده متصور نه تها اس سعي نے میري تسکین خاطر کي بهت سي مدد کي لیکن میرا دل همیشه آپ کے واسطے متعلق رهتا تها اور رات کي فکریں بنسبت دن کے بهلنے کي بهت تکلیفیں دیتي تهیں * خواصیں جو بهر صورت میري خبرداري اور حفاظت میں مصروف تهیں جب سے انهوں نے دیکها که میں بهت عزت سے رهتي هوں انکے دلونکو قرار اور آرام هوا تها اور بغیر خدشے فکر و غم کے انکي خستگي میں هرایک چیز کے بهلنے سے تخفیف حاصل هو جاتي اور میں بهي انکي خوشي سے بهت شاد تهي انکے اعتماد سے زنده دل رهتي * جب سے مینے

همیشه میرے پہلو میں رهتي تهیں میں اپنے تئیں آوارہ قوموں کي اوضاع و طریق دیکهه کر خوش کرتي تهي اور قدیم عمارتوں کے بقیه کو دیکهتي جیسا یهه دهشت زدہ ملک آگے آباد تها *

سردار اُس گروہ کا ناخواندۂ محض تها فقط ستارونسے یا قطب نما کو دیکهکر راہ چلتا اور اسے اپني سرگردانیکي مهموں میں وے مقام یاد تهے جو مسافرکے یاد رکهنے قابل هیں چنانچه اسنے مجهے دکهایا که وے عمارتیں همیشه بخوبي محفوظ رهتي هیں جن مقامونمیں مسافر کي تهوڑي آمد و رفت هو اور مشکل سے گذر هوتا هی کسواسطے جب که ناگاہ ایک ملک اپني قدیم رونق سے گهٹتا هی تو بهت سے رهنے والے اُسے چهوڑ دیتے هیں اور وہ جلد خرابه هو جاتا هي پس دیوارونکے پتهر بنسبت کهان کے پتهرونکي بآساني نکال لیئے جاتے هیں اور دولتخانے اور درگاهیں سنگ مرمر کي اسطبل اور جهونپڑي بنانیکے واسطے سهلا گرائے جاتے هیں *

مجھسے بسلوک پیش آؤگے تو میں تمھاري بہت
شکرگذار ہووٗنگي اور جسقدر دیت کہ مجھہ ادنیٰ سي
عورت سے توقع ھی بہرکیف دي جائیگي لیکن تم
مجھے شہزادي خیال نکرو * عرب نے کہا کہ خیر میں
تجویز کرکے جو کچھہ کہ مجھے منظور ھی کرونگا غرض
بعد اسکے وہ مسکرایا اور سلام کر کے رخصت ہوا *
اسکي بعد وے عورتیں جلد میرے پاس آئیں
ھر ایک ایک دوسري کي نسبت زیادہ مہربان نظر
آتي تھي اور میري ساتھي بیبیونکي بھي بہت
ادب سے خدمت کرتي تھیں غرض اسیطرح رفتہ رفتہ
آگے کو ھمنے سفر کیا چوتھے دن اُس سردار نے
مجھسے کہا کہ تمھاري دیت دو ھزار اشرفیاں ھونگي
مینے کچھہ اُس سے اقرار وانکار نکیا لیکن دلمیں حضور
کي امید پرکہا کہ میں پچاس اشرفي اِس سے زیادہ
دونگي اگر میں اور میرے ساتھي باعزت تمھارے
پاس رھینگے * مجھے اسکے پیشتر اسقدر قوت زرکي
کچھہ قدر نتھي غرض میں اسوقت سے حاکم اُس رسالے
کي ھوگئي تھي کہ کونچ ھر روز کا تھوڑا یا بہت ھو جیسا
میں حکم دیتي وھیں خیمہ برپا ھوتا تھا اور اب
ھماري سواري کے واسطے اونٹ وغیرہ اور سواریاں رتھہ
بھلي بھي مہیا ھوگئیں تھیں میري رفیق بیبیاں

گنہگار یا زورآور پر اوٹھائي جاتي ھی اکثر بیگناہ اور غریبونپر بھي گرتي ھی *

مینے کہا کہ ہاں افسوس مجھے کیا خبر تھي جو کل وھي برچھي مجھپر گري * جوان عربي نے جواب دیا کہ انسانوں کو ھمیشہ چاھیئے کہ مصیبت کے منتظر رھیں اور اگر آنکھہ مخالف کي ادب یا رحم سیکھہ سکتي تو بزرگي مثل تمھاري شرافت کي نقصان سے خالي ھوتي لیکن مصیبت کے فرشتوں نے اپنے پھندونکو نیکوں اور بدونکیواسطے اور مکار اور کمینونکے لیئے پھیلایا ھی پس نا امید نہوا چاھیئے کیونکہ میں ان کمینوں اور ظالم دشتي قضاتوں میں سے نہیں میں قوانین خوشباش زندگي کے جانتا ھوں میں تمھاري دیت مقرر کرونگا اپنے قاصد کو ایک پروانہ دو اور میرے قول و اقرار کو بخوبي بالاتفاق پورا کرو * تم یقین جاننا کہ میں اسکے اس اختلاط سے بہت خوش ھوئي اور دریافت کیا کہ اسکي خواھش غالب فقط روپیئے کیواسطے تھي اس جہت سے میرا خوف کم ھونے لگا کیونکہ میں جانتي تھي کہ جسقدر روپیا میري رہائیکي بابت وہ مانگتا تو حضور کے نزدیک کچھہ بہت معلوم نہوتا خدا آپ کو سلامت رکھے * مینے اس سے کہا کہ اگر تم اپني مہربانیسے

اي نامور خاتون ميري قسمت بہت اچھي تھي بلکہ
زيادہ تر اُس سے کہ مجھے توقع ہوتي ميري عورتوں نے
مجھسے کہا کہ ہماري چھاوني ميں شہزادي وارد ہوئي
ہي * مينے جواب ديا کہ تمھاري بيبيوں نے تمھيں
دھوکھا ديا اور آپ بھي غوطہ کھايا ميں شہزادي نہيں
ہوں ليکن ايک بد نصيب اجنبي خويش و اقربا سے
الگ پڑي ميرا ارادہ تھا کہ جلد اس ولايت کو چھوڑوں
مگر اب ہميشہ کيواسطے گرفتار ہوئي * اُس مرد
عربي نے جواب ديا کہ تم کوئي ہوؤ يا کہيں کي ہوؤ
تمھارے لباس پوشاک اور نوکر چاکرونسے تمھارا عالي
رتبہ ہونا ظاہر ہوتا ہي آپ کے يہاں دولت بھي
بيشمار ہوگي کيوں تم اپنے تئيں ہميشہ کو گرفتار دام
مصيبت کا خيال کرتي ہو مجھے اپنے يورش اور حملے
اور اس دوڑ دھوپ سے غرض کامل دولت کا بڑہانا
يا خراج کا جمع کرنا منظور ہي اسمعيل کے فرزند
اصل اور موروثي حاکم اس ملک کے ہيں جنکو
پچھلے غنيموں اور کمينے ظالموں نے غارت کيا ہي
جنسے ہم مجبور ہيں کہ اب اس چيز کو انسے بزور
شمشير ليتے ہيں جو ازروے انصاف کے ہمارا حق
ہي اور ہميں نہيں ديتے اور لڑائي کي شدت ميں
کسي طرحکي تميز نہيں رہتي کسواسطے کہ برچھي جو

نے قالینچے اپنے آرام کي خاطر بچھائے میں بھي
بہت خستہ ہوگئي تھي اور سویا چاھتي تھي کہ
مصیبت کي تخفیف ہو پس اس جہت سے مینے اپني
کنیزونکو اشارہ کیا کہ میري پوشاک اُتارو اسمیں مینے
دیکھا کہ وے عورتیں مجھے غور سے تک رھیں
تھیں اور اس بات کي امید نرکھتي تھیں کہ ایسي
غربت اور ادب سے لونڈیاں میري خدمت کرینگي
جسوقت کہ میرا اوپر کا لباس اُتارا گیا تو ظاھرا اُنھیں
میرے مکلف کپڑونسے بہت استعجاب ہوا اور ایک
عورت نے انمیں سے اپنا ہاتھہ ڈرتے ڈرتے میرے
ملبوس کے زردوزي کام پر رکھا بعد اسکے باھر چلي گئي
اور تھوڑي دیر میں ایک اور عورت کو ساتھہ لیکر جو
بہت صاحب عزت اور بزرگ معلوم ہوتي تھي پھر آئي
جونہیں وہ داخل ہوئي بہت بآئین شایستہ مجھسے
پیش آئي اور میرا ہاتھہ پکڑ کے ایک مختصر
خیمہ میں لیگئي اور بہت عمدہ قالینچے بچھوا دئے
جہاں میں بخوبي بمع اپني لونڈیونکے سو رھي *
صبح کو جسوقت کہ میں گھاس کے فرش پر
بیٹھي ہوئي تھي وھي سردار فوج کا میرے پاس
آیا میں اُسکے استقبال کو اُٹھہ کھڑي ہوئي اُسنے
خود مجھے بہت ادب سے سلام کیا اور کہنے لگا کہ

سبب خواہ عداوت ظلم سے باز رہ سکیں گے غرض مینے
اپني رفیقونکو پیار کیا اور یہہ کہکے انکي تشفي کي کہ
ہمسے یے لوگ ابتک بہت شایستگي کے ساتھہ پیش
آتے ہیں اور جب سے ہم ترکونکے تعاقب سے بچکر
نکل آئے ہیں تو اب کسیطرحکا خوف وخطر ہماري جانکو
نہیں ہی * غرض جب ہم پھر گھوڑں پر سوار ہوئے
تو یے بیبیاں مجھسے آکے لپٹ گئیں اور جدي
نہوتي تھیں لیکن مینے اِنھیں سمجھا یا کہ اُن لوگونکو
تم نہ ستاؤ اور خلاف مرضي اُنکي نہ کرو جنکے ہم
اختیار میں ہیں بہرحال اس بقیہ روز تک ہم اجنبي
اور غیر معروف راہ میں چلے اور شب ماہ میں
ایک پہاڑ کیطرف آئے جہاں باقي اور سوار بھي مقیم
تھے اور انکي ڈیرے خیمے بر پا اور آگ روشن
تھي انھوں نے ہمارے سردار کا اسطرحسے استقبال کیا
جیسے ایک آقا اپنے نوکرونکو بہت پیارا ہو *
ہم ایک خیمے میں اُترے جہاں عورتوں کو
دیکھا کہ اپنے خاوندونکے ساتھہ اس مہم میں
شریک تھیں غرض اُنھوں نے رات کا کھانا جو
وہاں مہیا تھا ہمارے روبرو رکھا اور مینے اپني
ساتھي بیبیونکي ترغیب کیواسطے اپني عادت و اشتہا
سے زیادہ کھایا جب دسترخوان اُٹھایا گیا اُنھوں

القصه جب اُن عربوں نے دیکھا که هم اب حد
خوف سے باهر نکل آئے هیں تو آهسته آهسته
چلنے لگے ازبسکه میں ظاهري صدموں سے کم خسته
هوئي تهي سو اب اپنے دلمیں زیاده تر بیچین
هونے لگي تهوڑے عرصے کے بعد قریب ایک
چشمه کے جسپر بهت خشنما درختوں کا سایه تها
ٹهہرے اور زمین سبزه زار پر بیٹهه گئے جب تک
که همارے سردارونکي خوشي هوئي وهاں تازه دم
هوئے اور میں بمع اپني ساتهیونکے ان لوگوں سے
جدي بیٹهي مگر انمیں سے کسي شخص نے همارے
تشفي خاطر یا کسي اور طرحکي سبکي کا اراده نکیا *
پس یهاں پهلے پهل میرے دلپر بڑا حادثه اور رنج
گذرا اور یے لڑکیاں جو میرے ساتهه تهیں چپ بیٹهي
رو رهیں تهیں اور دم بدم میري طرف نظر کرکے دلاسا
و مدد چاهتي تهیں میں نه جانتي تهي که کس حالت
پر همارے تقدیر مقدر هوئي اور نه دریافت
کرسکتي تهي که دیکهیئے کس جگهه قید هووینگے یا وهاں
سے همارے واسطے کوئي صورت نجات کي بهي نظر آئیگي
اور میں ان قضاتوں اور دهقانیوں کے هاتهه پڑي که
کسي طرح سے معلوم نکرسکتي تهي که اُنکا رحم
انصاف سے فایق هوگا یا کسي خواهش کي سرگرمیکے

خانقاہ کیطرف پھریں اور اُس درگاہ کے متولي اور اُسکے بھائیونکے روبرو ملکہ نے پیکوہ سے درخواست کي کہ تو اپني سرگذشت بیان کر *

اٹھتیسویں فصل

بي بي پیکوہ کي سرگذشت *

الغرض پیکوہ نے التماس کیا کہ جسوقت میں گرفتار ہوئي اور جسطرحسے مجھے لیگئے تھے آپ کے نوکروں نے تمسے مفصل گذارش کي ہوگي اُسکا دوہرانا عبث ہي مجھے اس امر ناگہانیسے بڑا صدمہ اور بہت تعجب ہوا میں پہلے زیادہ تر حیران تھي بنسبت اُسکي کہ کسي خوف یا غمکے سبب مضطرب ہوتي میرے بھاگنے کي جلدي اور ہل چل سے میري پریشاني زیادہ ہوئي یہاں تک کہ ترکوں نے ہمارا تعاقب کیا مگر معلوم ہوا کہ وے ہمارے چھین لینے سے جلد مایوس ہوئے یا اُن لوگوں سے جنکو دھمکاتے تھے ڈرگئے *

آیا هوسکتا هی که پیکوه دس سوار کے ساتھه آنتوني ولي الله کي خانقاه تک جو مصر کے دشت میں واقع هی آ سکے اور همسے ملاقات کرے اسکي قیمت بهي وهاں دي جاے اُسنے کہا بلے * الغرض جسوقت انهیں قوي اُمید هوئي تو کچھه دیر نکي اور اس مشورت سے اصلا انکار نکیا فورا سفر خانقاه کے مستعد هوئے جب وهاں پہنچے تو املاک سب سے پہلے اُس قاصد کے ساتھه عرب کے قلعه میں داخل هوا راسلس بهي چاهتا تها که اُسکے همراه اندر جاوے لیکن اسکي بہن اور املاک دونوں اسبات پر راضي نهوکر مانع هوئے * خلاصه کلام وه عرب موافق دستور اپني قوم کے اور اسبات کا بهي خیال ولحاظ کر کے که یے لوگ میري حکومت اور اختیار میں هیں رسوم مهماندارى کي بخوبي بجا لایا اور تهوڑے دنوں کے بعد دیت کا روپیه لیکر پیکوه کو اُن دونوں لونڈیوں سمیت اُسي جاے معین پر لایا اور پیکوه اور اسکے ساتھیونکو بہت عزت و توقیر سے چهوڑ دیا اور کیرو تک بخوبي تمام پہنچا گیا *

شهزادي اور اُسکي پیاري دونوں آپس میں شدت سے بغلگیر هو کے آبدیده هوئیں اور شکر خدا کي مهرباني کا بجالائیں بعد چند ساعت کے

هزار اشرفي لیکے پیکوہ کو بمع اُن کنیزوں کے جو اُسکے ساتھہ گرفتار ہوگئي ہیں چھوڑ دے * اس قیمت پر کچھہ تامل کي احتیاج نہ تھي جوہیں ملکہ نے سنا کہ اسکي پیاري زندہ ہی اور ایسي ارزاں دیت کے دینے سے رہائي پائیگي نہایت خوش و خرم ہوئي اُسے اپني اور پیکوہ کي خوشیکي جہت سے ایک لمحہ کي دیرکا قرار نہ تھا اپنے بھائي کي منت کرنے لگي کہ ایک پیک کو اُسقدر روپیہ سمیت وہاں جلد بھیجا چاہیئے * املاک نے صلاح دي کہ ابھي اس شخص کے اظہار پر صداقت کا اعتبار نہ کیجے اور علاوہ اُس عرب کے بھي ایمان پر فی الجملہ شک ہی کہ اگر ہم اُسے معتمد اور امین جانکر زر نقد بھیجیں مبادا وہ دفعۃً لیلے اور قیدیونکو بھي روک رکھے تو ہم اسکا کیا کرینگے بڑا خوف یہہ ہی کہ ہم ناحق اُس عرب کے ضلع میں جاکر اپنے تیئں بلا میں ڈالیں یہہ امید نرکھیں کہ وہ سرگشتہ یہانتک ہمارا مقابلہ کرے کہ ترائیکے ملک تک بیدھڑک چلا آئے جہاں پاشاکي فوجسے گرفتار ہوسکے * اُس جگھہ جہاں طرفین کا اعتماد نہو عہد و پیمان قایم رہنا بہت مشکل ہی لیکن اُسنے بھي تھوڑي دیر کے بعد اس قاصد سے صلاح پوچھي

مصیبت کا هوتي هی پس اُس چیز کے حاصل کرنیکي
جسکے برقرار رکھنے کي همسے کچھه حفاظت نہیں
هوسکتي کسلیئے سعي کریں * اس سبب سے میں
ڈرتي هوں که میرا دل عیش و آرام یا خوش اخلاقي
یا اُنس و محبت دلي کا باردگر پابند نہو که مبادا
پھر رنج اٹھاؤں جسطرح که پیکوہ کي مفارقت سے *

سینتیسویں فصل

شہزادي نے خبر پیکوہ کي سني اور باهم ملاقات هوئي *

القصه سات مہینے کے عرصے میں ایک
قاصد اُنھیں قاصدونمیں سے جو اُس دن بھیجے گئے تھے
جسوقت که شہزادي سے اقرار کیا تھا بعد بہت سي
ناکام سرگشتگي کے نوبیه کے کنارے سے اسقدر پیکوہ کي
خبر لیکے پھرا که وہ ایک سردار عرب کے قبضۂ اختیار
میں هی جسکا قلعه حد مصر پر واقع هی ازبسکه اُسکي
معاش فقط لوٹ مار هی اس جہت سے راضي هی که دو

معهود پر تنها بیٹھتي اور جب باهر نکلتي تو اسکي آنکهیں رونے کے مارے سوجي سوجي معلوم هوتي تهیں اور چهرہ غبار آلود آخرش رفته رفته اسکا تنهائي میں جانا کم هونے لگا اور کوئي عمدہ و بهتر شغل تجویز کیا که مانع هرروز کے گریه و زاري کا هو بهر صورت اُسکا غم فرو هونے لگا اور پیکوہ کے گم هونے کو بهولنے لگي یهاں تک که بالکل اپنے تئیں مصیبت دایمي سے باز رکها *

فی الحقیقت اسکي اصل محبت پیکوہ سے اسپر بهي کم نهوتي تهي اور هزاروں واردات پهر اُسکے ذهن میں گذرتیں اور صدہا احتیاجیں ایسي موجود هوتیں جنکي کچهه حقیقت نه تهي مگر یهه که سواے اعتماد دوستي کے کوئي اور مهیا نکرسکیں اکثر اسے تاسف دلاتي تهیں اس جهت سے اسنے بناچاري املاک سے کها که تم کبهي تحقیق سے باز نرهو اور کسي طرحکي تدبیر میں قصور نکرو جب تک که مجهے یهه دلجمعي حاصل هو که مینے اپني طرف سے حتی المقدور اس تحقیقات کے امر میں کسیطرحکي غفلت اور سستي نهیں کي * پهر کهنے لگي که فرحت کي پیروي کرنیسے کیا خاک امید هو هرگاهکه هم ایسي حالت زندگي کي دریافت کریں که خوشي خود سبب

میں پیکوہ کے پھر ملنے کي امید نہ تھي لیکن اسنے خیال کیا کہ اگر میں ایک برس کے عرصے تک اپنا ذمہ کرونگا تو پھر اس گوشہ نشیني کا کچھہ خوف نہیں اسلئے مصلحتا یہي مشورت دي *

چھتیسویں فصل

پیکوہ کي یاد اور شدت غم وہم کي

نکایا نے دیکھا کہ اب کوئي چیز میري محبوبہ کي تحقیق کیواسطے باقي نہیں رھي پس بموجب اپنے وعدہ کے چند روز گوشہ نشیني کا ارادہ ملتوي رکھا اور رفتہ رفتہ روزمرہ کے کاروبار ضروري میں متوجہ ھونا شروع کیا چنانچہ خلاف اپني مرضي کے اپني غمگیني وکدورت خاطر کے موقوف ھونے پر خوش تھي اور کبھي اپنے تئیں ملامت بھي کرتي جسوقت کہ اوسکے دلسے پیکوہ کي یاد کم ھو جاتي تھي جسکو ابتک اسکا ارادہ یہي تھا کہ ھرگز نہ بھولوں * بعد اُسکے اُسنے دنکو ایک ساعت معین کي کہ اپنے دلمیں پیکوہ کي لیاقت اور محبت کا خیال کیا کرے پس کئي ھفتے تک پیہم اپنے وقت

ضایع هونا اُس شی کا دفعة دل کیواسطے باعث بے آرامي و قلق کا هوتا هی لیکن جبتک که وے جان بخش قوتیں بے نقص رهینگي تو البته طبیعت سبب اور وسیلے صلاحیت کے حاصل کریگي کسواسطے که طبیعت اور آنکهه پر تفاوت کا اثر یکساں هوتا هی اور جبتک که زمانه همسے موافق هی جو کچهه که هم ترک کریں همیشه گهٹتا جاتا هی اور جس چیز کے قریب پهنچتے هیں وہ مقدار میں بڑهتي جاتي هی پس زندگي کے چشمے کي راہ کو نروکا چاهئے اس لئے که بسبب عدم حرکت کے گدلا هوتا جائیگا اور تمهیں پهر دنیا کے آب رواں پر گذرنا هوگا پیکوہ رفته رفته بهول جائیگي اور تم اپني راہ میں اور کسي دوست سے ملوگي یا عوام الناس کي گفتگو سے اپنے دلکو بهلاؤگي *

شهزادے نے کها که چارہ و تدبیر هونے کے پیشتر مایوس نهوا چاهئے تحقیقات اُس بد نصیب بي بي کے لئے برقرار رهیگي اور بهت هوشیاري سے عمل میں ائیگي پر اس شرط پر که تم یهاں سال بهر رهو اور کسیطرف کا قصد مصمم نکرو *

نکایا نے اس راے کو پسند کرکے بهائي سے اقرار سکونت کا کیا اور کها که اس امر میں املاک سے بهي صلاح کیا چاهئے اگرچه اسکو حقیقت

جسوقت تصور تمهاري همنشين كا دل سے جاتا رهيگا *

شهزادي نے فرمايا كه ايسا وقت كبهي نه هاتهه آئيگا كه فياض دوستي اور محبوب فرماں برداري اور ايماندار راز داري اپني پياري پيكوه كي بهولونگي جسقدر ميں مصيبت اور حماقت كے ديكهنے كو زيادہ جيئونگي *

املاك نے كها كه حالت اُس طبيعت كي جو مصيبت ناگهانيسے مبتلا هو اُن وهمي رهنے والوں نئي خلقت دنيا كي مانند هي جو خيال كرتے هيں كه اب رات كے بعد پهر دن نهوگا پس اسيطرح جسوقت كه گهٹا غمكي گهير ليتي هي تو اسكو وار پار كچهه نهيں سوجهتا اور نه خيال كرسكتے هيں كه كيونكر وه گهٹا دور هوجائيگي ليكن رات كے پيچهے دن پهر هوتا هي اور غم كے بعد تسكين هوجاتي هي مگر جو اپنے تئيں آرام حاصل كرنيسے باز ركهتے هيں وے مثل وحشيوں كي حركت عمل ميں لاتے هيں جب كه تاريكي سامهنے آتي هي آنكهيں بند كر ليتے هيں اور هماري طبيعتيں همارے جسمونكي مانند هميشه كے جزر و مدمين رهتي هيں يعنے استقلال نهيں كيونكه كوئي چيز ساعت بهر كے بعد اكثر تلف هوتي هي اور كوئي حاصل اور كسي چيز كي ضرورت پڑتي هي پس

شهزادي بولي که جب سے پیکوہ میري نظر سے غائب هوئي هی میں کوئي خوشي نهیں رکهتي هوں جس سے اپنے تئیں باز رکهوں کسواسطے که اور کوئي شخص ایسا نهیں که اس سے محبت کروں یا اسپر اعتماد رکهوں اس جهت سے مایوس هوں اور حقیقي اُصول خوشي سے محروم میں خوب جانتي هوں که اس دنیا سے اور کسي طرح تشفي نهیں حاصل هوتي مگر دولت کے ملنے اور فهم اور نیکي حاصل هونے سے پس دولت کوئي اور چیز نهیں سوا اسکے که عنایت هوتي هی اور فهم بهي کچهه دشوار نهیں هی که وہ بهر کیف بتلانیسے حاصل هوتا هی اسي جهت سے وے چیزیں اورونکو تعلیم دي جائینگي لیکن اب کون ایسا هی جنکو اِنکے دینے سے خوش کرونگي اور نیکي سے فقط وہ آرام حاصل هوتا هی جس سے آدمي بغیر شریک کے مسرور رہ سکے اور وہ گوشۂ تنهائي میں بهي عمل میں آسکتي هی *

شاعر نے عرض کي که کهانتک تنهائي سے نیکي اور اسکي ترقي حاصل هوگي مگر بالفعل میں اس امر میں کچهه بحث و تکرار نکرونگا اُس پرهیزگار گوشه نشین کے اقرار کو یاد کرو جسکا ذکر پیشتر گذرا هی تم پهر دنیا کیطرف رخ کروگي

غم کي گھٹا میں چھپاویں اور کون ایسا ھی جو
خود رنج و مصیبت میں گرفتار اسکو اورونکے مصائب
سنے سے زیاد کرے * وہ وقت بھي آتا ھی کہ پھر
کسي شخصکو میري آہ و نالہ سے تکلیف نہوگي کسواسطے
کہ میري تحقیق و تلاش خوشیکي اب آخر ھوئي پس
مصمم قصد کیا ھی کہ دنیا سے اور اسکي ساري
خوشامدوں اور رغبتوں سے کنارہ کش ھوکر اپنے تئیں
گوشۂ تنہائي میں چھپاؤں اور سوا اِسکے کہ اپنے
خیالونکو سوچا کروں کسي اورچیزکي پروا نرکھوں
اور اوقات حیات کو ھمیشہ بیگناہ شغلونمیں درست
کرتي رھوں جب تک کہ میرا دل تمام اغراض دنیوي
سے پاک ھو اور میں وہ حالت اختیار کرونگي
جسکے سب انسان آرزومند ھیں پر یقین ھی کہ
اُس حالت میں بھي پیکوہ کي محبت میں مصروف
رھونگي * املاک نے کہا کہ تم اپني طبیعت کو
مختلف تجویزوں سے مضطرب نکرو اور بار زندگي کو
افزایش مصیبت اختیاري سے زیادہ گراں بار نفرماؤ
جسوقت کہ گم ھونا پیکوہ کا بھول جائیگا خستگي
گوشہ نشیني کي تب بھي برقرار رھیگي یا زیادہ ھوگي
اور آپکي ایک خوشي کا گم ھونا دوسري نشاط سے
باز رھنے کا سبب نہیں ھوسکتا *

ایسا کم کیا تھا کہ کچھہ مفید نہ آتا وہ اگرچہ تھوڑي تشریح طبع سے بہل سکتي پر ھمیشہ اپني دوست کے تصور میں غلطاں پیچاں رھتي تھي *

املاک بھي ھر روز موافق تاکید کے اپني نئي تحقیقات میں بدل مصروف رھتا تھا اور ھر ایک رات کو اس سے شھزادي پوچھتي تھي کہ آیا کچھہ تمنے خبر پیکوہ کي سني ھی * غرض جبتک کہ املاک شھزادي کو جواب شافي جسکي وہ طالب رھتي تھي نہ دے سکتا تو چاھتا تھا کہ شھزادي کے حضور میں کم حاضر ھو جب یہہ حال ملکہ نے دیکھا تو اسے اپنے پاس حاضر رھنے کو حکم کیا اور کہا کہ تم میري بے صبري کو ناگوار نہ جانو اور یہہ نہ سمجھو کہ میں اس امر میں غفلت کا تم پر الزام رکھتي ھوں بلکہ تمھاري ناکامي پر تاسف کرتي ھوں اور تمھاري غیر حاضري سے بہت متعجب نہیں رھتي کیونکہ جانتي ھوں کہ بد نصیب آدمي کي صحبت باعث خوشي اور آسودگي دوسرونکا کبھي نہیں ھوتي مقتضاے طبیعت انساني یہي ھی کہ لوگ مصیبت کي وباسے پرھیز کرتے ھیں اور جس صورت میں کہ خوش طالع اور بدبخت آدمي دونوں ماتم کے نالے سنے سے رنج کھینچتے ھیں تو کس لئے اپني خوشي کي کرن کو

یا جس چیز سے اُسکي باتیں یاد آتي تھیں بہت
ھشیاري سے اُنکي حفاظت کرتي ازبسکہ پیکوہ کے
دیکھنے سے مایوس تھي تو دلمیں اسکي راؤں اور
تجویزونکو یاد فرماکے اپنے حافظے میں مثل دستورالعمل
زندگي کے جمع کرتي اور وہ آپ کسي مقدمے میں
کچھہ نہ سوچتي تھي سوا اِسکے کہ اگر پیکوہ ھوتي
تو اس امر میں کیا صلاح اور مشورت دیتي *

وے عورتیں جو اُسکے پاس حاضر رھتي
تھیں حقیقت حال سے بخوبي واقف نہ تھیں اسي
جہت سے نکایا اپنا درد دل اور راز مخفي کچھہ انسے
بیان نکرتي تھي بلکہ وہ ھوشیاري و تامل جنسے
اسنے پہلے تحقیق کرنا شروع کیا تھا اب کم ھوگئي
اور ان خیالونکے جمع کرنے کي خواھش نہ رکھتي تھي
اسلئے کہ کوئي ایسا نہ تھا جس سے وہ اپنے حادثونکو
بیان کرے * راسلس نے پہلے بہر صورت اسکي تشفي
خاطر کي بعد اسکے ھر چیز سے بہلانے لگا چنانچہ
اسنے ان مطربوں قوالونکو طلب کیا جنکے سنے پر
اسکو متوجہ پایا لیکن اسنے انکو بھي نہ سنا اسیطرحسے
ھر فن کے دانا اور اُستاد اسکے واسطے بلوائے جنھوں نے
اپنے احوال اور حقیقتیں مکرر شہزادیکے سامھنے بیان
کیے مگر اسنے اپني لطف خوشي اور حب جاہ کو

ملکہ نے فرمایا کہ اگر یہہ دونوں صورتیں واقع ہوتیں تو میں ابتک زندہ نرہتي یقین کرو کہ ایسے ظلم کے یاد کرنیسے دیواني ہو جاتي یا اپني ذات سے نفرت کرتي * املاک نے التماس کیا کہ آخرکو اس نیک چلن کا یہہ اجر ہی کہ انجام بد ہمارے تاسف کا سبب نہیں ہوسکتا ہی *

پینتیسویں فصل

شہزادیکا پیکوہ کے نملنے سے افسردہ خاطر ہونا *

نکایا اپنے دلکو اسطرح سمجھاتي بجھاتي تھي کہ ہر بدیکي برداشت ہوسکتي ہی سوا اس شر کے جو اپني غلطي سے واقع ہو پس جسوقت سے یہہ حادثہ اُسے درپیش ہوا تھا غمکي شدت سے کچھہ ایک رہائي پاکر عالم سکوت و تنگدلي میں رہتي اور صبح سے شام تک بیٹھہ کر جو کچھہ کہ پیکوہ کے ساتھہ کیا یا کہا تھا سب یاد کرتي تھي اور ہرایک ادنیٰ چیز کو جسکو پیکوہ عزیز سمجھتي تھي

اور حادثوں کے نہیں جانتا کہ وہ برائي کرنے سے
بھلائي حاصل کرے جب کہ ھم اپنے حصول
مطلب کے لئے چند نیک وسیلے کي پیروي کرتے ھیں
اور بالفرض اُس سے بدي حاصل ھوتي ھی تو ھم اس امید
پر اپني تسکین خاطر کرسکتے ھیں کہ آخر اسکا انجام
نیک ھوگا مگر ھرگاہ کہ ھم صرف اپني دانائي سے مشورہ
اور صلاح کرکے یہہ ارادہ کریں کہ بہت قریب دوسري
راہ نیکي کي حاصل کریں تو بسبب گذر جانے حدود
حق و باطل کے ھم اقبال مندي سے بھي خوش نہیں
ھوسکتے کسواسطے کہ ھم اپنے قصورکي واقفیتوں سے
کسي نہج پر بچ نہیں سکتے بلکہ اگر کچھہ کامیاب
نہوں گے تو نا امیدي بسبب بے تدبیري کے زیادہ تر
نا گوار ھوگي پس کیا سخت غم ھی اُس شخص کو
جو اپنے گناھوں کے الزام سے دل پر کوفت اٹھا تا
اور تکلیف و ایذا اس مصیبت کي آپ اپنے اوپر
ڈالتا ھی * ای شہزادي خیال کرو تمھارا کیا حال ھوتا
جو بیبي پیکوہ تمھارے ساتھہ چلنے کو منت کرتي
اور تم اُسے خیمہ میں چھوڑ جاتیں اور وہ اسیطرح
چلي جاتي یا اگر تم اسے بجبر اس ستون میں
لاتیں اور وہ تمھارے سامھنے شدت خوف سے ھلاک
ھو جاتي تو تم کیا تصور کرتیں *

که اگر وہ میري محبت کے سبب میرے حکم کو
سبک نجانتي تو مجھہ سے اپنے خوفوں کے کہنے میں
دلیري نکرتي اسے مناسب تھا که بنسبت آسیب اور
شیاطین کي مجھسے زیادہ ڈرتي میري ایک نگاہ
تیز سے اُسکي سب طاقت و قوت سلب ہو جاتي
ایک حکم ناطق مطیع اور فرمان بردارکو مجبور کر
دیتا ھی کیا حماقت آمیز مہرباني مجھپر غالب ہوئي
کاشکے میں اُسے حکم محکم کرتي اور اُسکا عذر نہ سنتي*
املاک نے کہا که ای ملکه عظیمه تم اپني
نیکي سے اپنے تئیں زجر و ملامت نکرو اور اس بات کو
سزاوار سزا کا مت سمجھو که بدي اتفاقا سرزد ہوتی
ھی تمھاري شفقت پیکوہ کي بزدلي کیواسطے فیاض اور
راحت رسان تھي جسوقت که ھم اپنے فرض کے
موافق کام کرتے ھیں تو سب حادثونکو اُسکي سپرد
کرتے ھیں جسکي شریعت کي ھم محکوم ھیں اور
وہ ایسا نہیں ھی که اپنے فرمان برداروںکو بسبب
اطاعت کرنے کے انجام کار سزا دیوے جب که ھم
فواید کي سرسبزي میں خواہ وہ طبعي ہو یا اخلاق
سے اُن اُصول کو برہم کریں جو ھمپر ھیں تو ھم
خدا کے طریق حق سے پھر جائیں اور سب انجام
اپنے ذمے پر اختیار کریں انسان اسقدر اتفاقات سببوں

ایسے بہم پہنچائے جنھوں نے اظہار کیا کہ ھمسے اور
عرب کے سردارونسے آمد و رفت اور رسم خط و کتابت
ھی ھم پیکوہ کے احوال کو بخوبي دریافت کریں گے
بعضے اُنمیں سے زر کے لالچ آمادۂ سفر ھوئے
اور پھر نہ آئے بعضوں نے اپني شیخي سے کچھہ
احوال ایسا مہمل بیان کیا جو تھوڑے دنونکے
بعد جھوٹھہ معلوم ھوا لیکن شہزادیکو کسي صورت
سے قرار نتھا اور یہہ بھي عقل سے بعید تھا کہ بے
کوشش اور سعي کسي تدبیر سے درگذر کرتي جبتک
وہ کچھہ جستجو کئے جاتي تو اپني اُمید قوي
رکھتي تھي پس جب ایک تدبیر مفید نہوتي تو
دوسري عمل میں لاتي اور ایک قاصد ناکام پھر
آتا تو دوسرا کسي اور طرف بھیجا جاتا تھا *
دومہینے کا عرصہ گذرا کہ پیکوہ کا کچھہ حال
معلوم نہوا اور وے اُمیدیں جو اُنھوں نے آپسمیں
کوشش سے برپا کي تھیں بہت ضعیف اور ناتوان
ھونے لگیں * غرض شہزادي نے جب دیکھا کہ اب
کچھہ سعي کا بھي مقام باقي نرہا تو مایوس اور
دلگیر ھوئي اور ھزاروں دفعہ اپنے تئیں ملامت
کرتي تھي کہ حیف ھی کیوں مینے اپني محبوبہ کو
اپنے پیچھے وہ جانیکي اجازت دي اور پھر کہتي تھي

قسمت پر امید وار رهنا چاهئے همیں توقع هی که وہ
جہاں رهیگي خوش رهیگي اور آپکو کوئي اور دوست
مثل اسکي ملیگا جو قایم مقام اسکے هوگا *
شہزادي کچھه اُنهیں جواب نه دیتي تهي اور وے
ظاهرا بہر صورت اسکي تسکین دل کئے جاتي تهیں
لیکن دلمیں چنداں تاسف نه کرتي تهیں که ایسي
محبوبه گم هوگئي * دوسرے دن شہزادے نے حقیقت
حال جو گذري تهي پاشا سے بیان کي اور اسکا تدارک
چاہا اُسنے کہا که میں اُن قضاقونکو سزا دونگا لیکن
انکي گرفتاریکا کچھه تردد نکیا اور حقیقت میں کوئي
نشان اور پتا بهي قرار واقعي جسکي وہ پیروي کرتا
شہزادہ بتا نه سکا * غرض اسکے بعد فی الفور دریافت
هوا که اس پاشا کے حکم سے کچھه نهو سکے گا کسواسطے
که حاکم بہت قصور سنے کے عادي هوتے هیں بنسبت
اسکے که سزا دے سکیں اور اکثر ظلموں اور
غلطیوں کي سماعت کے خوگر که اُسکي اصلاح
اور انصاف نهیں کرتے آرام سے غافل بیٹھے رهتے
هیں اور جب که مستغیث سامهنے سے چلا جاتا هی
تو جلد اسکي نالش کو بهول جاتے هیں *

املاک نے بعد ازاں چاہا که کچھه خبر
پوشیدہ دریافت کروں چنانچه اسنے بہت سے لوگ

چوتیسویں فصل

وے کیرو کو بغیر پیکوہ کے پھرے

القصہ اونکو وہاں بہت قیام کرنے سے کسي طرحکي کچھہ اُمید نہ تھي اس لئے اپني تحقیق و تجسس پر افسوس کرتے اور سلطنت کي غفلت پر الزام دیتے ھوئے کیرو کو پھرے اور اپني بے احتیاطي پر تاسف کرتے تھے کہ ھمني سپاھیوں کي چوکي پھرے متعین رکھنے سے غفلت کي اور اگر ھم بہت سي تدبیر و خیال کرتے تو پیکوہ اسطرح ہاتھہ سے نجاتي بلکہ چوکیدار اور محافظ اُسکے لے جانے کے مانع ھوتے بہر حال اونھوں نے قصد کیا کہ اب کوئي تدبیر اوسکے ملنے کي کیا چاھئے اگرچہ کسي کو اُنمیں سے کوئي صورت مناسب عمل کے نظر نہ آتي تھي* نکایا ایک گوشہ میں تنہا پڑي رھتي تھي اور عورتیں جو اُسکے پاس حاضر رھتي تھیں انواع و اقسام کي باتیں کہکے اسے تشفي دیتیں کہ ھم سبکو بڑا رنج ھی اور بي بي پیکوہ نے مدت تک اس دنیا میں خوشي و خورمي حاصل کي تھي پس اب انقلاب

اس حادثے کے سنے سے شہزادي کي طاقت
و توانائي تعجب اور غم سے جاتي رهي راسلس نے
پہلے تو اپنے شدت و حرارت غضب میں آکر اپنے
نوکروں کو حکم کیا که میري ساتھه چلو اور تلوار
اپنے ہاتھه میں لیکر اُن قضاقوں کے تعاقب کو مستعد
هوا پر املاک نے سمجھایا که ای میرے شہزادے
کیا آپ جوانمردي اور بہادري سے کچھه امید اور
بھروسا کرسکتے هیں جناب عالي یے عرب گھوڑوں
پر سوار هیں اور دستور لڑائي و کمین کا جانتے هیں
اور همارے پاس صرف باربرداریکے دواب هیں اگر
هم اپني اِس جگھه کو چھوڑ دینگے تو شاید شہزادي
سے بھي ہاتھه دھو بیٹھینگے بلکه بي پیکوه کے ملنے کي
بھي پھر اُمید نرهیگي * غرض وے ترکي سوار دشمنوں
تک نه پہنچ سکے لاچار هوکر پھر آئے اور شہزادي ازسرنو
ناله و فریاد میں گرفتار هوئي راسلس اُن ترکیوں
پر بغیر طعنه زني کرنے اُن کي جبن اور نامردي
کے کسیطرح سے درگذر نکرسکتا تھا لیکن املاک یہه
تجویز کرتا تھا که عربونکا بھاگنا همارے زیادہ بد نصیبي
کا باعث نہیں هی کسواسطے که احتمال قوي تھا که
وے اُن قیدیوں کو مار ڈالتے اور زندہ نچھوڑتے *

پیکوہ کیواسطے ایک بڑي سرگذشت پیچ در پیچ تاریکي
اور عمدگي کمرونکي اور مختلف نقش جو هر طرح کي
راہ سے اسکے دلنشیں هو ئے تھے درست کي تھي
لیکن جسوقت کہ وہ اپنے مکان سکونت پر آئي تو
هر شخص کو خاموش اور افسردہ پایا کہ مردوں کے
چہرے سے شرم اور خوف عیاں تھا اور عورتیں
خیمے میں بیٹھي بکا کر رهي تھیں * کچھہ خیال میں نہ
آتا تھا کہ کیا ماجرا گذرا لیکن فورا ایک شخص
نے نوکروں میں سے کہا کہ جب هي آپ اس عمارت
میں تشریف لے گئیں اُسیوقت ناگاہ عرب کے سوار
همپر آگرے کہ اُنسے مقابلہ کرنا همکو مشکل تھا
اور بھاگنہ میں بھي همسے چستي و چالاکي نہوسکي
پس اُنھوں نے خیمونمیں آکر کچھہ اِدھر اودھر
ڈھونڈھا اور همیں همارے اونٹوں پر سوار کرواکے اپنے
آگے آگے هنکائے لئے جاتے تھے کہ اس اثنا میں کچھہ
ترکي سوار آپہنچے انکي هیبت سے وے بھاگ گئے
لیکن ہائے افسوس بي بي پیکوہ کو اُسکي دونوں
لونڈیوں سمیت پکڑ کے لیگئے هیں اگرچہ ترکي سوار
ابھي همارے کہنے سے اُنکے تعاقب میں چلے جاتے
هیں لیکن یہہ خوف هی کہ دیکھئے انپر غالب
هونگے یا نہیں *

سب حقیقي اور خیالي احتیاجوں سے زیادہ وہ اس ستون کے بنانیکو مجبور ھوا تا کہ بعد اطمینان حکومت ورغبت کے آخر عمر میں اپني طبیعت کو مزدورونکے بےانتہا کام دیکھنے سے بہلائے کہ ایک پتھرکو دوسرے پتھر پر بیفایدہ رکھتے چلے جاتے ھیں الغرض تم لوگ جو حالت اعتدال پر صبر نہیں کرتے اور خوشي کو فقط سلطنت کے لباس میں جانتے ھو اور یہہ خیال خام کرتے ھو کہ حکومت یا دولت سے موافق رغبت کي ھمیشہ نئي نئي خوشیاں حاصل ھوتي ھیں پس مناسب ھی کہ اس ستون کي سیاحت کرو اور اپني حماقت کے مقرر ھوؤ *

تیتیسویں فصل

شہزادي پر ایک مصیبت ناگہاني کا پڑنا

القصہ وے سب اوٹھہ کھڑے ھوئے اور اُسي غار میں سے ھوکر پھرے جسمیں سے پہلے داخل ھوئے تھے اور شہزادي نے اپني خیر خواہ

لیکن اس ستونکا کوئي سبب نہیں معلوم ھی
کہ اسقدر مبلغ خطیر اسکي طیاري میں کیوں
صرف کئي ھیں اور اتني محنت شاقہ گوارا کي
مگر کمرونکي تنگي سے ثابت ھوتا ھی کہ یہہ
مکان دشمنوں سے حفاظت کے واسطے پناہ گاہ نہیں
اور نہ خزانہ رکھنے کي جگھہ کیونکہ اور مقاموں میں
بخوبي رہ سکتا ھی جہاں روپیا کم خرچ ھو لیکن
بظاھر یوں معلوم ھوتا ھی کہ یہہ ستون اُس
شخص نے بنایا ھی جو بسبب قوت خیالات ناقصہ
کے کہ اکثر طبیعت پر غالب ھوتي ھی ھمیشہ کسي
شغل لاطائل میں مصروف رھے اور بے اسکے کبھي
دل آسودہ نہو اور ونسے لوگ جو بالفعل مستعدي
سے تمام اپني مایحتاج مہیا رکھتے ھیں البتہ اپني
خواھشونکو بڑھاتے ھیں اور جسنے ایک چیزکو
کسي فایدیکي امید پر بنایا کہ وہ منفعت
اُسے حاصل ھوچکا تو بے شک اُسیکو حماقت سے بنائے
جائیگا اور اپني صنعت کو انتہاء قوت انساني تک پھیلاویگا
جب تک کہ کسي اور اعلیٰ شي کي طرف ترغیب نہ دیا جائے
اُسسے باز نرھیگا * میں اس مستحکم عمارتکو مثل ایک
یادگار اور غیر کافي خوشیوں انسان کے جانتاھوں مثلاً
کہ ایک پادشاہ جسکو مقدور بہت تھا اور اسکا خزانہ

جنهمیں تهخانے مردونکے واسطے سنگ مرمر سے بنے تهے اور سامهنے انمیں ایک صندوق دهرا تها جسمیں لاش اُنکے بنانے والے کي حفاظت سے رکهي هوئي تهي بعد اسکے آرام لینے کو ایک عمدہ کمریمیں بیٹهے که وہاں زرا ٹهہر کے پهر قصد مراجعت کا کریں *

املاک نے کہا که همنے اب اس عمارت عالي کے دیکهنے سے جو سوا دیوار چین کے تمامي صنعت انساني سے عمدہ تر هی بہت دلجمعي حاصل کي * اُس دیوار کا سبب تعمیر دریافت کرنا بہت سہل هی که وہ ایک متمول اور نامرد قوم کو بددوں کي غارتگري سے محفوظ رکهتي هی جنکي بے تدبیري نے ساري حکمتونکي نسبت پیشۂ لوٹ کو انکے واسطے بہت آسان سبب انکي معاش کا بنایا هی که انکي احتیاجیں رہ زني سے بنسبت محنت کي زیادہ تر مہیا هوتي هیں اور اکثر وہانکے رهنے والونپر جو آرام سے تجارت کرتے هیں آ گرتے هیں جسطرح گدگهریلو مرغ پر حمله کرتا هی پس رهزنوں کي چستي و چالاکي اهل چین کي دیوار بنانیکي باعث هوئي اور غارتگرونکي جهالت و ناداني کے سبب وہ دیوار اُنکے روکنے کو کفایت کرتي هی *

تمهاري نافرماني پر جرات اور دليري نهيں كرتي اگر حضوركا حكم هوگا تو ضرور اندرجاؤنگي ليكن يقين فرمانا جو ايكدفعه بهي اسميں داخل هووُنگي تو كبهي پهر نه آوُنگي * غرض شهزادي نے جب ديكها كه اسكا خوف رد و بدل سے اور بڑهتا جاتا هى اُسے اپني چهاتي سے لگايا اور كها كه خير تم يهيں خيمه ميں ٹهرو جبتك كههم سب وهاں سے هوكر پهر آئيں اسبات سے بهي پيكوه كي كچهه تشفي نهوئي بلكه شهزادي كي منت كرنے لگي كه قربان جاؤں ايسي خوفناك جگهه ميں تمهارا بهي تشريف لےجانا مناسب نهيں نكايانے كها كه اگرچه ميں كچهه جوانمردي اور دليري نهيں سكهاتي مگر جبن اور نامردي بهي نهيں سيكهتي آخرش كسي چيزكو ناتمام نچهوڑونگي كسواسطے كه صرف يهاں كا احوال ديكهنے كو آئي هوں محروم نه جاؤں گي *

بتيسويں فصل

ستون ميں داخل هوئے *

القصه پيكوه خيمه ميں رهي اور وے سب ستون ميں داخل هوئے ان دالانوں ميں سے گذرے

ایسي کہاني کو جو سواے تجربے کے اور کسي طرح باور نہیں ہوسکتي کیونکر مانیں گے ایک شخص کے انکار سے ایسے امر مشہور میں شک و شبہ نہیں کیا جاتا بعضے اشخاص جو اپني زبانوں سے اسکے اثبات کا انکار رکھتے ہیں تو بھي اپنے خوف کے سبب اسکا اقرار کرتے ہیں * اسپر بھي میں نہیں چاہتا کہ ان خوفونپر جو پیکوہ کو لاحق ہیں اور نئے اندیشونکو زیادہ کروں اور کوئي دلیل اسبات پر ضرور نہیں کہ آسیب ہمیشہ آمد و رفت ان ستونوں میں اور جگہہ سے زیادہ تر کیوں کرے اور بیگناہ اور صاحب عصمت لوگونپر تکلیف اور ایذا پہنچانے کي قوت رکھے * ہمارا داخل ہونا برہم زن انکے حقوق کا نہیں ہی درصورتیکہ ہم کچھہ اُسکو نہ ستاویں پس ہمسے کیونکر آزردہ ہو *

شہزادي نے کہا کہ ای پیکوہ میں تیرے آگے آگے چلونگي اور املاک تیرے پیچھے چلیگا اسباتکو یاد رکھہ کہ تو شہزادي حبش کي جان کے ساتھہ ہی * پیکوہ نے عرض کیا کہ اگر آپ کي مرضي یہہ ہی کہ تمھاري خادمہ مرجاے تو مجھے اجازت ایسي موت کي دو جو بہ نسبت حصار اس خوفناک غار کي کم ہیبت دار ہووے تم جانتي ہو کہ میں

اور خوف ناک اندھیرے سے دھشت کھاتي ھوں ایسي جگھه داخل ھونیکي دلیري نہیں کرتي جہاں دیو جن رھتے ھونگے اور خاص رھنے والے اِن خوفناک تہخانونکے ھمارے جانے سے چونک پڑیں اور شاید ھمیں بندکر رکھیں یہه کہا اور اُسنے بانہیں اپني صاحب زادیکے گلے میں ڈال دیں *

شہزادے نے کہا کہ اگر تمھارا ڈر اور خوف بھوت پلید کي صورتوں کے دیکھنے سے ھوگا تو میں تمھاري حفاظت کا ذمه کرتا ھوں کسلئے کہ مردے سے ھرگز خطرہ نکیا چاھیئے کیونکہ جو شخص کہ ایکدفعه دفن ھوچکا ھی وہ پھر کبھي دکھائي ندیگا *

املاک بولا کہ میں اسبات کو نمانونکا کہ مردے پھر دکھائي نہیں دیتے کسواسطے کہ یہه بات سب زمانوں اور سب قومونکے خلاف راے ھی اور کوئي قوم ایسي نہیں ھی جنھمیں مردوں کي روحوں کے ظاھر ھونے کا ذکر نہو اور اسکا یقین نکریں یہه قیاس جو غالب ھی اسقدر بعید ھی کہ شاید طبیعت انساني اس سے انکار کرے اور وھي بات اپني صداقت سے علی العموم پسندیدہ ھوگي جنھوں نے اس امرکو کبھي اور کسي سے نہیں سنا

گفتگو کرتے اور بہت سے مشاهدے برباد اور
آباد شہروں اور تردد و غیر تردد ملک کے کرتے
جاتے تھے * غرض کہ جسوقت اُسي بڑے ستون کے
پاس پہنچے اسکي وسعت بنا اور ارتفاع پر بہت متعجب
هوئے املاک نے ان سے وے اُصول بیان کئے جنپر
ستوني وضع عمارت کیواسطے اختیار کي گئي تھي اور
باني کو منظور یہہ تھا کہ اسکا قیام انتہاء دنیا تک رہے
اور اسنے دکھایا کہ اس ستون کے درجے بدرجے کي
کمي نے ایسا استحکام دیا هي کہ تمام عام صدمے
عناصر کے شکست ندیں اور زمین کے زلزلے بھي
مشکل سے گرا سکیں اور قوت انساني کا تو کیا ذکر
هی * وہ جنبش جو اس ستونکو پاش پاش کر سکے البتہ
اس حرکت سے ایک ولایت کو صدمہ پہنچیگا *
الغرض انھوں نے تمام اسکي حدونکو پیمایش
کر کے اپنا خیمہ اسکے پاس استاد کیا پھر دوسري
دن ارادہ کیا کہ اسکے اندر کے مکانونکو بھي
دیکھا چاهیئے ایک رهبر کو با جرت اپنے ساتھہ لیکے
چلے جوهیں پیکوہ نے جو شہزادي کي بڑي
خیرخواہ اور دلسوز تھي اس غارکو دیکھا پیچھے هٹي
اور کانپنے لگي شہزادي نے کہا کہ تم کسوجہ سے اسقدر
ڈرتے هو اسنے جواب دیا کہ میں اسکي تنگ راہ

دستکاري کے یادگار ستون مثلث هیں جنکي بنا تواریخ
سے پیشتر هوئي تهي اور انکي ابتدا کے احوالوں سے
همیں صرف روایات مختلف معلوم هوئي هیں
چنانچه ان ستونوں میں سے ابتک ایک بڑا ستون
قایم هی جو صدمه زمانیکا اسپر بهت کم پهنچا *
نکایا نے کها که کل اُس ستون کو دیکها چاهئے
میں نے بهي اکثر اسکا چرچا سنا هی مگر جبتک
که اپني انکهوں سے ندیکهوں گي مجهے تشفي
خاطر حاصل نهوگي *

اکتیسویں فصل

ستونوں کے دیکهنے کو چلے *

القصه وے سب ان ستونوں کے دیکهنے کا
قصد مصمم کرکے دوسرے دن روانه هوئے اور اپنا
خیمه اونٹونپر بار کیا اس ارادے سے که جبتک که
انکي تحقیقات سے بخوبي تسکین خاطر حاصل نهو هم
ان ستونوں میں قیام کریں گے چنانچه بسهولت سفر
کرتے تهے هر یادگار و عجوبه چیزکي طرف متوجه
هوکر اکثر جگهه ٹهہر جاتے وہاں کے رهنے والوں سے

اسمیں متفکر زندگي یہي فایدہ رکھتي ھی کہ مہمات عظیمہ تو جہان میں کم یاب ھوتي ھیں مگر جو لوگ یہہ جاننا چاھتے ھیں کہ حکمت اور صنعت کہاں تک چل سکتي ھی تو اُنکے لئے ھنر وروں کي ھنرمندیاں ھمیشہ موجود ھیں * جسوقت کہ نظر یا تصور میں کوئي نایاب کام گذرتا ھی تو فورا دل میں یہہ بات آتي ھی کہ یہہ شی کیونکر بن گئي پس ایسے تجربے سے حقیقي فائدے پیدا ھوتے ھیں کہ ھم اپنے فہم کو نئے خیالونسے بڑہاتے ھیں اور عجب نہیں کہ ایسي حکمت بھي دریافت کر سکیں جو انسا نسے گم ھی یا اس چیزکو سیکھیں جسکو ھماري ولایت میں لوگ بخوبي نہیں جانتے آخرش ھم اپنے تئیں اگلے زمانونسے مقابل کرتے ھیں خواہ باھم اپني ترقیوں سے خوش ھوتے یا اپنے نقص کو دریافت کرتے ھیں کہ وہ پہلا درجہ نیکي کا ھی *

شہزادے نے کہا کہ میں سب کچھہ دیکھنےکو راضي ھوں جو چیز کہ میري تحقیق کے قابل ھو اور شہزادي بولي کہ میں بھي کچھہ اوضاع قدیم کے دریافت کرنے سے خوش ھوؤنگي *

املاک نے کہا کہ بہت عالیشان عمارت اھل مصر کي اور بڑے بڑے کام قدیم انسانکي

جنمیں هم خوش رهے یا وه بدي کیا تهي جس سے
همپر صدمه گذرا اگر هم فقط اپنے واسطے کام کرتے
تو علم تواریخ کا بهولنا دانائي نهیں اور جو اورونکي
خبرداري پر اعتماد کرتے هیں تو بهي تمیز سے بعید هی *
جهالت جسوقت اختیار سے هو تو گناه هی اور
وهي بدي جهالت کي عدلا هم پر قابل الزام کے
هوتي هی کسواسطے که هم نے اس تعلیم کو کیوں
نه سیکها جسکے سبب اس جرم سے باز رهتے *
عموما کوئي جز تواریخ کا ایسا مفید نهیں هی
جیسا وه جو انسانکي فهمید کي ترقي اور به تدریج
عقل کي افزایش اور علم کي پیش دستي اور
علم و جهل کے تغیرکو بیان کرتا هی جو اهل غور کے
نزدیک روشني و تاریکي اور حکمتوں کا بجهنا اور
روشن هونا اور اهل ادراک کا انقلاب هی اگر
لڑائیاں اور لشکر کشي مخصوص عهده شهزادونکا هی
تسپر بهي مفید و عمده حکمتوں سے غافل رهنا
نچاهئے کیونکه جو سلاطین انتظام سلطنت کا کرتے
هیں تو اُنمیں فهمید اپنے تهذیب اخلاق کي بهي هی *
عمل همیشه بنسبت نصیحت کي زیاده تر
موثر هی چنانچه سپاهي لڑنے بهڑنے سے پخته
هوتا هی اور مصور تصویروں کي نقل کرنے سے پس

تجویز کریں اور آدمیونکے قیاس کرنے کے لیے
لازم هی که انکے کامونکو دیکھیں کیونکه هم معلوم
کرسکتے هیں که عقل نے کیا کیا ایجاد کیا هی یا
خواهش نے کس کس چیز کي ترغیب دي اور
کون کون سے بڑے سبب کام کے هیں اور زمانۂ حال کي
راه و رسم کي حقیقت دریافت کرنیکو چاهئے که اسکا
مقابله روزگار گذشته سے کریں اسلئے که هر چیز کي
تمیز دنیا میں مقابلے سے بخوبي هوتي هی اور حال
آینده کا کچھه دریافت نهیں هوسکتا پر حقیقت یهه
هی که کوئي طبیعت بالفعل کے حال پر بهت مصروف
نهیں هوتي بلکه پچھلي باتوں کے یاد کرنے اور
اُمور آینده پر پیش دستي کرنے میں هر ساعت
و لمحه بسر هوتا هی * همارے هوا و هوس خوشي
و غم محبت و نفرت خوف و رجا کیواسطے هوتي هی
پس خوشي اور غم زمانه ماضي سے متعلق هوتا
هی اور اُمید و خوف آینده کیواسطے اور محبت
و نفرت بهي گذشته سے علاقه رکھتي هیں کیونکه سبب
نتیجے سے پیشتر هوتا هی *

بالفعل جو حالت اشیا کي هی وه نتیجه
پهلي حالت کا هوتي هی اور دریافت کرنا اسبات کا
امر طبیعي هی که کیا بنیاد اس نیکي کي تهي

اهل یورپ کا پژمردہ هی اور انکي عمارتونکي ویراني حال کے معمارونکے واسطے گویا تعلیم گاہ هیں اور ان عجایب سے جو بالفعل زمانے میں موجود هیں هم تخمنیہ اندازہ کرسکتے هیں اگرچہ مفصل نہیں جانتے کہ کیا کیا برباد هوا هی *

شہزادے نے فرمایا کہ میرا فہم و فراست بخوبي هدایت نہیں کرتا کہ پتھرونکے ڈھیر یا مٹي کے پشتونکي سیاحت کروں میري غرض فقط انساني طریقوں کے ادراک سے متعلق هی اسواسطے یہانتک نہیں آیا کہ درگاهونکے منارونکي پیمایش کروں یا پاني کي نہرونکے بند کرنیکا سراغ لگاؤں بلکہ میں نے زمانا دنیا کے طرح طرحکے احوالونپر نظر کرنیکو نکلا هوں * شہزادي نے کہا کہ یہہ چیزیں جو بالفعل همارے سامھنے موجود هیں توجہ چاهتي هیں اور قابل غور کے هیں قدیم لوگوں کي بہادري یا اور یادگار چیزونسے همیں کیا کام هی اسلئے کہ اب همارے واسطے نہ وہ وقت پھر آ سکتا هی نہ وہ سورما جنکي طرز زندگي کي بالفعل کے لوگوں کي وضع سے بالکل جدا تھي *

املاک بولا کہ کسي چیز کے دریافت کرنیکے واسطے همیں ضرور هی کہ اُسکے اثروں کو

تیسویں فصل

اِملاک کا داخل ھونا اور گفتگو برھم کرنا *

اس عرصے میں اِملاک داخل ھوا اور اُنکي گفتگو میں خلل ڈالا راسلس کہنے لگا کہ مینے غمگین قصہ بے متعلق لوگونکي زندگي کا شہزادي سے سنا ھی اور زیادہ تر تحقیق کرنے میں قریب مایوسي کے ھوں * اِملاک نے کہا مجھے معلوم ھوتا ھی کہ جبتک تم کوئي پسندیدہ طریق زندگیکا حاصل کرو اپني زندگي ھي بھول جاؤ گے تم گرد ایک شہر کے پھرتے ھو اگرچہ بہت بڑا اور آراستہ ھی تو بھي نئي چیزیں اسمیں تھوڑي سي حاصل ھو سکتي ھیں شاید تمنے فراموش کیا کہ تم اُس ولایت میں ھو جو قدیم شاھنشاھونکي سلطنت میں اپنے رھنے والونکي قوت اور عقل سے مشہور ھی اور یہہ ایسي اقلیم ھی جہانسے پہلے علوم شروع ھوئے اور دنیاکو روشن کیا اسکے پیشتر اگلے زمانیکا حال مفصل معلوم نہیں کہ کیا کیا تھا * قدیم اھل مصر نے جو کچھہ کہ اپنے بعد یادگار محنت اور قوت چھوڑي اُسکے سامھنے تمام جاہ و جلال

معین هو تو وہ نہ بہت ابتدا کا باپ کیواسطے هو
اور نہ بہت دیر کا شوهر کے لئے *

شہزادي نے جواب دیا که هر ساعت میري
طرفداریکو کامل کرتي اور کلام کو سرسبزي بخشتي
هی جسطرح اکثر املاک نے بیان کیا که خدا نے
اپني نعمتیں اپنے دهنے اور بائیں هاتهه میں رکهي هیں
اور وہ حالتیں جو باعث امید کي هوتي اور خواهش کو
چاهتي هیں اسیطرحسے هیں که جسوقت هم ایک
حالت پر دست انداز هوویں تو دوسري سے مجبور
رهتے هیں اور بهلائیاں ایسي مختلف هیں که هم
دونونکو اختیار نہیں کرسکتے بلکه زیادہ تر لحاظ اور
تمیز کے سبب اُن سے محروم رہ جاتے هیں پس
یهي نتیجا اکثر بہت حرص کا هوتا هی اور جو انسانکي
حد طاقت سے زیادہ کوشش کرے وہ کچهه حاصل
نہیں کرسکتا پس چاهئے که مختلف خوشیونکے حاصل
هونے پر اپني تئیں راضي نکرو اور اُنهي برکتونپر صابر
هوؤ جو تمهارے سامهنے هیں اس لئے که کوئي شخص
فصل خزانمیں میوے کا ذایقه نہیں چکهه سکتا جبتک
که موسم بهاري کے پهولونکي مهک سے خوش هوتا هی
اور کوئي ایکهي وقت اپنے پیالےکو چشمه اور دریاے
نیل کے موهانیسے بهر نہیں سکتا *

تیسویں فصل

اِملاک کا داخل ہونا اور گفتگو برہم کرنا *

اس عرصے میں اِملاک داخل ہوا اور اُنکي گفتگو میں خلل ڈالا راسلس کہنے لگا کہ مینے غمگین قصہ بے متعلق لوگونکي زندگي کا شہزادي سے سنا ہی اور زیادہ تر تحقیق کرنے میں قریب مایوسي کے ہوں * اِملاک نے کہا مجھے معلوم ہوتا ہی کہ جبتک تم کوئي پسندیدہ طریق زندگیکا حاصل کرو اپني زندگي ہي بھول جاؤ گے تم گرد ایک شہر کے پھرتے ہو اگرچہ بہت بڑا اور آراستہ ہی تو بھي نئي چیزیں اسمیں تھوڑي سي حاصل ہو سکتي ہیں شاید تمنے فراموش کیا کہ تم اُس ولایت میں ہو جو قدیم شاہنشاہونکي سلطنت میں اپنے رہنے والونکي قوت اور عقل سے مشہور ہی اور یہہ ایسي اقلیم ہی جہانسے پہلے علوم شروع ہوئے اور دنیاکو روشن کیا اسکے پیشتر اگلے زمانیکا حال مفصل معلوم نہیں کہ کیا کیا تھا * قدیم اہل مصر نے جو کچھہ کہ اپنے بعد یادگار محنت اور قوت چھوڑي اُسکے سامھنے تمام جاہ و جلال

معین هو تو وہ نہ بہت ابتدا کا باپ کیواسطے هو
اور نہ بہت دیر کا شوهر کے لئے *

شہزادي نے جواب دیا که هر ساعت میري
طرفداریکو کامل کرتي اور کلام کو سرسبزي بخشتي
هی جسطرح اکثر املاک نے بیان کیا که خدا نے
اپني نعمتیں اپنے دهنے اور بائیں هاتهه میں رکهي هیں
اور وہ حالتیں جو باعث امید کي هوتي اور خواهش کو
چاهتي هیں اسیطرحسے هیں که جسوقت هم ایک
حالت پر دست انداز هوویں تو دوسري سے مجبور
رهتے هیں اور بهلائیاں ایسي مختلف هیں که هم
دونونکو اختیار نہیں کرسکتے بلکه زیادہ تر لحاظ اور
تمیز کے سبب اُن سے محروم رہ جاتے هیں پس
یہي نتیجا اکثر بہت حرص کا هوتا هی اور جو انسانکي
حد طاقت سے زیادہ کوشش کرے وہ کچهه حاصل
نہیں کرسکتا پس چاهئے که مختلف خوشیونکے حاصل
هونے پر اپني تئیں راضي نکرو اور اُنهي برکتونپر صابر
هوُو جو تمهارے سامهنے هیں اس لئے که کوئي شخص
فصل خزانمیں میوے کا ذایقه نہیں چکهه سکتا جبتک
که موسم بهاري کے پهولونکي مهک سے خوش هوتا هی
اور کوئي ایکهي وقت اپنے پیالےکو چشمه اور دریاے
نیل کے موهانیسے بهر نہیں سکتا *

جوکه سن تمیز میں شادي کرتے هیں البته اپني
اولاد کي دست درازي سے بچیں گے لیکن اس
قلیل فایدے میں غالب هی که اسکو جاهل اور
بے مدد ایک محافظ کے اعتماد پر چهوڑینگے یا
اگر یهه حاصل نهوگا تو ما باپ آخرش اس دنیا سے
پیشتر اس سے که اُنکے محبوب عقلمند اور بڑے
هوں جهاں سے گذر جائینگے * اپني اولاد سے اگر
ما باپ بے خوف و خطر رهتے هیں تو امید بهي
ان سے تهوڑي رکهتے اور بغیر حصول مطلب کے
خوشیاں عشق جواني کي اور آرام نرم وضعونسے
باهم هونیکا تلف کرتے هیں اور دل ان نئے نقشونکے
متحمل هوتے جو انکي ناموافقتونکو مدت کے ایکجا
رهنے سے پامال کرسکتے هیں جسطرح ملائم جسم
همیشه کي رگڑ سے اپني سطحونکو آپسمیں ملا سکتے
هیں * پس مجهے یقین هی که یهه بات حاصل هوگي
جو پیري میں شادي کرتے هیں اپني اولاد سے بهت
خوش اور جواني میں شادي کرنیوالے اپني ازواج سے
زیادہ مسرور هوتے هیں *

شهزادے نے کها که اُن دونو محبتونکے
اتفاق سے جوکچهه که منظور هوگا بخوبي حاصل هوسکیگا
اور شاید ایسا بهي ایک وقت هی که جب شادیکا

اکثر محنت رایگاں کرتا هی اور کیونکر هم اُس کو
اوروں کے لئے تجویز کرینگے جسکو هم قابلیت عمل
میں لانے کي کم رکھتے هیں *

راسلس نے کہا که کیا کہتي هو شاید
خاص سبب شادیکي پسندیدگي کا بھول گئي هو یا
تم کچھه اُسکا خیال نہیں کیا جب که میں شادي کي
تجویز کرونگا تو مجھے اول خیال اسبات کا هوگا که آیا
زوجه راضي هوگي که عقل سے هدایت پائے *
شہزادي نے جواب دیا که یہه وہ بات هی جس سے
عاقلوں نے دهوکا کھایا دنیا میں هزاروں ایسي
خانگي بحث و تکراریں هیں جوکبھي عقل سے انفصال
نہیں پاتیں اور اکثر ایسے سوال هیں جو جستجو سے
دستیاب نہیں هو سکتے اور دلیل منطق پر مضحکه
کرتے هیں اور بہت سي حالتیں اسطرحکي هیں جہاں
کچھه کرنا چاهئے اگرچه انمیں کچھه کہنے کي احتیاج
خواہ نخواہ نہیں * پس انسان کي حالتکو دریافت
کرو که هروقت دلیل سے سب کام پر جو چھوٹا هو یا
بڑا کیونکر عمل کرسکتا هی غرض عورت هو یا مرد
بنسبت تمام ناخوشي دنیاکي زیادہ تر کم بخت هوگا
جس پر یہه بات مقرر هو که هر صبحکے وقت
هر روز کے خانگي کام کي درستي عقل سے کرے *

قرار پا چکیں اور عادتیں مقرر هو ویں جب دونوں
طرفسے اور خاندانوں میں دوستي اور محبت قایم
هوئي هو اور جسوقت که زندگي هر ایک کي ایک طریق
اور راه پر مستقل رهي هو اور دل بهي مدت سے
اپني غور و خیال میں مصروف هوا هو اسوقت تک
دونونکو وصل میں خوف هی کیونکه احتمال هی که
آیا اُنکا طور طریق آپسمیں خلاف واقع هوا هو *
بهت شاذ و نادر هی که دو مسافر دنیا میں اتفاقا سفر
کرکے ایک هي راه پر چلیں اور دونونمیں سے
ایک بهي اُس طریق کو جسکي عادت سے مسرور
هوا هی چهوڑ دے * پس جسوقت که متلون بیهودگي
جواني کي مستحکم هوتي هی تو اسقدر تکبر حاصل
هوتا هی جسکے چهوڑنیسے اسے شرم آتي یا
گردن کشي و فتنه پردازي اچهي معلوم هوتي هی
اگرچه حسن ظن کي جهت سے ایک دوسرے کے
خوش کرنیکي خواهش رکهتا هی مگر وقت آپ آهسته
آهسته ظاهري چلن اور خواهشونکو ایسا مستحکم
کرتا هی که مبدل نهیں هو سکتے اور اسیطرح
وضعوں کو بشدت سخت استقلال دیتا هی کیونکه
مدت کي عادتیں اساني سے چهوٹني مشکل هیں پس
جو اپني زندگاني کے طریق کو تبدیل کرنیکا اراده رکهتا

یے دونو اپنے دلمیں ایک دوسریکي غیبت چاهتے
هیں * یقین هی که یے سب خرابیاں رفع هو سکتي
هیں بشرطیکه انسان ایسے مقدمے غیر تبدل کو
بهت غور و تامل سے تجویز کرے * جواني اقسام کي
شاد مانیوں میں بسر هو سکتي هی لیکن بلا شرکت
زوج کے کیونکه مهلت سے تجربے زیادہ حاصل
هو نگے اور باطمینان تمام فرصتیں تحقیق اور
انتخاب کي ملیں گي فی الجمله ایک فائیدہ مشاهدات
وسیع سے بهر صورت هوگا که والدین بنسبت اپني
اولادکي بظاهر مسن زیادہ هونگے *

نکایا نے کها که یهه بات جو عقل کے خلاف
معلوم هوتي هی جسکا ابتک تجربه بهي حاصل نهیں
هوا فقط اور لوگوں کے اظهار سے همیں دریافت
هوسکتي هی مینے سنا هی که نکاح جو زیادہ سن میں
واقع هوتے هیں وے بهت خوب اور خوش نهیں
هوتے اور یهه ایک عمدہ سوال هی جسکا تحقیق
کرنا بهت مناسب هی میں نے اکثر اس مسئله کو
اُن لوگوں سے پوچها جنکي شهرت اور خوبي فهم نے
اُنکي تجویزونکو قابلیت اعتبارکي دي هی پس اُنهوں نے
برملا مقرر کیا هی که مرد اور عورت کیواسطے اپنے
نصیب باهم کرنیمیں اسوقت تک قباحت هی که تجویزیں

عام ترقي شادي کي يهه هی که ايک
جوان‌مرد اور عورت بهرصورت خواه کسي اتفاق
يا کوئي سازش و تدبير سے آپسميں نظر انداز اور
دو چار هوکر اپنے اپنے گهر جاتے اور ايک دوسريکو
خواب ميں ديکهتے هيں ازبسکه يے دونو بيشغل اور
بيکار هيں اورکوئي چيز بهي اُنکا جي بهلانےکو نهيں پس
جب که آپس سے جدا هوتے هيں تو انکا دل بيقرار هوتا اور
وصل چاهتا هی اسي جهت سے وے دونوں يهه تجويز
کرتے هيں که هم باهم رهنے ميں خوش هونگے لهذا
وے بياه کرتے هيں * بعد اُسکے پچتاتے اور کهتے
هيں که هم شاديکے پيشتر عمدا ديده و دانسته اندهے
هوگئے پس وے اپني زندگي بحث و تکرار ميں
بسر کر کے اپني اپني طبيعتکو الزام ديتے اور ملامت
کرتے هيں *

الغرض کم سني کي شاديونسے بهي اسي
طرح ما باپ اور اولاد ميں عداوت پيدا هوتي
هی که بيٹا بدل چاهتا هی که اپنے باپ کے مرنے سے
پهلے اُسکا وارث هو اور زمان واحد ميں دونو نسلوں کے
واسطے مشکل سے جگهه هوتي هی بيٹي بهي سرسبز
هونا شروع کرتي هی پيشتر اُس سے که ماں اپنے حسن
و جمال کي پژمردگي کو قبول کرے اور پير هووے

اُنتیسویں فصل

ذکر شادي کے مقدمے کا قایم هی *

راسلس نے کہا که خوبي کل کي تمام اپنے جز کے ساتھه ایک سي هی اگر شادي انسانکي کچھه خوب هی تو ظاهر هی که هر واحد کے واسطے اچھي هوگي نهیں تو نعوذ بالله تم فرض لازوال اور رسم واجب الادا کو سبب بدیکا ٹھهراوگي اور بعضے آدمي چار و ناچار اورونکے آرام کے فدیه هونگے تمنے دونو حالتوں کا اندازه کیا هی تو معلوم هوا که تکلیفیں تنهائیکي گویا ضروري هیں لیکن حالت تاهل کي مصیبت اتفاقي هی پس میں کیونکر قیاس نکرونگا که دوراندیشي اور محبت سے شادي خوشنما هوگي مگر علی العموم حماقت انسان کي سبکي شکایت کا سبب هوتي هی پس سوا یاس و ندامت کے اس شادیکي تجویز سے کیا توقع هوسکےگي جو خامي جواني میں هوئي هو یا دلکي فریفتگي سے اور بغیر دوراندیشي و عاقبت بیني اور بدون اس تحقیق کے جو بعد استقلال راؤں اور مقابله اوضاع و پختگي دانش کے یا عدم صفائي دلسے عمل میں آئي هو *

راسلس نے کہا کہ بس اب زندگي کے رنج پر تلخي بحث و تکرار کي نہ بڑھاؤ اور یہہ کوشش نکرو کہ کون شخص ہم میں سے مباحثہ میں زیادہ تر دقیق اور باریک بین ہی ہم دونوں جس تحقیق میں مصروف ہیں اُسکے کمال سے طرفین کو خوشي حاصل ہوگي یا نقص سے رنج پہنچیگا اس جہت سے مناسب ہی کہ آپس میں ایک دوسریکي مدد کریں تم شادي کي نا خوشیکے باعث بالکل اُس کے طریق سے منغص ہوئي ہو پس اگر یہہ راے تمہاري ہی کہ جزسے کل کو تجویز کرتي ہو تو شاید نتیجہ غلط یہہ پیدا کروگي کہ زندگي بسبب مصیبت کے گویا بخشش خدا کي نہیں خیر ضرور ہی کہ آدمي دنیا میں شادي یا غیر شادي سے خلق ہوں *

نکایا نے کہا یہہ کام کچھہ ہماري تدبیر اور فکر پر موقوف نہیں اور نہ تمہیں اُسکے دریافت کرنیکي ضرورت کہ کسطرح لوگ دنیا میں پیدا ہوں گے اور نہ مجھے کچھہ خوف ہی کہ اس زمانیکے لوگ اپني نسل بعد اپنے نچھوڑینگے بالفعل ہم کچھہ اورونکے واسطے تحقیقات نہیں بلکہ اپنے لئے کرتے ہیں *

دلکو بھي اُن چیزونکا جو وسعت میں وسیع اور اجزا
میں مختلف ھیں مقابله کرنا بہت مشکل ھي اور
جسوقت که ھم دفعة بالکل اشیا کو دیکھتے تو اُنکے
اختلاف کو جلد غور کرتے ھیں اور اُنکي خوبي
اور بدیکو تمیز کرلیتے لیکن اُن دوچیزونکا انفصال
کرنا جنمیں سے دونونکا پہچاننا اور تمیز کرنا دشوار
ھی اور جو اپنے مقدار کامل اور کثرت پیچ درپیچ
سے بھري ھوئي ھیں انسانسے نہیں ھوسکتا توکیا
عجب ھی که جب کل کو کسي جز سے تجویز کرتے
تو البته غلطي پاتے ھیں اور میں باري باري
ھر ایک چیز کے جزکو غور کرتي ھوں جسقدر که
دونوں میرے حافظے یا خیال پر نقش ھوتے ھیں *
جب که انسان فقط کسي چیز کے جزکو دیکھے مثلا
علم اخلاق و علم مدبري تو جسقدر دوسرونکي تجویز
و تدبیر سے مختلف ھوتا اکثر اپني ھي رایمیں
اختلاف کرتا ھی لیکن جسوقت که ایکدفعه کل کسي
چیز کا دیکھه لیتا ھی جسطرح علم سیاق میں جز سے
کل کو دیکھتے ھیں تو سب آدمي اُس کل کي تجویز
میں متفق الراے ھوتے ھیں اور کوئي کبھي
اپني اپني تجویز و تشخیص میں اختلاف نہیں
کرتا *

کام کو سمجھکے مختلف الراے اُسکے عمل میں
ھوں * پس میں جانتي ھوں که گاہ گاہ یے سب باتیں
شادیکي نا موافقت کي جہت سے واقع ھوتي ھیں میں
اکثر بہت سے قومونکے دقیقه شناسونکو خیال کرتي ھوں
که فقط شادي کرنیکي اجازت دیتے ھیں نه یہه که اُسے
پسندیدہ سمجھیں اور کوئي شخص ایسي پا بند زنجیر
سے اپنے تئیں نہیں چھڑا سکتا جس سے سوا موت کے
کسیطرح چھٹکارا متصور نہیں ھی مگر جو لوگ بسبب
ترغیب خواھش کے بہت مالوف ھوتے اپنے تئیں
اس بلا میں گرفتار کرتے ھیں *

شاھزادے نے جواب دیا معلوم ھوتا ھی
که تم بھول گئیں ھو کیونکه تمنے آپ ھي بیان کیا
که حالت نا کتخداۓکي بہ نسبت شادیکي کم خوش معلوم
ھوتي ھی پس یے دونو حالتیں بري ھو سکیں گي مگر
دونونکو نہایت بدترین کہنا نہیں چاھیے بلکه یہه واقع
ھوتا ھی که جسوقت اسطرحسے غلطي راۓنکي عمل میں
آئیگي تو وہ آپس میں ایک دوسریکي صلاح کو ردقدح
کرکے دلکو صداقتکي تلاش کي فرصت دیگي *

ملکه نے کہا که مجھے یہه توقع نه تھي
که تم مجھے جھوٹھي ٹھہراؤ گے جو بسبب بشریت کے
مجھسے ایک کلام لغو سرزد ھوا کیونکه مثل آنکھه کي

نہو اور اگر ہوگا تو انساني فکر و قیاس پر تمسخر
کریگا ہمیں اسبات کي کوشش کرني بیجا ہی کہ
حرکات عناصر کي درستي یا تقدیر سلطنتوں کي مقرر
کریں ہمارا عہدہ فقط یہہ ہی کہ جو کچھہ مخلوقات
مثل ہمارے کامل کرسکیں اسکا خیال کریں اور ہر
شخص اپني خوشي کے واسطے اپنے گرد پیش اسبات کي
محنت اور کوشش کرے کہ اورونکو اپني ذات سے کچھہ
فیض پہنچاے * بظاہر شادي موافق طبیعت انسان کے
مقرر ہی کسواسطے کہ مرد و عورت آپسمیں ایک
دوسرے کے ساتھہ رہنے اور صحبت کرنے کو خلق
ہوئے ہیں سو اُسي جہت سے میرے دلنشین
ہوتا ہي کہ نکاح ایک وسیلہ آرام اور خوشي کا ہی *
شہزادي نے کہا اسمیں مجھہ شک ہی شاید
کہ منجملہ تمام مصیبتوں انساني کے ایک شادي بھي
ہو جب کہ میں طرح طرحکي طریق اور راہ و رسم
شادیکي نا خوشیکي دیکھتي اور شمار کرتي ہوں
کہ اُس سے ناگہاني سبب تمام عمر کے نفاق کے
اور اختلاف مزاج وضد راے موجب رنجیدگي
خاطر کے پیدا ہوتے ہیں خصوصاً جہاں زن و مرد اپني
اپني عقل و تجویز پر مستعد ہوں اور باعث
حجت و تکرار نا مناسب کے جہاں دونوں نیک

غرض بضرورت اور چار و ناچار بدیاں جو دفعة سلطنتونکو برهم کردیتي هیں انمیں بحث اور تکرار بیفائدہ هی کیونکه جب واقع هوتي هیں تو بهر صورت انکا متحمل هونا پڑتا هی لیکن ظاهر هی که بسبب گاہ گاہ وقوع هونے کے خوف آمد آمدکا زیادہ تر هوتا هی اسواسطے که هزاروں لاکهون انسان جواني میں تر وتازہ هوتے هیں اور بڑہاپیمیں پژمردہ مگر سوا تکلیفات اُمور خانگي کے انپر کسیطرحکي اور آفت نهیں پڑتي اور وهي خوشي و رنجیدگي حاصل هوتي هی خواہ انکے پادشاہ عادل هوں یا ظالم خواہ فوجیں انکي ولایت کي اپنے دشمنونکا تعاقب کریں یا انکے سامهنے سے پس پا هوں کیونکه جبتک اهل دربار بحث و تکرار اور فتنه و فساد سے مشغول هوتے هیں اور ایلچي غیر ملکوں میں جواب و سوال کرتے تب بهي لهار اپني نهائي پر چوٹ لگائے جاتے هیں اور کسان قلبه راني کرتے رهتے اور جمله ضرورتیں زندگي کي درکار اور حاصل هوتي هیں اور متواتر خدمت موسمونکي موافق معمول کے برقرار رهتي هی *

پس ایسي آفت اور تکلیف کے خیال کو دور کیا چاهیئے که شاید کبهي کوئي ایسا امر واقع

اٹھائیسوین فصل

راسلس اور نکایا میں گفتگو کا برقرار رهنا *

راسلس نے کہا که ای میري بہن تم بحث و تکرار اور فضول گوئي کرنے سے عام مغالطه میں گرفتار هو کیونکه قلیل مقدمات کو اُن ملکي آفتوں اور مصیبتوں سے مثال دیتي هو جو که وجود دنیا کي نسبت کتابوں میں زیادہ تر مندرج هیں مگر چونکه نہایت ترسناک هیں کم نازل هوتیں * پس همیں مناسب هی که اُن مصائب کا تصور نکریں جو همپر نہیں گذریں اور نه زندگي کو انقلاب بے ثبات سے ناخوش اور حیران کریں پیش از مرگ واویلا نا جایز هی میں اس فصاحت و سخن سازي کا متحمل نہیں هو سکتا جو هر شہر کو محاصرے سے جیسا بیت المقدس پر واقع هوا ڈراتي اور لوگونکو هر دفعه ٹڈیوں کے اُڑنے سے گمان قحط کا دلاتي اور هر وقت جنوبي هوا چلنے کے باعث لوگونکو وبا کے صدمے سے دهمکا تي هی

وطاقت کا دیکھتا اور اپني هي فهمید سے ان لوگونکو
پسند کرتا جنپر اعتماد رکھتا هی * اور کوئي ایسا نهو
جو امید یا خوف سے اسے دغا دینیکا ارادہ کرے البته
وہ سوا محبت کرنے اور محبوب اور پرهیزگار اور خوش
و نیک کردار هونے کے کچهه کام نهیں کرتا اور نه کریگا *
نکایا نے کہا که آیا کامل خوشي کامل
نیکي سے حاصل هوسکتي هی یا نهیں * اس بات کا
ثبوت هونا دنیا میں ناممکن هی لیکن اتنا کهه
سکتے هیں که همیشه ظاهرا خوشي مطابق ظاهري
نیکي کے حاصل نهیں هوتي * پس تمام نقص و عوارض
قضاوقدر سے اور نشیب فراز ریاست و حکومت کے بد
اور نیک دونونپر عاید هوتے هیں * مثلاجب
قحط کي مصیبت پڑتي یا آفت کسي غنیم کي فوجسے
نازل هوتي تو بهلے برے دونونکے سر پر آتي هی اور
وے باهم ایک طوفان میں غرق هوتے اور بالاتفاق اپني
ولایت سے غاصبونکے ہاتهوں سے نکالے جاتے هیں *
جوکچهه که نیکي سے حاصل هوسکتا هی وہ آرام دل
اور عاقبت کي عافیت کا منتظر رهنا هی * پس اسبات
سے همیں تسکین خاطر حاصل هوتي هی که هم
بصبر تمام مصیبت کے متحمل هوں لیکن یاد رکهیو که
متحمل هونے سے دردعظیم پیدا هوتا هی *

اور جن پر محبت رکھتا هی اُنمیں ایسي نیک خصلتیں سمجھیگا جو فی الحقیقت اُنمیں نہیں اور جن لوگوں سے خوش هوتا هی اپنے وقت پر چاهیگا که وے بھي اس سے اسیطرح شادمان هوئں پس اسطرح اکثر سفارشیں جاري هوتي هیں جو رشوت کي نسبت زیادہ تر حق تلفي کرتیں اور خوشامد و چاپلوسي سے جو رشوت سے زیادہ تر خطرناک هیں مبدل هوتیں *

جو که بہت کاربار کرتا هی وہ کچھہ غلط بھي کریگا اور اس غلطي سے ضرور کچھہ نتیجے پائیگا اگرچہ ممکن تھا که وہ اپنے کام میں مغالطہ نکرتا لیکن جسوقت بہت سے آدمي اسکے طریق اور چلن کو تجویز کریں گے تو بدشعار الزام دیکر بغض و حسد کریں گے بلکہ نیک اکثر اپني سہو سے اسکو عیب لگاویں گے اس جہت سے امید نہیں که تمکنت میں مقام خوشي اور آرام کا هو جس کا همیں یقین تھا که اسنے سلطنتونکے تختوں اور دولتخانونکے فرشونکو چھوڑکر غریب و گمناموں کے مقاموں میں سکونت اختیار کي * پس کس وجہہ سے اس شخص کو آسودگي کي ممانعت کرسکیں یا امیدونکو قطع جسکي لیاقتیں اسکے شغلونکي موافق هوں اور بچشم خود تمام حصار اپني قوت

اسے حقیر سمجھونگي اور تمھیں بھي طاقت اسکے رو کنے
کي ھوگي * شہزادے نے جواب دیا کہ نا رضامندي
مدام بے موجب نہوگي اگرچہ ریاست یا حکومت
بہت عدل اور انصاف کے ساتھہ عمل میں آوے
اسپر بھي فلاکت و افلاس کہیں نہ کہیں وجود میں
آھي جاویگي کیونکہ کوئي شخص ھرچند مستعد ھو
پر ھمیشہ اس نیکي کو دریافت نہیں کرسکتا جو
افلاس اور فتنہ و فساد سے پوشیدہ واقع ھوتي
ھی اور کوئي ایسا صاحب قوت نہیں جو دوام
اسکیواسطے اجر و انعام دے سکے اور سخاوت پر
کمر باندھے مگر پھر بھي جو کوئي دیکھے کہ کم مرتبہ
اور بے لیاقت لوگونکي بیشتر ترقي ھوتي ھی تو وہ اسے
طرفداري سمجھے گا * فی الحقیقت یہہ امر محال ھی
کہ کوئي شخص کیساھي عالیمرتبہ اور حق شناس
ھو ھمیشہ حقوق اور رتبونکو موافق حقیقت اور لیاقت
انسان کے تقسیم کرے بلکہ خلاف اسکے اکثر اوقات
بعضے سببونسے مثل سعي و سفارش اور اتفاقات وواقعات
کے مجبور ھو جاتا ھی اور اکثر اپني محبتونمیں
ناچار کبھي اپنے خیر طلب اور ھواخواھونکي الفت میں
مشغول ھوتا ھی * بعضونسے چاھیگا کہ آویں اور اُسے خوش
کریں اگرچہ انمیں سے کوئي اُسکو نفع نہیں پہنچا سکتا

پر اسقدر سایۂ تاریک ڈالا کہ اِملاک کي عاقبت اندیشي اُن بدیوں کي تصویروں سے جو نکایا سے رنگین ہوئي تھیں ضعیف ہوگئي میں بھي اب قایل ہوا ہوں کہ راحت و آسایش عمدگي یا حکومت سے پیدا نہیں ہوتا اور دولت سے مول نہیں لیاجاتا یا فتحمندي کے باعث دستیاب نہیں ہوسکتا* پس ظاہر ہی کہ جب کوئي اپني قدرومنزلت کو بڑھا کر عمل کرے تو ضرور عداوت یا بد انجامي سے جو اتفاقا پیش آوے مقابل ہوتا ہی * اور جس شخصکو بہت سے لوگونکا رضامند کرنا یا حکومت میں رکھنا منظور ہو تو لازم ہی کہ افراط سے نوکر رکھے یقین کہ بعضے اُنمیں سے بد اور بعض جاہل ہوں گے بعضوں سے وہ گمراہ ہوگا اور بعضوں سے دغا پائیگا * اگر وہ ایک کو خوش کرتا ہی تو بے شک دوسریکو نا راض کریگا اور جو جو مورد الطاف اور مہرباني کے نہیں ہوئے اپنے تئیں مظلوم و مہجور خیال کرینگے ازبسکہ ممکن نہیں کہ مہرباني سواے تھوڑے آدمیونکے عوام الناس پر بخشي جائے پس بالضرور بہت لوگ ہمیشہ اُس کي عنایت سے محروم رہیں گے *

شہزادي نے کہا ایسي ناخرسندي جب اسطرح بے سبب ہی تو مجھے امید کہ میں ہمیشہ

پڑنا بغیر حصول تدارک رحم کے بنسبت تنہائیکي بڑا اندھیر ھی یہہ تنہائي نہیں بلکہ انسانیت سے خارج ھونا ھی * اگرچہ قبیلداري میں البتہ مصیبت ھی لیکن عالم تجرید میں مطلق خوشي و آسودگي نہیں * شہزادے نے کہا کہ پھر کیا کیا چاھیئے جتنا ھم بکثرت تحقیقات کرتے اُتناھي زیادہ تر شک میں پڑتے ھیں بے شبہ وہ شخص اورونکي نسبت اپنے تئیں خوش کر سکتا ھی جو کسي اور کي طبیعت کے شاد کرنیکي کچھہ احتیاج نہیں رکھتا *

ستائیسویں فصل

عہدگي کي تفحص

غرضکہ دونوں تھوڑي دیر خاموش ھو رھے آخرش شہزادے نے اپني بہن کي دلیلونکو سوچ کے اس سے کہا کہ تمنے طرفداري اور تعصب سے زندگي کي سیاحت کي اور مصیبتکو وہاں خیال کیا جہاں نپایا تمھاري حکایت نے آیندہ کي امیدوں

که مبادا میں بھي اپنے شریک کي خطا کے سبب بدبخت هووُں *

شهزادي نے جواب دیا که میں نے بهت مجرد لوگوں سے ملاقات کي جو اِسهي سبب سے بغیر شادیکے اپني زندگي کو عالم تجرید میں بسر کرتے هیں لیکن کبهي ندیکها که اُنکي تمیز و فراست اور لوگوں کے حسد کرنے کے لایق هو * اُنکي زندگاني بغیر دوستي و محبت کے مثل خواب و خیال کي گذرتي هی هرایک روز اُنکو بیفایدہ اور بارخاطر معلوم هوتا هی اِسواسطے که بیکار اور بے شغل و بے یار و یاور پڑے رهتے اور خستگي دل سے رهائیکے لئے بیهودہ مشغلوں اور خطاوُں میں مشغول هوتے هیں اُنکے چلن اُن شخصونکي موافق جو اپنے تئیں پست رتبونمیں جانتے هیں اُسي سبب دل حسد اور بغض سے بهر جاتے اور زبان پر لوگوں کي غیبت و عیب جوئي جاري هوتي هی گهر میں بد مزاج رهتے اور باهر بد ظن جیسے چور و قضاق جو شرع سے باهر هوکر یهي چاهتے هیں که صحبت انساني کو برهم کریں اِس رشک سے که اُسکي منفعت سے آپ محروم رهتے هیں غرضکه جینا بغیر محبت و دوستي یکدیگر اور سرسبز رهنا بے وفور اورونکي خوشي کے یا مصیبت میں

موافقت ممکن نہیں پر زیادہ تر یہہ دشوار ھی کہ فقط بل آپس میں متفق نہیں رہ سکتے بلکہ نیک بھي جسوقت کہ اُنکي نیکیاں مختلف قسم کي ھوئں اور اندازۂ حد سے گذر جائیں اختلاف میں پڑتے ھیں * پس وھي ما باپ بیشتر تعظیم پاویں جو زیادہ لایق اُس کے ھیں کیونکہ جو اچھي طرحسے زندگي بسر کرتا ھی وہ حقیر نہیں ھو سکتا * اِسکے سواے بہت سي برائیاں زیست خانگي کو خراب کرتي ھیں کہ بعضے انسان غلاموں کے مطیع ھوتے ھیں جنکے حوالے اُنھوں نے سب اپنا کاروبار کیا اور بعضے دولتمند رشتہ دارونکي تلون مزاجي سے ھمیشہ فکرمند رھتے ھیں جنکو راضي نہیں کرسکتے اور انکے خفا ھونے سے ڈرتے اکثر شوھر متکبر ھوتے ھیں اور بعضي بیبیاں سرکش غرضکہ ھمیشہ بدي بنسبت نیکي کي بہت آسان ھی * اگرچہ ایک شخص کي عقل و صلاحیت سے کم اتفاق ھوتا ھی کہ بہت سے آدمي خوشي حاصل کریں مگر ایک کي حماقت یا شرارت بہت لوگوں کے واسطے باعث رنج و مصیبت کي لاریب ھو سکتي ھی *

راسلس نے کہا کہ اگر علی العموم یہي اثر شادي کا ھی تو میں ھرگز اپنا نکاح کسي سے نکرونگا

شک ڈالتا اور اکثر آپ دغا کرتا ھی * مسن حسرت و غضب سے برنا کي تیزي پر نظر کرتا ھی اور جوان پیر کي شک اور تامل کرنے سے کراھیت کھاتا * پس اِس طرح ما باپ اور انکي اولاد کي محبت رفتہ رفتہ آپسمیں کم ھوجاتي ھی بلکہ صفت عنقا کي پیدا کرتي * افسوس جنکو خدا نے ایسي رشتہ داري اور قرابت قریبہ دي ھی جب کہ موجب ایک دوسریکے رنج اور تکلیف کے ھوتے ھیں تو پھر ھم کہاں مہرباني و تسلي کو ڈھونڈھنے جائیں کیا خاک اپنے مشاھدے سے نفع اُٹھائیں * شہزادے نے سنکر کہا کہ تم تو اچھے دوستونکے میسر ھونے سے بے نصیب ھو الا میں اسبات پر یقین نہیں کر سکتا ھوں کہ شاید کوئي ایسا امر نا مناسب و ضرورت قوي درپیش آتي ھو جس سے اس خواہ نخواہ ایسي محبت و رشتہ داري کے سلسلہ میں قضاوقدر سے ھرج واقع ھو *

شہزادي نے جواب دیا کہ خانگي نفاق چار و نا چار اور قضاوقدر سے نہیں ھی لیکن پھر بھي انسان اُسسے بآساني نہیں بچ سکتا ایسا کم اتفاق ھوتا ھی کہ ایک خاندان میں بالکل نیک اور پرھیزگار ھوں تو البتہ نیک اور بد آدمي بخوبي

راے اور تجویز والدین و مولود اور
جوان و مسن کي بسبب مخالف اثرون امید و
مایوسي اور انتظار و تجربه کے بغیر خطا یا حماقت
کسي جانب کے حقیقت میں برخلاف هوتي هی اور
رنگ ڈهنگ زندگي کے جواني اور بڑهاپے میں مختلف
هوتے هیں مثلا قدرت خدا سے جو چیز زمین سے
پیدا هوتي هی وہ فصل بهار اور موسم خزان میں مختلف
نظر آتي هی * پس کیونکر اولاد مادر و پدرکي باتون
پر اعتماد کرے جو بچشم خود انکي حرکتونکو برخلاف
دیکھے * ایسے ما باپ حکم اکثیرکا رکھتے هیں جو اپني
نصیحت کے موافق خود عمل کریں چنانچه پیر سست
ایجاد اور اندک ترقي پر بالکل اعتماد کرتا هی اور
جوان امیدوار هوتا هی که اپني طریق و وضع کو عقل
و زور و سرعت سے درست کرے معمر دولت سے
محبت کرتا هی اور جوان نیکي کي تعظیم وہ غور
و تامل کے طریقے پر چلتا هی اور یهه اپنے تئیں
عالي همتي اور صاحب نصیبي کي سپرد کرتا * جوان
آدمي جو کسي پر بدي کا ارادہ نهیں کرتا وہ یقین
رکھتا هی که کسي کا قصد شرکا مجهه پر بهي نهیں هوتا
اس جهت سے بخوبي کشادہ دلیسے حسن عمل کرتا
هی لیکن اسکا باپ فریب سے دهوکا کها کر اسکے کام میں

اُن خاندانوں میں جہاں مفلسي هی یا نہیں اکثر نفاق هوتا هی جسطرح املاک نے همسے بیان کیا که بادشاهت ایک بڑے خاندانکے طور پر هی میں کہتي هوں که خانداں بھي مثل ایک چھوٹي پادشاهت کي جو فتنه و فساد سے بھر جاتا هی اور انقلاب پیش آتے هیں * ایک شخص نا آزمودہ کار ما باپ اور اولاد کي محبت کو دایمي اور یکساں هونیکي اُمید کرتا هی لیکن یہه الفت عہد طفولیت سے آگے بڑھکر بہت برقرار نہیں رهتي اس لیے که تھوڑے عرصے میں اولاد اپنے ما باپ سے رشک کرتي هی تمام فایدے طعن و تشنیع سے خراب هو جاتے هیں اور شکرگذاري کے مدارج حسد سے ذلیل و خوار *

ما باپ اور عیال و اطفال عمل میں اکثر مختلف هوتے هیں هرایک لڑکا یہي کوشش کرتا هی که ما باپ کي محبت اور الفت کا مخصوص هو اور ما باپ بھي اکثر اپنے تئیں اپني اولاد کے حوالے کرتے هیں پس اس سبب بعضے لڑکونکا اعتماد باپ پر اور بعض کا ما پر هوتا هی تو رفته رفته گھر حیله و فریب اور فتنه و فساد سے بھر جاتا هی *

پہلے پتھر کے دایرونکو مٹا کے باہم کر دیتا ھی *
غرض شاھزادي اُن کي صحبت میں چارنا چار کھیلتي
کودتي تھي جیسے کوئي بے شر حیوانات کے ساتھہ بازي
کرے رفتہ رفتہ دریافت کیا کہ وے بسبب شفقت و
عنایت کے میري ملاقات کو اپني عزت اور سرفرازي کا
باعث جانتي ھیں مگر دل میں میري صحبت سے خستہ
و افسردہ ھوتیں * لیکن نکایا کي تمنا یہہ تھي کہ بہت
غور سے تجربہ حاصل کرے اُسکي شفقت بآساني غمگین
خاطروں کي تشفي کرتي یہانتک کہ عورتیں اپنا رازدلي
اُسکے گوش گذار کرتي تھیں اور جوکہ اپني امیدونسے اپنے
دلکي خوشامد کرتیں یا اپني سر سبزیسے خوش تھیں
وے اکثر درخواست کرتیں کہ شہزادي اُنکي صحبت
عیش و عشرت میں شریک ھو *

القصہ ملکہ اور اسکا بھائي شام کے وقت
ایک بارہ دریمیں جو دریاے نیل کے کنارے واقع تھي
باھم ھوکے دن بھر کي تمام واردات کو بیان کرتے *
ایک دن دونوں بیٹھے تھے کہ شہزادي دریا کو دیکھہ
کے جو اسکے سامھنے جاري تھا کہنے لگي کہ ای ابوالبحر
تیرا پاني اسسي قوموں سے ھو کے بہتا ھی اور سب
راھونمیں جاري رھتا میں جو تیري صاحبزادي ھوں
مجھسے بیان کر اگر تونے کہیں ایک گھر سے بھي

پاتے * چنانچه عورتیں بہت سے گھرونکي وضعدار اور
خوشمزاج تھیں لیکن ازبسکه نکایا مدت سے خوپذیر
اپنے بھائي اور املاک کي گفتگوکي هوئي تھي تو
بچپنےکي خوش طبعي سے بہت راضي نه تھي اور هرزہ گوئي
اور بات چیت بے معني پسند نکرتي اسنے ان
عورتو نکے میدان خیالونکو تنگ پایا اور اُنکي خواهشیں
پست تھیں اُنکي ظرافت اکثر بناوٹ هوتي تھي
وے خوشي کو بےعیب نرکھه سکتیں بلکه پست مقابلوں
اور نامناسب حسدونسے مکدر کرتي تھیں همیشه اپنے
حسن و جمال کا آپسمیں رشک کرتیں جسکي صفت کرنیسے
خوبصورتي کچھه زیادہ نہو سکتي اور نه بدگوئیسے
کم * اکثر عورتیں اپني موافق بیہودہ گوؤنکي
محبت میں گرفتار تھیں اور اُنمیں سے اکثر بسبب
بے شغلي کے یہه خیال رکھتي تھیں که هم عشق میں
مبتلا هیں مگر اُنکي محبت تمیز اور نیکي کي بنیاد
پر قایم نه تھي اس جہت سے اکثر اضطراب و دقت
میں تمام هوتي اُنکے غم بھي مثل اُنکي خوشي کے
نا پایدار اور نقش بر آب تھے اُس چیز پر اُنکا دل
چلتا جو آیندہ یا گذشته سے کچھه علاقه نرکھتي یہاں تک
که ایک خواهش آسانیسے دوسري رغبت کو تبدیل کرتي
تھي جسطرح که دفعۃ پتھر پانیمیں پھینکا جائے تو وہ

کریں آیا اس سے کچھہ نیکي حاصل نہیں ھوتي
اور اطاعت و فرمانبرداریکا مرتبہ فقط خطرناک ھی کیا
سلطان عالیشان ھی صرف محفوظ و ھر آفت سے رستگار
ھی یا وہ بھي اپني سلطنت میں دشمنوں کے خوف
اور اپنے دلکے واھمہ سے ھیبت ناک * الغرض تھوڑے
دنوں میں دوسرا باشا بھي تغیر ھوا جو اسکا قایم
مقام آیا تھا اور وہ سلطان جسنے خود اسے بھیجا
تھا اپنے جانثاروں کے ہاتھہ سے مارا گیا اور اسکے بعد
جسنے تخت سلطنت پر جلوس فرمایا اسنے اپني طریق
و طور پر سلطنت کو رواج دیا اور سابق کے امیر
اور سلاطین یکقلم معطل اور بےکار ھوئے *

پچیسویں فصل

شہزادي کي اپني تحقیق میں بہت مستعدیسے پیروي کرني *

اِس عرصے میں شہزادي نے بھي اپني
راہ و رسم بہت گھرونمیں پیداکي کسواسطے کہ کون سے
گھر ایسے ھیں جنمیں لوگ فیاضي و خوش مزاجي
کے باعث داخل نہ ھوسکتے اور راہ مداخلت کي نہیں

هی که لاکهوں آدمي ایک شخص کي مرضي پر فقط اوسکے دلکو آسوده کرنیکے واسطے نهونگے *

راسلس کے دلمیں اکثر ایسے خیال گذرتے اور یهه مشکل اس سے حل نهوتي تهي لیکن چونکه بجهت جود و سخا اور لطف وعطا کے امیروں سے راه و رسم اور رابطه اتحاد کا زیاده تر پیدا کیا تها تو سهلا دریافت کرلیا که جو عالي مرتبه اور والاقدر تها آپس میں هر ایک سے عداوت رکهتا اور انکے اوقات همیشه غیبت اور فاسد تدبیروں میں افشاء راز و فریب بے چیني و سازش فتنه و فساد اور دغابازي میں صرف هوتے تهے * وهاں کا دستور تها که بهت سے لوگ اور سپاه جو باشا کے حضور میں حاضر تهے صرف اسکي محافظت کیواسطے متعین هوتے تهے اس سے غرض یهه تهي که باشاکي خبر بخوبي سلطان تک پهنچائیں * هر زبان پر الزام جاري اور هر چشم قصورکو ڈهونڈهتي اور بدي کي منتظر رهتي تهي * آخرش دارالسلطنت سے فرمان معزولي کا آیا اور وه پا بزنجیر هو شهر استنبول کو گیا اسکا حال پهر کچهه نه سنا که اسپر کیا گذرا *

شهزاده اس مشاهدیسے اپني بهن کو کهنے لگا که اب هم صاحب اختیارونکے حال کو کیا خیال

دهوم دهام اور کرو فر سے تشریف لے گیا اور
اپني عمدگي و شان کے سبب جلد معزز اور
ممتاز هوا که اهلکار اُس سے مثل شهزادونکي تعظیم
و تکریم سے پیش آئے جسکي تحقیق و تلاش
اقالیم دور و دراز سے لائي تهي اس طمع سے
که بڑے رئیس اور سردارونکے ساتهه مختلط و
مصاحب هو اور اکثر باشا کے حضور میں حاضر هو کے
گفتگو کیا کرے *

شهزادے نے اُسکا ظاهر دیکهه کے
پهلے یقین کیا که وہ اِس حالت سے بہت شاداں
و نازاں هی جو تمام مملکت پر حکمراني اور تسلط
کرسکتا هی جس باعث سب لوگ تعظیم اور تکریم
اور قواعد سے پیش آتے اور کمال اطاعت سے پاس
و لحاظ کرکے اسکا کلام بہت رغبت سے بدل و جان سنتے
هیں * پس ایسے مقام کي خوشي برابر اور کہیں
مسرت نہوگي جو دفعة ایک جلسه میں هزاروں آدمیوں
کو دانائي اور فہم سے سب طرح خوش کرے * ازانجاکه
بسبب سلسله تابعداري کے یهه عمدہ خوشي ایک قوم
میں صرف ایک شخص کے واسطے هوتي هی تو البته
اسکا بخوبي خیال کرنا چاهیئے که کچهه تشفي و آسودگي
زیادہ علی العموم اور بهي مروج هوگي اور یقین هوتا

اس ملک میں بھي همنے هنوز آسودگي و آرام عام لوگونکے گھرونکا نہیں دیکھا املاک هماري تحقیق و تلاش میں توجه اور عنایت نہیں کرتا که مبادا هم اسکي راے کو غلطي پر پائیں مناسب هی که هم تم اپني تحقیق و تفحص کو آپسمیں تقسیم کریں تم سرکار دربارونکي رونق و عظمت اور شان و شوکت کے تجربے حاصل کرو جسقدر دریافت هو سکیں اور میں غریب آدمیونکي اوقات بسریکو معلوم کرونگي آیا حکم و حکومت سے عمده برکتیں حاصل هوتي هوں کیوں که اُنسے بہت فرصت نیکي بجا لانیکي ملے گي یا شاید جو کچھه که دنیاکي خوشي هی متوسط الحال لوگو نکه گھرونمیں دستیاب هووے جو بلند ارادوں سے پست اور تنگي و افلاس سے اعلی هیں *

چوبیسویں فصل

شهزادے کا عالیقدر اور بڑے آدمیونکي خوشي کو دریافت کرنا *

الغرض راسلس نے اس مصلحت و مشوریکو بدل پسند کیا دوسرے دن باشا کے دربار میں بہت

کسواسطے کہ اسنے خوشي کي راہکو عاقل و کامل کي
همسر جہالت و نادانیسے پایا لیکن ازبسکہ هنوز
نو جوان تھا اپني تشفي خاطرکي کہ ابھي میرے لیے
وقت تجربوں و امتحانونکا اور زمانہ وفور تحقیقات کا
بہت باقي هي پس اپنے مشاهدونکو جوکچھہ کہ
نظر سے گذرے تھے اور جن چیزوں میں اشتباہ واقع
هوا تھا ایک ایک کو املاک سے بیان کیا پر
اُس شاعر نے بھي ایسے شکوک مجددہ اور وے
عجیب تذکرے بیان کیئے جس سے کچھہ تسکین
خاطر نہوئي بلکہ اور دودلہ هوا اس لیئے اکثر اپني
بہن نکایا سے اپنے مقدمہ کي گفتگو بے تکلف
کیا کرتا تھا کیونکہ اسکو بھي مثل اسیکي امید
تھي اور همیشہ اپنے بھائي کي کچھہ نہ کچھہ دلیلوں
سے مدد کرتي رهتي اکثر یوں فرماتي کہ بھیا
اگرچہ تم ابتک محروم هو مگر آخرکار کبھي نہ کبھي
کامیاب هوهي رهوگے *

ایک روز اسکي همشیرہ نے کہا کہ همنے
اب تک دنیا کا حال کچھہ دریافت نہیں کیا اور
نہ بہت بڑے آدمي هوئے نہ غریب هم اپني
ولایت میں اگرچہ بادشاهت کا نام و نشان رکھتے تھے مگر
کسي طرحکا کچھہ زور و اختیار حاصل نہ تھا اور

انتظام خوشي کا شامل کرنا اور عام تربیت اور رغبت سے حال کے دستورونکے واسطے یکدل هو کے شریک هونا *

پس شهزادے نے ترت دریافت کیا که یهه کودن آن عالموں میں سے هي جسکا کلام جعلي و سخن سازیکا هو * یا جو شخص اتني دیر تک سنے اور پهر سمجهه سے بهره نرکهے اس لیے اسنے اسے سلام کیا کها واه واه صاحب کیوں نهو اور خاموش هوا تو بهي فیلسوف نے یهي خیال کیا که اسکي تشفي هوئي اور باقي اور لوگ بهي قایل هوئے آخرش اُٹهه کهڑا هوا اور اپني باتوں سے بهت خوش هوکر مثل اُس شخص کي جو علی العموم انتظام حال سے شریک هوا هو چلا گیا *

تئیسویں فصل

شهزادے اور اسکي بهن کا دنیاوي مشاهدات کو آپس میں تقسیم کرنا *

راسلس اُداس هوکر بهت سے خیال سوچتا هوا گهرکو پهرا اور خبط میں پڑا که اپني زندگي آینده کے قدمونکو کس طریق پر اٹهایا چاهئیے

پھینک دیں کہ جو لوگ ایسے جوش و خروش اور
غرور سے تقریر و بیان کرتے ھیں نصیحت کو
خود نہیں سمجھتے اور یے سہل الفہم تدبیرات جلد
ثابت کرتي ھیں کہ طبیعت سے بر عکسي کرنا گویا
خوشي سے برخلاف ھونا ھی * جسوقت یہہ بیان
کرچکا تو اپنے گرد و پیش گھمنڈ سے نظر کرنے لگا
جیسے کوئي شخص اھل مجلس سے اپني تعریف
و توصیف کا طالب ھو اور اپني عمدگي واقفیت سے
پھولا نہ سماتا تھا * راسلس نے بہت شرم و حیاسے کہا
صاحب چونکہ میں بھي اور لوگونکي طرح خوشي کا
آرزومند ھوں اس جہت سے تمھاري گفتگو پر بہت
متوجہ ھوں اور اُسکي صداقت پر شک نہیں کرتا
جسکو ایسے قابل اور دانا آدمي نے بیان کیا ھی
اب مجھسے فقط یہہ ارشاد کیجے کہ موافق طبیعت کے
زیست کرنا کسطرح سے چاھیے اُسنے جواب دیا
کہ جب میں نے جوان آدمي ایسے حلیم اور تربیت
پذیر پائے ھوں تو ھرگز اپني معلومات کا انکار نہیں
کرسکتا سنو صاحب زندگي موافق طبیعت کے بسر کرنا
عبارت اس سے ھی کہ ھمیشہ متوجہ ھوکر عمل کرنا
اس کمال سے چاھیے جو علاقوں اور خصلتوں اور سببوں
اور اثروں اور نتیجونسے پیدا ھوتا ھی اور علی العموم

راہ خوش ہونیکي یہہ ہی کہ انسان موافق اپني طبیعت کے گذران کرے اور اُس شریعت کي اطاعت اور فرمان برداري میں ہو جو بے زوال اور ہردلپر اُسکي تاثیر ہی وہ شرع نصیحت سے نہیں لکھي گئي بلکہ قضا و قدر سے منقوش ہوئي اور کچھہ اب تعلیم سے ذہن نشین نہیں وقت تولد سے دلپذیر ہی * پس جو موافق طبیعت کے زندگي بسر کرتا ہی اُمید کے فریب یا خواہش کي صعوبت سے کچھہ صدمہ نہ اُٹھائیگا قایم مزاجي سے ہر باتکے نشیب فرازکو قبول کریگا جسطرح اُسکو تمیز عقل سے حاصل ہوگا یا رد کریگا خواہ عمل میں لائیگا یا متحمل ہوگا * بہت سے آدمي پیچ درپیچ مناظروں سے اپنے جي کو بہلاتے ہیں مگر انہیں مناسب ہی کہ اور آسان طریق سے عقل حاصل کریں چاہیئے کہ وے رمنے کي ہرني اور باغکي چڑیا پر نظر رکھیں لازم ہی کہ حیوانات کي زندگي کو خیال کریں جنکي حرکات صرف ادراک سے منتظم ہیں کہ اپني تمیزکي اطاعت کرتے اور خوش رہتے ہیں * پس اس جہت سے ہمیں واجب ہی کہ بحث و تکرارکو موقوف کریں زندگي بسر کرنا سیکھیں بار نصیحت کو دوش پر سے

ایک شخص نے جسپر اثر اُس سرگذشت کا
بنسبت اورونکي زیادہ معلوم ھوتا تھا یہہ خیال
کیا کہ درویش چند روز کے بعد پھر اپنے گوشۂ
عزلت میں چلا جائیگا بلکہ اگر اُسکي غیرت
مقتضي نہوگي یا موت مخل نہوئي تو پھر ایک
دفعہ نکل کر دنیا میں آئیگا اسواسطے کہ خوشي کي
اُمید ایسي مضبوط دلپر نقش ھوئي ھی کہ اکثر
تجربہ بھي اسے مٹا نہیں سکتا بالفعل کي حالت کو
جو کچھہ کہ ھو ھمیں گوارا کرنا پڑتا ھی اور
اُسکي مصیبت سہنے میں مجبور ھیں اسپر بھي
جب کہ یہہ دور ھو تو خیال اُسے پھر رنگین
کرتا اور دل چاھتا ھی کہ پھر اُسي کیفیت میں
ھو لیکن البتہ وہ وقت بھي آئیگا کہ ھماري آرزو
موجب تکلیف کي نہو اور کوئي شخص بد نصیب
نہوگا مگر اپني خطا سے *

ایک فلسفي جو بڑي بیصبري سے سنتا تھا
بولا کہ یہہ بالفعل کي حالت عاقل آدمي کي ھی ھاں
وہ وقت آپہنچا کہ کوئي شخص بدنصیب نہیں مگر
اپنے قصور سے اور کوئي چیز زیادہ تر فضول و بیکار
اس سے نہیں کہ انسان خوشیکے واسطے جستجو
کرے کیونکہ ھر شخص کے اختیار میں ھی بلکہ

اس صحبت میں شاهزادہ بھي گوشه نشین
کي ملاقات کا احوال اور اپنے اچنبھے بیان کرتا تھا که
اُسنے مذمت اُس زندگي کي سني جسکو درویش نے
خوب غور و تامل سے اختیار کیا اور پھر بڑي
تعریف و تکلف سے پیروي کرتا رہا * اسباب میں
اهل مجلس کي رائیں مختلف تھیں بعضونکي یہه که
اس نے اپني حماقت کا اجر پایا اسلیئے که آیندہ گوشۂ
عزلت میں ثابت قدم رہے * ایک شخص جوان
انمیں سے بہت تیز و تند هو کے اسکو مکار کہنےلگا *
اور بعضے کہتے تھے که عوام الناس کا حق یہه هی که
هر شخص موافق اپني قدر و منزلت کے چاهیئے که
اورونکو فایدہ پہنچانے کے واسطے کچھه محنت و مشقت
بجالائے که اسکو طاعت متعدي کہتے هیں اس
جہت سے وے گوشه نشیني کو برا جانتے تھے که معتکف
تقدیم خدمت و سلوک واجبي سے باز رهتا هی اور
دوسرے اس سے محروم * اور بعضے بعضے حالت
عزلت کو بخوبي جایز رکھکر کہتے تھے که جسوقت
انسان عوام الناس کے دعوي سے مطمئن هو تو اپني
زندگي کے امتحان اور تزکیه و تصفیه قلب کے
واسطے بخوبي اپنے تئیں دنیا سے کنارہ کش
کرسکیگا *

پہاڑ میں دفن کرکے چھپایا تھا کھود کے نکالا اور انکے همراہ شہر میں آیا جب قریب آبادي کے پہنچا تو نہایت خوشي سے اسپر نظر کي اور صعوبت مجردي کي فراموش هوئي *

بائیسویں فصل

نشاط زندگي کي جو موافق طبیعت کے حاصل هو *

راسلس اکثر قابل لوگونکي صحبت میں اسوقت جاکر شریک هوتا که اپني راے اور تجویزوں کا آپس میں مناظرہ اور مقابلہ کرتے هوتے اگرچہ اُنھوں کے اوضاع و اخلاق نازیبا و ناشایستہ تھے لیکن اُنکي گفتگو علم نما اور بحث و تکرار چست و چالاک تھي اکثر اِس شدت سے طول هوتي اور یہاں تک جاري رهتي که سایل اصل مطلب کو بھول جاتا که کس چیز کا سوال کیا تھا * اور بعض قصور علی العموم انمیں مروج تھے ازانجملہ ایک یہہ که جب دوسرے شخص کو علم کي مجلس میں کسیطرح سبکي و ذلت هوتي تو هر ایک خوش هوتا تھا *

میں اپنے تئیں بدیسے بچا نہیں سکتا سوا اِسکے کہ نیکي کے بجالانے سے کنارہ کش ہوؤں اور اس باعث زیادہ تر شرمندہ ہوتا ہوں کہ اِس تنہائیکو عبادت و ریاضت کے لئے اختیار نہ کیا بلکہ بغض و حسد سے * میرے تخیلات حماقت کي فکرونمیں شب و روز گذرتے ہیں اپني محرومي پر افسوس کرتا ہوں کہ باوجود اسقدر نقصان دنیا اور نیکي ترک کرنیسے پھر بھي کچھہ حاصل نہ کیا کیونکہ جسقدر تنہائیمیں بد آدمیونکي مثالوں سے رہائي پاتا ہوں تو اُسي قدر مرد صالحونکے مشورے اور گفتگو سے قاطبتا محروم رہتا ہوں * میں نے اسي سوچ بچار میں بہت دنونسے جہان کي برائي بھلائیکے فایدوں کا آپسمیں مقابلہ کیا اب یہہ قصد ہی کہ آج کل پھر دنیا میں چلوں پس زندگي ہر ایک تنہا آدمي کي البتہ مصیبت میں گذرتي ہوگي بلکہ اُسکے زہد و تقوی میں بھي حرف ہوگا *

الغرض سبھوں نے اُسکا یہہ قصد مصمم سنکر بہت اچنبھا کیا اور اعتقاد فاسد ہوا خیر چارناچار چند روز وہاں رہ کر بعد تھوڑے عرصے کے اس گوشہ نشین کو اپنے ساتھہ کیرو میں لیجانے کو کہا چنانچہ اُسنے بدل قبول کیا اور ایک خزانہ جسکو اُسنے

دشمن سے بھاگا اور اس غار میں چھپ کر بچ گیا
اُسي جہت سے میں نے اسے اپنا دارالاستقامت مقرر کیا
اور استاد معماروں وکاري گروں سے کمرے ھوائي
اور جو کچھہ کہ ضروري تھا سب مہیا و مرتب
کروائے * تھوڑے ایک دن مجھے گوشہ نشیني میں
گذرے تھے کہ میں ایسا خوش ھوا جیسے کوئي طوفان
زدہ جہاز سوار ایک بندر میں دفعۃ تبدیل شور و
ھنگامہ اور حدت لڑائي سے خاموش و محفوظ
ھو کے بآرام و امن رھنے کے واسطے خرسند ھو *
پس جسوقت کہ نورسیدہ خوشیاں تمام ھوئیں تو
مینے اپنے اوقات کو طرح بطرحکے درختونکي تحقیق
میں جو گھاٹي میں بڑھے ھوئے تھے مشغول کیا
اور معدن نبات کو پہاڑوں میں ڈھیر لگایا لیکن وہ
تحقیقات پہلے پہل کي جو خوش آیند تھي اب
بےلطف و ناگوار معلوم ھوتي ھی اور مدت سے غیر
منتظم وپریشان تخیلات میں حیران وسرگردان رھتا ھوں
میري طبیعت ھزاروں شک و شبھونکے پیچ و تاب میں
گرفتار ھی اور ھر ساعت خیالات بیھودہ مجھے آزار
دیتے ھیں بسبب اسکے کہ کبھي اتفاق نہیں پڑتا کہ
فی الجملہ بھي تفریح طبع مجھے حاصل ھوتي ھو * بلکہ
اکثر اسبات کے خیال کرنے سے غیرت آتي ھی کہ

سوائے اُسکے کہ سب ظاہر و باطن کي برائیوں اور
شرارتوں سے بچنا اور بري ہونا چاہئے *

شہزادے نے کہا کہ البتہ وہ شخص بدیسے
دور ہوگا جو اپنے تئیں اُس تنہائیکا سپرد کرے
جس کي تمنے اپني رہنمائي سے ہدایت کي ہوگي اسنے
جواب دیا حقیقت میں مجھے یہاں اعتکاف وحدت
میں رہتے ہوئے پندرہ برس گذرے ہیں لیکن
کچھہ اسبات کي آرزو نہیں کہ میري طریق کي
کوئي پیروي کرے * میري سرگذشت یہہ ہی کہ
ایام جواني میں میرا پیشہ سپہ گري تھا آخرش رفتہ رفتہ
انتہا درجہ کو افسري تک پہنچا چنانچہ مینے سردار
فوج ہوکے بہت ملکوں میں سفر کیا اور بہت سي
لڑائیاں لڑا اور کثرت سے مجادلے و محاصرے دیکھے
آخرکو ایک جوان افسر کے عہدیکي ترقي سے جو
مجھسے رتبے میں کمتر تھا حاسد و ناخوش ہوا
اور یہہ دلمیں گذرا کہ اب میري طاقت اور
صحت بدني گھٹنے لگي بہتر ہی کہ تارک دنیا ہوکر
آیندہ اپني زندگي کو استراحت اور آرام میں بسر
کروں چنانچہ یہہ دریافت کرکے کہ دنیا بالکل
مکر و فریب کا جال ہی اور مبداء فتنہ و فساد
صرف رنج و مصیبت سے بھري ہوئي میں ایکدفعہ اپنے

که بے اختیار مرغ دلکو دام محبت میں کھینچتے
ھیں اس جہت سے ھم بھي مشتاق قدمبوسي کے
ھوکر آئے خدا کے فضل وکرم سے اکل وشرب کے
محتاج نہیں بلکہ صرف آپکي توجھہ کے بھوکے ھیں*
بعدہ وہاں داخل ھو کر جہاں جگھہ پاکیزہ اور
درست تھي شب باش اور آسودہ ھوئے گوشہ نشین
کھانا پینا انکے روبرو لایا اور بہت پیار سے کھلایا
اگرچہ آپ صرف میوے اور پاني پر گذران کرتا تھا *
اُسکي گفتگو بہت فصیح اور استوار وہ زاھد بے ریا
اور پرھیزگار تھا اپنے مہمانونسے جلد مانوس و مالوف
ھوا اور شہزادي بھي اپنے پہلے گمان فاسد سے
دلمیں بہت شرمندہ ھوئي *

آخرش املاک نے اسطرح بیان کیا که
شاہ صاحب تمھارے شہرۂ آفاق ھونیسے میں اب
کچھہ متعجب نہیں مینے کیرو میں بھي تمھاري دانائي
کي تعریف سني تھي ھم اِسلیے یہاں تک آئے
که تم اِن دونوں کے واسطے طریق پسندیدہ زندگي
کي ھدایت کرو * درویش نے جواب دیا که اُس
شخص کو ھر وضع زندگي کي خوب ھی جو ھمیشہ
دینداري اور نیک کرداري کے ساتھہ گذران کرتا رہے
میں کوئي اور نیا قاعدہ پسندیدہ نہیں بتا سکتا

جہت سے عاجز ہوتے تو اُتر تے اور آرام پاتے تھے *
وہ مرد مجرد گوشہ نشین ایک تپائي پر دروازے کے
متصل بیٹھا تھا کہ شام کي خنکي سے خوش ہو
ایک طرف کتاب اور قلمدان و کاغذ موجود دوسري
طرف طرح طرحکے آلات جرثقیل کے رکھے
ہوئے تھے * پس جب بے خبر اُسکے قریب آگئے تو
شہزادي نے چپکے سے کہا کہ اسکي بشریسے نہیں
ظاہر ہوتا کہ یہہ ایسا کامل ہو کہ طریق خوشي
اور آسودگي کے آپ سیکھا یا اورونکو سکھانیکے
قابل ہووے * خیر اُنھوں نے آگے بڑھکے بہت
ادب سے فراشي سلام کیا اُسنے سلام علیک کا جواب
اُس شخص کي وضع پر دیا جوکہ درباروں کے قواعد
سے آشنا ہو پھر اُس نے کہا کہ اي برخوردارو
اگر تم راہ بھول گئے تو آج راتکو یہاں آرام لینے
مقام کرو جو کہ میسر ہي حاضر ہوگا میرے پاس
عنایت الہي سے سب کچھہ جو انسان کي زیست کیواسطے
لابد و ضرور موجود ہي مگر تم یہہ انتظار مت کرنا
کہ گوناگون نعمات و فواکہات اس غریبخانے میں
دستیاب ہونگے * اسبات سے اُسکے شکرگذار
ہوکر بولے کہ حضرت سلامت آپ کے اوصاف
نیکذاتي و تجرد منشي کے ایسے مشہور و معروف ہیں

که اپنے خلوت خانے میں چلي گئي * غرض
تھوڑے دنوں تک سب وہاں رہے بعد اسکے اُس
گوشہ نشیں کي ملاقات حاصل کرنے کے واسطے
آگے کو بڑھے *

اکیسویں فصل

خوشي تنہائیکي اور احوال درویش گوشہ نشیں کا *

تیسرے دن وے سب ایک کسانکي رہبریسے
اس گوشہ نشیں کے تہخانے پر جا پہنچے وہ ایک غار
پہاڑ کي جانب تھا جسپر تاڑ کے درختونکا سایا تھا
اور دریاے نیل کے آبشار سے اتني دور کہ صرف
دھیمي دھیمي آواز پاني کي وہاں پر آتي جس سے
دل اندیشناک ہوکر فکر و تامل کي طرف رجوع ہوتا تھا
علي الخصوص جسوقت ہوا چلتي تو ان درختوں سے
سناٹیکي آواز خوش آیند نکلتي * اول یہہ غار
بہت بے قرینہ تھا آخرش محنت و صنعت انساني سے
ایسا طیار ہوا کہ اسمیں کئي کمرے مرتب ہو گئے
جنھمیں اکثر مسافر جو طوفان یا تاریکي کي

میں ڈالا کہ مصرکا باشا میرا دشمن ھی اور صرف میری
دولت اور نیکنامی کے شہرے سے غضبناک ھوا میں
ابتک اپنے ملک کے شہزادونکی حمایت کی جہت سے
محفوظ رہا ھوں لیکن ازبسکہ بڑے آدمیونکی مہربانی
بسبب تلون مزاجی کے محض بے اعتبار ھوتی ھی
تو میں نہیں جانتا کہ میرے بچانے والے کسقدر
جلد میرے لوٹنے اور خانہ خرابی و غارت گری میں
باشا کے شریک ھونگے * اسہی خوف کے مارے اپنے
خزانے بہت دور دراز ملکونمیں بھجوا دئے میں صرف
یہاں پا برکاب رھتا ھوں اور جسوقت کہ کسی طرحکا
کھٹکا اپنے خزانیکا سنونگا فورا اسکے تعاقب میں
مستعد اور طیار ھوں اگرچہ جانتا ھوں کہ بعد اسکے
دشمن و مفسد میرے گھر پر ھنگامہ برپا کرینگے
اور ان باغونمیں جنکو مینے آپ لگایا ھی خوش و خورم
ھو کے چین اُڑاوینگے * اورجن پودونکو بڑی محنت سے
پانی دے دے کر نشوونما کیا آخرش کاٹ کوٹ کے
برباد کرینگے * اور درختان میوہ دارکو جڑ پیڑ سے
اکھاڑ پھینکیں گے * اُسکے حالکو سنکے سب بالاتفاق
تاسف کرنے لگے اور بہت کڑھے اسکے جلاوطن
ھونے کے ارادے پر دریغ کھاتے تھے خصوصا شہزادی
کثرت غم اور نفرت ظلمسے ایسی مضطرب ھوئی

جب انھوں نے چاہا کہ رخصت ھوں تو اور چند روز اُنکے قیام کرنے کي خاطر بمنت اصرار کرنے لگا بارے ازراہ لطف و کرم کہ اسدن رھے اور دوسرے دن بھي پہلے دن سے زیادہ انکا رخصت کرنا ناگوار تھا اِسلیئے پھر مقام کیا * غرض اس عرصۂ صحبت میں اھلیت اور انسانیت نے انکي بے تکلفي اور اعتمادکو بڑھایا اور مثل دوستان قدیم کي خلا ملا ھوگئے *

شہزادے نے سب لوگونکو جو اس گھر میں تھے بہت بے فکر اور خوش و آسودہ دیکھا وہاں سب طرحکي نباتات کو شاداب اور سرسبز پایا اس جہت سے اپني امید حاصل کرنے اور دنیا کے آرام و استراحت پانے سے جسکي ایک مدت سے تلاش وجستجو تھي مایوس نہوسکتا تھا اور یقین کلي کیا کہ یہاں بےشک میري مراد برآویگي مگر جسوقت کہ شہزادے نے امیر کو اسکي حکومت و اختیار پر تہنیت اور مبارکباد دي تو اُسنے ایک آہ سرد دل پر درد سے بھرکے جواب دیا کہ میرے ظاھر حال سے فی الحقیقت خوشي معلوم ھوتي ھی اور میري سرسبزي عارضي متقاضي سرور کي لیکن یہہ سب دھوکے کي ٹٹي نے میري زندگي کو معرض ھلاکت

دور و دراز رمنے اور ویران ملک میں ایسي عیش و عشرت مناوے *

جب آگے بڑھے تو اُنھوں نے باجیکي آواز سني اور دیکھا کہ ایک جگھہ درختونکے جھنڈ میں جوان جوان لڑکے اور لڑکیاں ناچ رہے ھیں * جب وہاں سے اور تھوڑا پیشترکو قدم بڑھایا تو کیا نظرآیا کہ ایک دولتخانہ پہاڑ کي ٹیکري پر واقع ھی اور اُسکے گرد بیابان ھی * غرض موافق رسم مہمانداري ولایت شرقیکے اُنھیں لوگ اُس مکان عالیشان میں ہاتھوں ہاتھہ لیگئے وہانکے امیر نے اُنکا استقبال کیا جیسےکسي فیاض اور دولتمند کا کرتے ھیں اور بڑي آؤ بھگت تعظیم تواضع سے فرش مکلف پر بٹھلایا * وہ امیر ایسا قابل اور دانا تھا کہ اُسنے اُنکے بشروں سے ازراہ علم قیافہ کے جلد دریافت کرلیا کہ یے مہمان عوام الناس میں سے نہیں ھیں اس جہت سے بہت عمدگي اور تکلف کے ساتھہ خوان نعمت کو اُنکے واسطے آراستہ کیا اور بڑي ٹیپ ٹاپ سے ضیافت کھلائي سب سامان شاہانہ مہیا تھا * اِملاک کي شیریں کلامي اور چرب زباني نے اسے ازبس فریفتہ کیا اور شہزادي کے عمدہ اخلاق و فرط مروت کے سبب اُنکي حرمت وعزت زیادہ کي *

پس و پیش جاے پناہ ڈھونڈھنے لگے * اس عرصے میں تھوڑي دور چل کر انھوں نے ایک گھنا جنگل دیکھا اور ھنوز اس میں داخل نہوئے تھے جو دفعۃ معلوم ھوا کہ آبادي کے قریب آ پہنچے ھیں دیکھا تو وہاں جھنڈ جھاڑیاں کاٹ کے بیچوں بیچ میں صاف و کشادہ ایک سڑک نکالي تھي جہاں سایا بہت گھنا اور گہرا تھا * اور ڈالیاں راہ کي دوسري طرفکے درختوں کي آپس میں قرینے سے ملي ھوئیں تھیں * خالي جگھوں میں بلند اور وسیع نشیمن بنے ھوئے جنکے گرد ھري ھري دوب جمي ھوئي اور سایہ شجر پھولونکا تھا * ایک نہر جو بہاو کیطرف سیدھي لہراتي ھوئي چلي جاتي تھي اُسکے کنارے اکثر جگھہ بصورت چھوٹے چھوٹے تالابوں کي کھلي ھوئي تھي اور اُسکي دہار پتھر کے ٹھمکے ٹھمکے پشتونسے رک کر جمع ھوتي جس سے پانیمیں بڑا زمزمہ پیدا ھوتا تھا اور تماشائي اسکے سیر و تماشا سے مثل گل کي شگفتہ اور باغ باغ رہا کرتے *

تینوں شخص آھستہ آھستہ جنگل میں چلے جاتے اور اِس اتفاقات حسنہ سے خوش ھوکر آپسمیں خیالي باتیں کرتے تھے کہ ایسا کون ھی جسکو اتني فرصت وقت و مہلت تدبیر ملي ھو جو اسطرحکے

کے ساتھہ رهوں اور پھر زندگي بھر مشتاق نہوؤنگي
که ان لوگوں کي کسي مثال کو دیکھوں لیکن
اسکا یقین نکر سکتي تھي که سب احوال قدیم کے
صرف افسانه هوتے هیں اور اسپر بھي اسکے دلمیں
شک تھا که آیا زندگي میں کوئي چیز ایسي
بھتر بھي هی جس سے آرام و استراحت کھیتوں
اور جنگلونمیں حاصل هوتا هی یا نہیں * اور اُسے
یہه امید تھي که انشاءالله وہ وقت بھي آئیگا که
میں متعدد پرهیزگار اور نازنیں لوگونکے ساتھه هوکر
اُن پھولوں کے گلدستے بناؤں گي جنکے درختونکو اپنے
ہاتھه سے لگایا اور آب محبت سے سینچا هوگا *
اپنے پیارے بھیڑ کے برونکو پیار کرونگي * نہرونکے
بیچ نسیم سحري میں بیٹھي هوؤنگي * اپني خادمه کي
کہانیاں درختوں کے سائے میں بےفکري سے سنونگي *

بیسویں فصل

خوف سر سبزي کا بیان *

الغرض دوسرے دن وہاں سے روانه هوئے
یہانتکه که حرارت آفتاب سے مجبور هوکر اپنے

برے چراگاہ میں کودتے پھرتے تھے * شاعرنے کہا
کہ یہي زندگي ھی جو بیگناھي اور آرام کي جہت سے
اکثر مشہور ھوئي اب چلکر حرارت روز اور تمازت
آفتاب کو اِن گلہ بانو نکے خیمونمیں بسر کیجئے اور
دریافت کریں کہ آیا سب تحقیقات و تلاش ھماري
اس راستي اور سادگي میں انجام پاویگي کہ نہیں *
اس صلاح سے خوش ھوئے اور ان
گلہ بانوں کو کچھہ ھدیہ دے کر دوستانہ سوال کیا کہ
اپني حالت کي صوابدید کو بیان کریں مگر وے اسقدر
سادہ لوح اور جاھل اور ایسي قوت ممیزہ ضعیف
رکھتے تھے کہ نیکي یا بدي اپني حالت کي مطلق
فرق نکرسکتے اور انکي تقریر بیہودہ سے انسان مطلب کو
کم پہنچے لیکن یہہ ظاھر تھا کہ انکے دل
نا خرسندي سے خراب اور سب اپنے تئیں بدنصیب
جانتے تھے اسواسطے کہ دولتمندوں کي سي عیش
و نشاط حاصل کرنے کے لئے محنت اُٹھاتے
اور نا فہمي و بد اندیشي سے ان لوگونکي طرف
جو اُنسے رتبے میں بڑے اور درجے میں عالي تھے
حسرت سے نظر کرتے *
یہہ حال دیکھکر شہزادي آشفتہ خاطر ھوکے
کہنے لگي کہ مجھے گوارا نہیں کہ میں اس حاسد قوم

اُنیسویں فصل

دیکھنا اوقات گلہ بانی کا *

شہزادے نے ازبسکہ اپنے تحقیقات اور تجربات کا مشتاق تھا سنا کہ ایک مرد متوکل گوشہ نشین قریب آبشار دریاے نیل کے رہتا ھی اور تمام ولایت میں اُسکی پرھیزگاری اور پارسائی کا شہرہ افواہ عوام میں پڑا لہذا قصد کیا کہ اُسکی ملاقات کو چلیے اور دریافت کیجے کہ آیا وہ آسودگی جو عوام الناس کو زندگی بھر حاصل نہیں ھو سکتی وحدت عزلت میں میسر ھوگی یا نہیں * اور دیکھیے کہ وہ شخص متبرک جسکے سن کبیر اور صلاحیت زھد نے معزز و محترم کیا ھی کوئی خاص تدبیر بدیونسے بچنے یا اُنکے متحمل ھونیکی بھی سکھا سکتا ھی یا نہیں *

اِملاک اور شہزادی بھی اُسکے ساتھہ چلنے کو متفق ھوئے اور بعد طیاری ضروریات کے انھوں نے راہ سفر اختیار کی * کوچ درکوچ مراحل در مراحل راہ کو طی کئے چلے جاتے تھے کہ اثناے راہ میں وے میدان پڑے جہاں گلہ بان اپنے گلوں کو چراتے اور

اور جدائي کا مزہ نہ چکھا ہو سچ کہا ہی *
جسکے پانوں نہ بوائي وہ کیا جانے پیر پرائي
راسلس نے یاد دلایا کہ مولویصاحب آپکو کیا ہوا
کیا وے نصیحتیں سب بھول گئیں جو بہت زور
و شور سے آپ نے خلق اللہکو تعلیم کیں تھیں آیا
عقل اتني طاقت نہیں رکھتي کہ دلکو مصیبت دنیوي
پر غالب کرے * خیال کرو کہ سب اشیاء ظاہري
حقیقت میں تبدیل ہوتیں ہیں لیکن صداقت اور
حداقت ہمیشہ ایکساں رہتي اسمیں کچھہ تخلل و
تبدل واقع نہیں ہوتا * اُس صاحب عزا نے کہا کہ
صداقت و حداقت سے مجھے کیا آرام و تسلي حاصل
ہوگا اور انکے فایدے اب کیا ہیں بغیر اسکے کہ
مجھے یہي تعلیم کرتے ہیں کہ میري بیٹي پھر
نہ آئیگي *

القصہ شہزادیکي حلم اور بردباري نے گوارا
نکیا کہ اس مصیبت زدہ کو بحث و تکرار سے سبک
کرے اور زیادہ نیش زني کرکے زخم تازہ پر نمک
ملامت کا چھڑکے خیر آرے بلے کرکے رخصت ہوا مگر
یہہ اسپر ثابت ہوگیا کہ حادثات دنیا کے تحمل
و برداشت کرنیکے واسطے کلام فصیح اور عبارت رنگین
محض بے تاثیر اور کچھہ کام نہیں آتے *

دوست انساني بيكار هيں اور جو كچهه كه مجهپر گذرا هی اُسكا كچهه علاج نهيں اور قفل مدعا كا كليد تدبير سے نهيں كهلتا جوكه گم هوگيا اسكا مهيا هونا ممكن نهيں ميري آنكهه كي پتلي جاتي رهي يعنے اكلوتي بيٹي جسكي سعادت اور خدمت سے ميں تمام عمر كے راحت و آرام كا اميدوار تها كل رات كو تپ مهلك كي شدت سے مرگئي پس ميرے سارے مطالب اور تمام اميديں اخر هوئيں ميں فقط تن تنها رہ گيا اور صحبت جماعت سے الگ هوں ميرا نام ليوا پاني ديوا كوئي نرها *

شهزادے نے كها كه پير و مرشد موت ايک حادثه قديمي اور عادت مستمر هی جس سے عاقل و دانا كبهي متعجب نهيں هوتا سب جانتے هيں كه موت همیشه نزديک هی پس رات دن اُسكے منتظر رها چاهئيے آپ نے يهه دوهرا سنا هوگا *

چلتي چاكي ديكهكر ديا كبيرا روے
دو پاٹن ميں آئے كے ثابت رها نه كوے

جواب ديا كه ای ابن السلطان تم اُس انسان كي مانند باتيں كرتے هو جسنے كبهي درد مفارقت

کے واسطے میرا بے شک رهنما و هادي هوگا میں اسکے
احکام لاکلام سیکھونگا اور اسکے طریق زندگي کي
پیروي کرونگا * املاک نے جواب دیا شاید که باشد
مجھے تو یقین نہیں آتا کس لئے که هر کسي کا
قول و فعل یکساں نہیں هوتا آپ نے یہه کہاوت
سني هوگي خود فضیحت اورکو نصیحت صاحب تم اسقدر
جلد اعتماد نصیحت کے تعلیم اور تلقین کرنے والونپر
مت کیا کرو کیونکه اکثر لوگ مثل فرشتونکي تعلیم
دیتے مگر بشرکي مانند بسرکرتے هیں *

راسلس نے خوب دهیان کرکے سوچ لیا تھا که
کیونکر کوئي شخص ایسي قوت سے بیان کر سکتا هي
بغیر اُسکے که اپنی دلیلوں اور بحثوں سے پہلے آپ
معقول نہو لے * غرض شہزادہ تھوڑے دنونکے بعد اُس
عالم کي ملاقات حاصل کرنے کے لئے پھر گیا اور گھر میں
داخل هونیکي اجازت نپائي مگر ازبسکه وہ زرکے زور اور
طاقت کا تجربه اول کرچکا تھا بقول کسے که زر برسر فولاد
نہي نرم شود * بہر صورت ایک اشرفي خرچ کرکے داخل
خانه هوا جہاں اُسنے ایک حجرۂ تنگ و تاریک میں
اُس عالم کو دل پرغم چشم پرنم اور چہرہ غبار آلودہ
بیٹھے دیکھا * راسلس کو اُسنے دیکھکر کہا که آئیے
صاحب عالم تم اُسوقت تشریف لائے هو که سب

طاقت اور اختیار میں بھي ھی * شہزادے نے اُسکي باتوں کو بگوش دل سنا اور بہت سي تعظیم و تکریم اُسکي تعلیم اور تلقین کي بجا لایا * پھر برامد ھوکر دروازوں پر اُسکے تشریف لانے کا منتظر رہا اور اُس اُستاد عقل کامل سے بمنت و سماجت تمام حصول ملاقات دوبارہ کے واسطے عرض کیا اسنے ایک لمحہ استغنا سے تامل کیا مگر جسوقت کہ راسلس نے ایک تھیلي اشرفیوں کي اسکے ہاتھہ میں چپکے سے دے دي تو اُسے بہت خوشي خاطر اور تعجب وافر حاصل ھوا اور مواصلت مکررہ کا بھي اقرار کیا *

شہزادۂ عالم جسوقت کہ وہاں سے پھرا تو مارے خوشي کے پھولا نسماتا تھا املاک سے کہنے لگا کہ لوصاحب مینے بفضل الہي اب ایسا انسان پایا جو سب کچھہ امورات ضروري سکھا نا سکتا ھی یہہ وہ بشر ھی جو عقل مستقل کے تخت غیر متحرک پر سے مشاھدات زندگي جزئي اور کلي پر جو اوسکے زیر قدم مبدل و متغیر ھوتے ھیں بہ استقلال مزاج نظر کرتا ھی اور جب گفتگو کي طرف متوجہ ھووے تو غور اسکے ھونٹوں پر نظر کرتي جب بحث و تکرار پر آوے تو ایک ایک متنفس اسکے ھر قول و فقریکو بدل و جان قبول کرتا ھی * پس یہہ شخص آیندہ

لوگوں کي آشکار کي جنھوں نے اس فتح کي عمدگي
حاصل کي تھي جس سے انسان پھر تابعدار خوف
وبيم اور پابند حماقت اميد کا نہيں رہ سکتا *
حسد کے مارے حقير و نحيف اور غصے کا زيردست
نہيں ھونے پاتا نرم دلي سے نازک مزاج اور
غمسے افسردہ خاطر نہيں ھوتا ھی بلکہ اس
زندگي کو جو شورش اور ھنگامے يا گوشۂ عزلت
اور تنہائي ميں بسر ھو آرام اور استقلال سے
گذرانتا اور خلوت و جلوت ميں مسرور رھتا
ھي جسطرح افتاب اپني راہ کي يکساں پيروي
کرتا ھی باوجوديکہ آسمان آندھي اور طوفان يا سکون
و آرام سے بھرا ھو * القصہ اُس مولوي نے بہت سي
مثاليں بہادروں اور جوانمردونکي بيان کيں جو درد غم
يا اثر خوشي سے مضطرب نہ ھوکر مستقل مزاج رھتے اور
بے پروائي سے اُن وضعوں اور حادثوں کو بآساني
سہتے جنکو عوام الناس برا اور بھلا کہتے تھے * پھر
اُس معلم نے سامعين کو ترغيب دي کہ اپنے تعصب
و طرفداري کو چھوڑ کر آپکو سلاح صبر سے
مسلح کريں کہ بغض اور بے نصيبي کے تيروں کے
ھدف سے بچيں اور اسبات پر خاتمہ کيا کہ فقط
يہي حالت خوش ھی اور ھر شخص کے قبضۂ

وعظ کر رہا تھا * اُسکي صورت معزز اور وضع ذي قدر
تھي اسکا تلفظ بہت صاف اور بیان نہت فصیح و
بلیغ قوت بیانیہ میں اپنا نظیر نرکھتا تھا * اسنے بڑي
دلایل و قوت ذھني اور ھر طرحکي تقریر و توضیح سے
ظاھر کیا کہ طبیعت انسانکي سبک اور حقیر ھوتي
ھی جب کہ پست قوتیں عالي قوتوں اور خواھشوں
پر غالب ھو جاتي ھیں کہ قوت واھمہ جو سرمنشا
خواھش کي ھی جب کہ دلکے اختیار و استقلال کو
غصب کرتي ھی تو اثر غیر منضبط اور بیقراري و
پریشاني خاطر کي پیدا ھوتي ھی اور وہ خیال باطل
فہم و فراست کے قلعوں کو نا فرماني و سرکشي کي
فوج کے حوالے کردیتا ھی اور اپني اولاد کو
بلوے و فساد پر برخلاف عقل کہ جو انکا حاکم ھی
ترغیب دیتا ھی * بعد اسکے اس واعظ نے عقل کو
افتاب سے تشبیہہ دي کہ جسکي روشني مدام اور
یکساں رھتي ھی اور قوت واھمہ کو تیر شہاب کي
شعاع سے مشابہت دي جسکي روشني سریع الزوال ھي
اور اپني حرکت میں غیر منتظم اور اسکي راہ دھوکے
کي ھی * من بعد اس نے بہت سي ایسي نصیحتیں
بیان کیں جو ھر زمانے میں خواھش پر فتح مندي کے
واسطے اظہار کي گئي ھیں * اور خوشي و خرمي اُن

استہزا کر کے اسے رخصت کیا * غرض وہ با وجود واقفیت اس بات کے کہ اسکي راے نیک اور مراد خیر خواهي تهي اسپر بهي انکے تمسخر اور ریشخندگي سے نہایت افسردہ دل تها لیکن آخر کو اسنے اپني اطمینان خاطر و تشفي کر کے تحقیق و تلاش خورسندي کي پیروي کي *

اٹھارھویں فصل

شہزادے نے ایک عقلمند اور خوش اوقات عالم فاضل کو پایا *

راسلس ایکدن بازار میں چلا جاتا تها ناگہان عمارت عالیشان دیکھي جسکے سب دروازے کھلے ہوئے تھے اور ہر شخص کو بے روک ٹوک اندر جانیکا اختیار تها چنانچه وہ بهي ابنوہ کثیر کے ساتھه داخل ہوا اور چاروں طرف نگاہ کي دیکھا کہ ایک دالان هی جسمیں مدرس اپنے سامعین کو درس عام دے رہے هیں * پھر رفته رفته ایک عالم پر نظرکي کہ سب سے بلند بیٹھا ہوا بہت جوش و خروش سے نفساني خواهشونکے مغلوب کرنے کے باب میں بفصاحت ذکر و

آخر هوگي اور بے اعتدالي اگرچه گاهے گاهے
ایکساعت کیواسطے چہرونکو روشن کرے مگر زندگي کو
کوتاهي اور مصیبت میں بےشک ڈالے گي * پس اب
سمجھا چاهئیے که نوجوانیکو چنداں قیام نہیں اور
نه وه پختگي جو سن تمیز میں هي هراینه جسوقت که
نیرنگي خیال کي آخر هو جائیگي اور صورتیں وهمي
خوشیکي پهر کبهي خواب میں بهي همارے
گرد پیش جلوه گر نہونگي تو یقین جانو که همیں
بدون دانا آدمیکي صحبت اور بغیر وسیله نیک اور
خیرات و حسنات کے کسیطرح راحت و آرام نہوگا
اِسواسطے جب تک که همارے قابو و اختیار میں هو
همکو واهیات سے عالم شباب میں باز رهنا مناسب
هی اور اُن لوگوں کي مانند زندگاني بسر کرني
جنکو حالت پیري میں گرفتار هونا هی اور جنهیں
یهي نہایت مصیبت وکم بختي هوگي که اپني عمر
گذشته کو حماقت کے مقابله میں شمار کرواني پڑیگي
اور اگلي صحت کامله اب بسبب صحت ناقصه کے
جو بد معاشي و بے احتیاطي سے واقع هوئي
یاد آویگي * وے ان باتوں سے تهوڑي دیر
آپس میں خاموش هو ایک دوسریکا منهه تکنے لگے
آخرش سب نے ملکے شهزادے پر بہت هنسي اور

گھبرا تے اور دانشمندوں سے یک گونہ محجوب
ہو تے تھے *

شہزادے نے اپنے دلمیں فورا یہہ ٹھہرایا کہ
میں اس طریق زندگیسے جس سے مجھے خود شرم آتي
ھی کبھي محظوظ نہوؤنگا بلکہ اُس زیست کو ایک
صاحب تمیز کے واسطے نا مناسب جانتا ھوں جو بغیر
مطلب اشغال بیہودہ میں بسر کرے اور صرف اتفاقا
افسردہ یا خوش ھو * پھر کہنے لگا کہ خوشي البتہ
کوئي چیز لاریب ھوگي جو بلا خوف و خطرہ اور
بے شک و شبہ کے اُستوار و پایدار ھو اور یقین
کہ وہ مطلوب طالب کے ہاتھہ بھي لگے کیونکہ جویندہ
یابندہ مشہور ھی * لیکن شہزادہ اپنے ھمنشینوں
کے اخلاق و فراخ حوصلگي کي محبت کے مارے
اُنھیں بغیر نصیحت کے نچھور سکا لہذا کہنے لگا
کہ ای میرے دوستو میں نے اپني طریق حال
اور آئیندہ کي امیدونکو خوب غور سے خیال کیا
کہ اپنے فایدے کي بابت بڑي غلطي کي ھی *
چاھئیے کہ آدمي ابتداے عمر میں فکر آذقہ اور
سامان معاش ایام پیري کے لئے مہیا کرے * جو
شخص کہ دھیان نہیں کرتا کبھي دانا نہوگا *
ھمیشہ کي سفلہ مزاجي ضرور غفلت اور نادانیمیں

سترهویں فصل

شهزادے کا جوانان زندہ دل خوش طبع کي مجلس میں شامل هونا *

شهزادۂ راسلس دوسرے دن اُٹھا اور قصد کیا که اپني زندگاني کے تجربے شروع کرے کهنے لگا که نو جواني وقت عیش و سرور کا هی اب جوان اور خوشروؤں کے ساتهه مشغول هووُنگا جنکا صرف یهه کام هی که اپنے دل کو شاد اور بالکل اوقات خوشیونکي ترقي میں صرف کیا کریں * ایسي صحبتوں میں جوانان زندہ دل بعیش وطرب مشتغل اُسے بڑي فرحت سے طلب کرتے تهے لیکن تهوڑے هي دنونکے عرصے میں اُنکي مخالطت سے بهت خسته خاطر اور متنفر هوکے نکل بهاگا کسواسطے که اُسنے جو بغور دیکها تو اُن لوندونکي شادماني بے اصل اور اُنکي هنسي بے سبب پائي انکي خوشیاں محض نفساني تهیں جنهمیں دلکو کچهه شراکت نه تهي انکا دستورالعمل بالکل بیهوده اور پست تها فتوے اور شریعت پر هنسته تهے لیکن اهل حکومت کي چشم نمائي سے

اور تعجب سے سنتے هیں ایسي ایسي وضع زندگي کي اپنے واسطے اختیار کرتے هیں جو انکي تجویز میں موجد خوشیکي هو * اِملاک نے عرض کیا که ایسے شخص بهت کم یاب هیں جو اپنے اختیار پر وضع و زندگي کو بسر کرسکیں کیونکه هر ایک اپني بالفعل کي حالت عارضي میں بهت سببونسے گرفتار هی جو اکثر امور خلاف طبع اتفاقي اسکے عمل میں آئے هیں جنکو اسنے حتی‌الامکان کبهي رغبت سے قبول نهیں کیا بلکه همیشه انسے کنارہ کش رہا اسي جهت سے ایسے کم هیں جو اپنے همسائے کي قسمت کو اپنے نصیب سے بهتر نه سمجهیں *

شهزادے نے کہا خیر میں اتني هي بات میں خوش هوں که میرے تولد نے ایک فایدہ مجهے اوروں کي نسبت عمدہ ترین یهه بخشا هی که اپنے واسطے تجویز اور تعین کر سکتا هوں که کونسے دستور و طریق زندگي کو اختیار کروں * دنیا میرے سامهنے موجود هی ایکبار فرصت کے وقت سیر و سفر کرونگا تو البته جناب کریم کارساز سے امید قوي هی که کهیں نه کهیں خوشي وخرمي حاصل هو *

اس لمحے اور ساعت سے خوف نکرتا ہو کہ جو عالم تنہائي میں جبر خیال کا اسپر کرے *

شہزادے نے کہا کہ یہہ لطیفہ اورونکے نزدیک بھي صادق و صحیح ہو سکیگا کیونکہ میري شان میں صحت و صداقت رکھتا ہی ہرچند کہ انسانکي ملالت شایع ہو لیکن تسپر بھي بحسب مدارج ایک حالت بہ نسبت دوسریکي فی الجملہ زیادہ مسرت آمیز ہوتي ہی اور عقل و فراست البتہ ہمیں ہدایت کرتي اور انا فآنا تعلیم دیتي ہی کہ ہم اُس طریق زندگي کو اختیار کریں جسمیں دلتنگي و اداسي کم ہو *

املاک نے جواب دیا کہ سبب نیکي اور بدیکے ایسے مختلف اور غیر مقرر ہیں اور اسقدر ایک دوسرے سے الجھے اور وابستہ ہوئے اور طرح طرحکے علاقو نسے متعلق اور ایسے ایسے اتفاقات زمانے کے پابند ہیں جو پیشتر سے ہرگز نظر نہیں آتے کہ وہ شخص جو اپني حالت ایسي مستقیم اور بےزوال بنیادوں اور سببوں پر جو رد نہیں ہوسکتے ہیں مقرر کرے تو چاہئے کہ تحقیق و تلاش اور غور و تامل میں جئے اور مرے *

راسلس نے فرمایا نہیں صاحب یہہ کیا کہتے ہو بے شک عاقل اور دانا جنکو ہم عظمت

شہزادے کو متواتر پڑھانے سکھانے سے
کچھہ ایک فایدہ اور حقیقت اشرفي روپیہ کي دریافت
ہوتي چلي تھي لیکن ملکہ مدت تک مطلق نہ سمجھي
کہ سوداگر اِن سونے اور چاندي کے چھوٹے چھوٹے
ٹکڑوں سے کیا داد ستد کرتے اور اِن قلیل المنفعت
چیزو نکے عوض ایسے ایسے مایحتاج زندگي کے کیونکر
حاصل کرتے ہیں * دو برس کے عرصے میں وہاں کي
زبان سے واقف ہوئے جبتک کہ املاک اُنکے حضور انسان کے
ہرطرح کے رتبے اور حالتونکے بیان کرنیکو حاضر و مستعد
رہا تو سب لوگوں سے خوب واقف کار ہوا * چنانچہ جو
شخص اپني دولت یا چلن میں کوئي چیز عمدہ
اور نایاب رکھتا تھا اس سے اور ارباب عیش و سرور
اور اصحاب تقوی و حضور اور جزرس و فضول خرچ اور کاہل
و سست اور چالاک و چست اور اہل خدمت و صاحب
تجارت اور قابل و جاہل آدمیوں سے کما ینبغي مطلع و
ماہر ہوا * شہزادہ اب بخوبي اُس شہر کے لب و لہجہ سے
آشنا ہوا حتی کہ اجنبي صحبت کي تمامي شرایط
احتیاط سے آگاہ ہوکر املاک کے ساتھہ ان مجمعوں
میں آمدرفت کرنے لگا جہاں طریق پسندیدہ زندگي
کے اختیار کرے * اسنے چند روز خیال کیا کہ کسي
خاص طریق زندگي کو اپنے واسطے انتخاب کرنا کچھہ

ذکر کہ کوئي انکي تعظیم و تسلیم کرے * چنانچہ ملکہ کو پہلے پہل بہت ناگوار تھا کہ ہمسر مخلوقات کي ہو لہذا تھوڑے دنوں تک اپني محلسرا میں رہي جہاں اُسکي دلسوز پیکوہ ایسے آداب شاہي سے خدمت کرتي تھي جسطرح اُس گھاٹیکے دولت خانہ میں * اِملاک نے جو پیشۂ تجارت سے خوب واقف تھا دوسرے دن کچھہ جواہر بیچا اور ایک مکان عالیشان کرایہ کا لیکر ایسا عمدگي کے ساتھہ سجا کہ لوگوں نے اُسے جلد تجار مالدار عالي وقار سمجھا * اُسکے حسن سلوک اور لطف و مدارا نے بہت سے آشنا دوستونکا دل اپني طرف مایل کیا * اُسکي فیاضي سنکر اکثر لوگ اُمیدوار حاضر ہوئے * اُسکے دسترخوان پر ہر قوم کے وضیع و شریف کا ہجوم رہتا تھا جو اسکي فہم و ذکا کو پسندیدہ جانکر مہرباني و عنایات کے متوقع رہتے تھے *

شہزادہ اور شہزادي وہاں کي زبان سے اجنبي تھے اس جہت سے خاموش بیٹھہ کے اپني جہالت اور تعجبات لوگوں پر ظاہر و آشکار نہ کرسکتے مگر بتدریج دنیا کے کار و بار سے واقف ہوتے جاتے تھے جسقدر کہ زبان سے آشنا ہوتے *

سے کہا کہ اس ملک میں مسافر اور سوداگر سب
ولایتوں کے جمع ہوتے ہیں یہاں آدمي ہر وضع
اور سب پیشہ کا تم دیکھوگے اور تجارت کي بڑي قدر
و منزلت ہی * میں بھي مثل ایک تاجرکي یہاں تجارت
کرونگا اور تم مسافر کے طور پر سیر و سیاحت کرو
جسے کچھہ اور غرض سفر سے نہو بجز اسکے کہ
کیفیت اور ماہیت ہر اشیا و جنس کي دریافت
کرے تو یہہ جلد ظاہر ہو جائیگا کہ ہم سب
دولتمند ہیں اور ہمارے شہرے اور نام سے
بڑي بڑي جگہہ رسائي اور عمدہ عمدہ لوگوں سے
جنکے ہم مشتاق ہو نگے ملاقات و شناسائي ہوگي *
اورتم سب حالتیں اور کیفیتیں انسان کي دیکھہ
کے مناسب وقت اپنے طریق زندگي کو اختیار
کروگے * خیر جب شہر میں داخل ہوئے
تو وہانکے شوروغل سے گھبراتے اور بازاري خلقت کي
کثرت و انبوہ کے سبب دلتنگ ہوتے تھے ہنوز
املاک کي تعلیم و تربیت سے اپني گھاٹي کي عادتونکو
سہو نہ کیا * جسوقت بازار میں سے مثل گمنام
بے نام و نشان کي ہو کے گذرتے اور لوگ
انکي تعظیم و تکریم نکرتے تو متعجب ہوتے
تھے اور عوام الناس جو راہ میں ملتے تو کیا

الغرض ایک مکان کي مداومت سکونت سے اسے یہہ خوف پیدا ھوا کہ مبادا انکا راز کھل جائے اس جہت سے اسنے صلاح دي کہ ایکدن ٹھہرایا چاھئے جوھم یہاں سے کوچ کریں * شہزادے اور شہزادي کو اسبات سے کچھہ عذر منظور نہ تھا اسکي مصلحت سے منہہ نہ موڑا بلکہ اپني بالکل تدبیر و تجویز کو اسکي راے پر چھوڑا * پس اسنے ایک جہاز سویز میں جانیکو مقرر کیا جب روز معین موجود ھوا چونکہ شہزادي ازبسکہ جہازکي سواریسے ڈرتي تھي تو اسے بمشکل تمام تشفي اور دلاسا دیکے جہاز پر سوار کیا اور ھوا کي موافقت سے بہت جلد اور با مراد سفر جہاز کا تمام ھوا کہ سویز سے خشکي میں کیروکیطرف روانہ ھوئے *

سولھویں فصل

اونکا دارالسلطنت مصر میں داخل ھونا
اورھر شخص کو خوش اور آسودہ پانا *

جسوقت کہ قریب شہر کے پہنچے اُنہیں تعجب اور بھي زیادہ تر ھوا املاک نے شہزادے

که مبادا اپني قرب و منزلت کو اس غير عادي
چلن سے ضايع کريں * اور پهلے جس کانوٗنميں
وارد هوئے انهيں کئي هفتے تک وهيں رکها اسواسطے
که عوام الناس کو ديکهکر خو کرده اورعادت پذير
هوں * بعد اسکے آهسته آهسته وے مسافر خاندان
پادشاهي کے سب باتيں سيکهے اورنشيب فراز سمجهے اور
يهه بهي که چند روز امارت اورقديم شاهي عادتونکو
چهوڑنا مناسب هی فقط اِتني هي تعظيم کا اميدوار
هونا کافي هی جو اپني فياضي اور مهربانيسے پيدا هو *
املاک انهيں بهت سي پند اور نصيحتونسے سمجها بجها
مستعد کر که بندرگاه کي شور و غل اورنا همواري
نسل تجار سے نگهبرائيں سمندر کے کنارے پر لايا *
شهزاده اوراسکي بهن جنکے روبرو هرچيز
نئي اور عجوبا تهي هر جگهه بهت خوش رهتے تهے
اسي جهت سے کئي مهينے تک اس بندر ميں مقيم رهے
بغير اس ارادیکه که آگے کو بڑهيں * اور املاک
بهي انکے قيام کرنے اور ٹهرنيسے بدل راضي تها
کسواسطے که وه اس تاخير و توقف کو مناسب
و مصلحت سمجها بلکه چاهتا تها جب تک که بخوبي
دنيا کے کاروبار سے واقف نهوں کسي اور غير ملک
ميں نجائيں *

غنیمت جانا اور بہت لذیذ سمجھا بلکہ زیادہ تر
اس سے جو گھاٹیمیں پیدا ہوتے تھے *

غرض اِسیطرح آگے بڑھے اور ہر روز
تھوڑا تھوڑا چلتے تھے اِسلئے کہ محنت اور مشقت
سفر کے عادي نہ تھے * اور اس بات سے سب کي
خاطر جمع تھي کہ اگرچہ لوگ ہمیں گھاٹیمیں
بہتیرا ڈھونڈینگے مگر کسي طرحسے ہمارا تعاقب نکرسکیں
گے * رفتہ رفتہ چند روز کے عرصے میں ایک بڑے
ملک آباد میں داخل ہوئے * وہاں اِملاک اپنے دلمیں
اسبات پر ہنستا اور تمسخر کرتا تھا کہ اسکے ساتھي
ہر طرحکے لوگونکي وضع اور پوشاک اور چال چلن
و کاروبارکو دیکھہ کر خوش ہوتے اور تعجب سے
ہر چیز کو پوچھتے تھے * اِنکے لباس ایسے تھے کہ
کوئي شخص گمان نکر سکتا تھا کہ کچھہ چیز انمیں
چھپي ہوئي ہی اسپر بھي شہزادہ جہاں وارد ہوتا
منتظر رہتا تھا کہ لوگ میري تعظیم اور تکریم شاہانہ
کریں * اور شہزادي دل ہي دل میں کھعتي تھي
کسواسطے کہ وے لوگ جو اسکے سامھنے آتے اسکے
قدمبوس نہوتے تھے جسطرح اُس گھاٹھمیں مودب
ہوکر پیش آتے تھے * املاک بہت ہشیاریسے
انکي پاسداري اور حفاظت و دلداري کرتا تھا

تھر تھرانے لگین * ملکہ نے کہا کہ میں ایسے
بےتھکانے سفر سے ڈرتي ھوں جسکي انتہا مجھے
کچھہ معلوم نہیں اور ایسے میدان وسیع میں
بے حجابانہ پانوں ڈالتي ھوئي ھراسان ھوتي ھوں
جہاں ھر طرف سے اجنبي آدمي جنکو کبھي نہ دیکھا ھو
میرے پاس آمد رفت کرسکتے ھیں * اور شہزادے کو
بھي قریب اسي طرح کے اندیشے پیدا ھوئے مگر یہہ
سمجھا کہ انکے چھپانیسے مردانگي زیادہ معلوم ھوگي
کیونکہ جہاندیدہ وکار آزمودہ نہ تھا *

اِملاک انکے اِس خوف وبیم پر مسکرایا
اور آگے چلنے کو ترغیب دي لیکن شہزادي کي بیقراري
اُسیطرح قایم رھي جبتک کہ اسقدر دور پہنچي جہاں
سے پھرنا دشوار تھا *خلاصہ کلام یہہ ھی کہ صبحکو
انھیں گلہ بان میدان میں ملے اور انکے سامھنے دود اور
میوے بطریق تحفہ کے لائے اسوقت نکایا گھبراتي تھي
اسواسطے کہ اسنے کوئي خوابگاہ یا دولتخانہ آراستہ اپنے
آرام کے لئے طیار نپایا اور نہ وہ خوان نعمت دیکھے
جن میں ھر طرحکے فواکہات اور گوناگون طعام لذیذ
خاصہ کھانے کے وقت روز روز موجود ھوتے تھے لیکن
ازبسکہ ماندي اور بھوکھي بھي تھي تو اسنے تھوڑا سا
دود پیا اور کچھہ میوہ نوش کیا ناچار انھیں ماکولات کو

پندرھویں فصل

شہزادے اور شہزادیکا گھاٹیکو چھوڑنا اور بہت سے عجایب اور غرایب دیکھنا

القصہ شہزادے اور شہزادي نے اسقدر جواھر ھمراہ لیا کہ جہاں تجارتکي جگھہ جائیں تو عمدہ ترین دولتمند کہلائیں اُسے املاک کي تجویز سے اپنے لباس میں چھپا یا تھا چنانچہ وے سب ملکر چودھویں راتکي چاندنیمیں اُس گھاٹیسے نکلے * شہزادي کے ساتھہ ایک دلسوز سہیلي تھي وہ مطلق نجانتي تھي کہ میں کہاں کو جاتي ھوں * پس سب اس نقب کي راہ سے اوپر کو چڑھہ گئے اور اسکي دوسري طرف اترنے لگے تو شہزادي اور اسکے ساتھہ جو وہ خواص تھي انھوں نے اپني نظر چہار طرف ڈالي اور کوئي چیز اپني نگاہ کي سد راہ ندیکھکر اسطرح خیال کیا جیسے کوئي شخص کسي خوفناک و خالي جگھہ میں ڈر کے حیران ھو جاوے * چلتے چلتے دونو ٹھہر گئیں اور دھشت کے مارے

نگاہ دوزائي خدا کي قدرت نظر آئي فی المثل قالب
مردہ نے جان تازہ پائي *

کہا آنکھہ اُٹھا کر تو دیکھو ذرا
خدائي میں اُسکي ھی کیا کچھہ بھرا *

خیر بہر کیف اِتمام سفر کي امید اور
خوشي کے انتظار میں تھا بلکہ اُسکے خیال میں یہہ آیا
کہ گویا اپنے باپ کي سرحد سلطنت سے نکل گیا *
اور اِملاک بھي اگرچہ اپنے نکلنے سے خوش تھا
مگر دنیا کي خوشي کا نہ چنداں اُمیدوار اِسلئے
کہ وہ پہلے تجربہ حاصل کرچکا اور تھک گیا
تھا * غرض راسلس کي مد نظر جب دور تک گئي
تو ایسا خوش ھوا کہ پھر گھاٹیکو اپنا لوٹ
جانا گوارا نکرتا تھا اُسنے اپني بہن سے جلد خبر کي
کہ لو راہ کھل گئي اور امید بر آئي اب کوئي چیز
باقي نہیں ھی سواے اُسکے کہ ھم اپنے سفر پر آمادہ
ھوں اور کونچ کي طیاري کریں *

مجھے اکیلا چھوڑ جاؤ گے تو تنہائي کي وحشت سے بے چیني زیادہ تر ہوگي * البتہ تم میرے تئیں اپنے ساتھہ ساتھہ چلنے سے منع کر سکتے ہو لیکن پیچھے پیچھے آنے سے روک ٹوک نہیں کر سکتے *

شہزادہ نکایا کو اپني سب بہنوں کي نسبت زیادہ تر پیار کرتا تھا اس جہت سے اُسکي مرضي اِنکار کرنے کي نہوئي بلکہ افسوس کیا کہ اگر میں آپسے اپنے راز کي اُسے اول اطلاع کرتا تو میرا اعتماد اور محبت میري بہن پر اور زیادہ تر ظاہر و ثبوت ہوتا * اس لئے اُنھوں نے آپسمیں یہي مشورہ کیا کہ شہزادي بھي اس گھاٹیسے اُنکے ہمراہ چلے * اور اُس عرض مدت میں وہ اُنکي نگہباني کرتي رہي کہ مبادا کوئي شخص دانستہ یا نادانستہ ازراہ سراغ رساني کے اُس پہاڑ تک چلا آئے * آخرش اُنکي محنت تمام ہوئي یعنے نقب منزل مقصود تک پہنچي اور ایک روشني اس بلندي کے وارپار دکھائي دي * کوہ کي چوٹي تک جاکے دریاے نیل کو جھانک کر جو دیکھا تو جیسے ایک تنگ و تنک نہر زیر قدم بہہ رہي ہی * شہزادے نے اُس شگاف سے چارونطرف

شہزادي نے یہہ ماجرا اپني فراست سے
دریافت کر کے فرما یا کہ بھائي صاحب آپ یہہ
خیال نکیجے کہ میں یہاں خدا نخواستہ باغد بطور ایک
جاسوس کے آئي ھوں میں تو بہت مدت سے اپنے محل
کے جھروکھوں سے دیکھا کرتي تھي کہ آپ اور املاک
ھر روز سیدھے اسي جگھہ پر آتے جاتے تھے *
لیکن خدا علیم ھی میں یہہ نجانتي تھي کہ تمھارے
نزدیک کوئي اور بہتر وجہ پسندیدہ ھوگي سواے
اُسکے کہ تم دونوں ٹھنڈے سائے یا خوشبودار
کیاریونسے خوش ھوؤ پھر آبدیدہ ھوکر کہنے لگي
بھیا میں تمھارے پیچھے پیچھے صرف اِس اُمید پر آئي
ھوں کہ باھم ھو کے کچھہ گفتگو کروں * ازبسکہ میں
تمھارے پاس فقط اپني محبت کي راہ سے آپہنچي تھي
نہ کچھہ شک و شبہ کي جہت سے لیکن اب اتفاقا یہہ
تمھارا بھید مجھہ پر کھل گیا ھی تو مناسب نہیں کہ
میں اُسکے فایدے سے محروم رھوں * حقیقت میں
یہہ عاجزہ بھي تمھاري طرح یہاں کي سکونت سے
تنگ اور اُداس ھی اور دنیا کے عجایب و غرایب
دیکھنے کي نپٹ مشتاق کہ اِس گوشہ عزلت کے
باھر کیا کیا ھوتا ھی سو اس ارام بے لطف سے
مجھے نکال کر اپنے ساتھہ لیچلو کیونکہ جب تم

چودھویں فصل

راسلس اور املاک کا یکا یک شہزادي نکایا سے ملاقي ھونا *

الغرض وے اپني راہ اس پہاڑ کي چوٹیکي وسط تک بنا چکے اور بسبب قریب ھونے رہائي کے اپني محنت سے آسودہ و خوشدل تھے اس عرصے میں شہزادہ ھوا میں دم لینے کے واسطے نیچے اُترا وہاں اسنے ناگاہ اپني بہن نکایا کو دیکھا کہ سامھنے اس غار کے متحیر کھڑي ھوئي ھی * شہزادہ اسے دیکھکے دنگ ھوا اور دلمیں کہا کیا خوب ایس گل دیگر شگفت اور سراسیمہ کھڑا تھا اپنے ارادے پر مطلع کرنے سے ڈرا اور اسکے چھپانے سے بھي ناچار و ششدر تھا چنانچہ تھوڑي دیر تک سر نیچے کئے ھوئے بحر فکر و تردد میں غرق رہا آخرش شہزادیکي امانت و دیانت پر توکل رکھہ کے یہہ ٹھہرایا کہ اب اپنا راز بیان کیا چاھئے اس واسطے کہ نکایا بھي اسے اوروں سے پوشیدہ و پنہاں رکھے *

تین گھنٹے تک بلاناغہ تہلے گا وہ سات برسکے عرصے میں ایسي مسافت سفر کي طی کر سکے گا جو برابر محیط اس دنیا کے ہوگي *

القصہ ہر روز وے اپنا کام مقدور بھر کرکے پھرتے تھے تھوڑے دنوں میں آنھوں نے چٹان میں ایک درز پائي جس سے وے فی الجملہ دب کر دور تک نکل جاسکتے تھے راسلس اُسکو شگون نیک سمجھا وھیں املاک نے سمجھایا کہ جناب عالي تم اپنے دلکو اور اور امیدونسے خوش یا خوفونسے مشوش نکرو زیادہ تر اُس سے کہ عقل گوارا کرسکے کس لئے کہ اگر تم نیکي کے شگون خیالي سے خوش ہووٴ گے تو اسیطرح بدیکي بھي وھمي علامتوں سے ڈرو گے اور تمھاري تمام زندگي عقیدہ فاسد میں صرف ہوگي * پس جو چیز کہ ہمارے کام کو آسان کرتي ھی شگون بے حقیقت سے بہتر ھی کسواسطے کہ وہ سبب کامیابي کي ھی * یہہ امر ایک اُن اتفاقي خوشیونکا جو اکثر بڑے بڑے قصد مصمم سے واقع ہوتا ھی * بہت سي چیزیں ایسي ھیں جنکي تجویز اور ایجاد کرنا مشکل لیکن عمل میں لانا آسان ہوجاتا ھی *

نه ملي جس سے اُنکے ارادیکي تسکین هوتي * اسیطرح دوسرا اور تیسرادن بهي محنت اور ناکامي میں گذرا لیکن الحمدلله که چوتھے روز اُنھوں نے ایک چھوٹا سا غار پایا جو بہت گھنے جھنڈ میں چھپا هوا تھا وہاں سے اُنھوں نے تہیه اپنے نکلنے کا کیا *

املاک نے پتھر کاٹنے اور معي هٹانیکے واسطے کہیں سے آلات مناسب مہیا کئے اور دوسرے دن خدا پر توکل کر بذوق تمام اپنا کام شروع کیا مگر تھوڑي دیر میں اپني کوششوں سے تھک کر ہاپتے هوئے گھانس پر بیٹھه گئے اور زمین پر گر پڑے شہزادہ بھي کوئي آنا فانا بیدل معلوم هوا * اُسکے همراهي نے ازراہ طمانیت کے کہا که اگر اسیطرح هر روز مشقت کیا کرینگے تو اسقدر جلد تھک نجائینگے بلکه عادت سے زیادہ محنت کرنیکے قابل هونگے لیکن دیکھو تو هم کسقدر دور بڑھه آئے هیں اور خدا چاہے تو تھوڑي سي مدت میں هماري محنت حسن انجام کو پہنچے کسواسطے که بہت بڑے کام کچھه طاقت اور زور سے کامل نہیں هوتے بلکه اکثر استقلال سے سرانجام پاتے هیں * دیکھو وہ دولتخانه ایک ایک پتھر سے کیسا بلند هوا هی جسکي تم بلندي اور عمدگي دیکھتے هو * پس جو شخص که روزمرہ بل بوتے سے

اپنے بلو نسہ باھر نکل آئے تھے اور جھاڑیوں میں آکے
پناہ لي اُنکے پیچھے اپنے بل بنائے اس حکمت سے کہ ایک
ترچھي راہ میں سے اوپر کو دورتک چلے جاتے ھیں *
املاک نے دیکھکر شہزادے سے کہا کہ ملاحظہ کیجے
قدیم لوگونکي یہہ راے ھوئي ھی کہ انسان کي عقل نے
بہت سے ھنر و حکمتیں اور فہم و ادراک حیوانات سے
حاصل کئے ھیں لہذا چاھئے کہ ھم بھي اپنے تئیں
خرگوش کي تدبیر سیکھنے اور اُسکي صنعت کي پیروي
کرنے سے کچھہ حقیر نہ سمجھیں * ھم اسي وضع کي
پیچ دار راہ سے پہاڑ میں داخل ھوکے باھر نکل سکتے
ھیں اور وہاں جا نکلیں گے جہاں چوٹي پہاڑ کي
واقع ھی اور بہت سي محنت کرینگے جبتک کہ اس
بلندي سے پرے اتر جائیں *

جسوقت کہ شہزادے نے یہہ صلاح سني
تو اُسکي آنکھیں خوشي سے روشن ھو گئیں کہ یہہ
عمل بہت آسان ھی یقیں کہ اِسي سے کامیاب
ھوؤں * غرض تھوڑا عرصہ نگذرا تھا کہ اُنھوں نے
بہت سویرے اندھیرے منہہ اُٹھہ کے جلدي کي کہ
اپني سرنگ کے واسطے کوئي جگھہ مناسب پسند کریں
چنانچہ کڑاڑوں پر اور جھاڑیوں میں بڑي مشقت سے
گھسے اور چڑھ گئے مگر ناکام پھرے کوئي جاے ایسي

اور مطلبتوں کي مدد کرسکتا تھا اب کچھہ ضرور نہ تھا کہ اسکا دل فکر پنہاني سے مضمحل رہے بلکہ اسنے یہہ خیال کیا کہ ایسے همنشین کے ساتھہ اس گھاٹیکي تکلیف کا بھي متحمل هوسکونگا اور اگر هم دونوں باهم هو کے دنیا کي سیر کرینگے تو انشاءالله اور کسي چیز کي طلب و خواهش مجھے نہوگي * غرض تھوڑے دنونمیں بارش موقوف هوئي اور زمین خشک هوچلي تو اسوقت شہزادہ اور املاک دونوں باهم هو کے ہاتھہ میں ہاتھہ دئے پھرنے لگے اور اس احتیاط سے گفتگو کرتے تھے کہ کسیکو خبر نہ هو * راسلس جب اس پھاٹک پر سے گذرتا تو همیشہ اسکا خیال زیادہ تر چالاک هو جاتا تھا پھر افسردہ خاطر هو کر کہتا کہ کیوں تو ایسا مضبوط و قوي هی اور آدمي اسقدر نحیف و ضعیف *

اُسکے ساتھي نے جواب دیا کہ آدمي ناتوان نہیں مخلوق هوا کیونکہ عقل سلیم بنسبت قوت کي برتر هی اور صاحب علم جر ثقیل قوت و طاقت پر هنستا هی میں پھاٹک کو ایکدم میں توڑ سکتا هوں لیکن باخفا نہیں خیر کچھہ اور تدبیر کیا چاهئے *

پس وے پہاڑ کي طرف ٹہل رہے تھے اتفاقا اُنھوں نے خرگوشونکو دیکھا کہ برسات کي جہت سے

بعد اُسکے اپني زندگي کي گذران کو غور و تامل سے مقرر کروں *

املاک نے درجواب کہا کہ میں ڈرتا ہوں کہ تم بنسبت میرے کہنے کي بڑي زبردست بنداور قوي رکاونسے روکے گئے ہو لیکن اگر یہي تمہارا عزم بالجزم ہی تو میرا یہہ مشورہ بھي نہیں کہ تم اس سے مایوس ہوؤ کسواسطے کہ کوشش اور تدبیر کے آگے کم چیز ایسي ہی جو ناممکن ہو *

تیرھویں فصل

راسلس نے گھاٹي سے نکلنے کي راہ پائي *

بادشاھزادے نے اپنے دوست کو آرام کے واسطے رخصت کیا لیکن سیاحت کي نقلوں اور نورسیدگي تصوروں نے اسکے دلکو بیقرار کردیا جو کچھہ کہ سنا تھا سبکو سوچا اور صبح کو بہت سے مشورے پوچھنے کو مستعد ہوا *

اب اُسکي تشویش بہت کم ہوگئي تھي کہ اُسنے درینولا ایک ایسا دوست پایا جسکو اپنا راز دل جتا سکتا اور جسکا تجربہ اسکے ارادوں

کرو که میں کسطرح زندگي بسر کیا کروں * شاعر نے
جواب دیا که ای صاحب تمهارا نکلنا بهت مشکل هوگا
اور شاید تم جلد اپنے اس ارادے سے پچهتاؤ گے * یهه
دنیا جسکي شکل اپنے واسطے صاف و شفاف مثل اس
گهاٹیکي جهیل کي تصور کرتے هو تم آیندہ دریافت
کروگے که وہ ایک عمیق سمندر هی جو شدت طوفانسے
جوش وخروش میں اور پاني کے گرداب سے اُبل رہا هی
کبهي آپ موجونکي طلاطم سے مغلوب هونگے اور
احیانا دغا کے ٹیکروں سے صدمه اٹهاؤ گے ظلموں اور
فریبونکے درمیان اور گونا گون جد و جهد اور تشویشوں
میں هزاروں دفعه مقام آسایش چاهو گے یهاں تک
که بخوشي خود تم اپني امید کو چهوڑ دو گے اِسلئے که
دهشت و ڈر سے محفوظ رهو * شهزادے نے جواب دیا
که مجهے اس قصد مصمم سے نروکو اور میرا ارادہ فسخ
مت کرو میں بهت بیقرار و مضطر هوں اسے دیکهنے کو
جو کچهه تمنے دید کیا هی اور جب سے تم آپ اس
گهاٹي میں عاجز هو تو صاف ظاهر هوتا هی که تمهاري
حالت اس سے پهلے بهتر تهي * میں نے اپ
ارادہ مستقیم کیا هی که جو کچهه هو سو هو پر
میں اپني آنکهوں سے طرح بطرح انسانوں کي
حالتونکو دیکهوں اور نتیجه تجربیکا حاصل کرکے

پر حسد کرتے جس سے آپ اپني حماقت کے سبب محروم رہے اور اگر سبکو مثل اپني مقید دیکھیں تو نہایت مسرور و محظوظ ہوتے ہیں *

لیکن اس خطا سے میں بالکل بري ہوں کوئي شخص یہہ نہیں کہہ سکتا کہ ہماري ترغیب سے وہ بلا نصیب اِس جنجال میں پھنسا ہی بلکہ ان جماعتونکو دیکھکر افسوس کرتا ہوں جو ہر سال آن کر اس قید خانہ میں داخل ہونیکي درخواست کرتي ہیں اور چاہتا ہوں کہ اگر مجھے روا ہو تو میں انھیں یہاں کي مذلت و خطرہ سے آگاہ کروں *

شہزادے نے بڑے تپاک سے کہا کہ ای رفیق شفیق اب میں تجھسے اپنا بالکل راز دل افشا کرونگا کیونکہ مدت سے اس عیش و عشرت کي گھاٹیسے باہر نکلنے کي فکر و تمنا میں ہوں پہاڑونکي اطراف میں تو ہرچند ڈھونڈھا لیکن کوئي تدبیر نہ بن پڑي اب مجھے تم وہ راہ بتاؤ جس میں اس قید سے نجات پاؤں تم میرے جانے میں ساتھہ دو رفیق طریق بنو میرے سفر و سیاحت کے ہادي میرے شریک دولت ہوؤ اور اسبات کي رہنمائي

شهزادے نے پوچھا که کون سي
بد خواهش اُن کو رنجیده کرسکتي هی جسکا رقیب
نهیں کس لئے که هم اُس جگهه مقیم هیں جهاں
ناطاقتي اور بیمقدوري نے عداوت کو یکقلم بند کیا
اور سب حسد و بغض خوشیونکي صحبت سے رک گیا *
املاک نے گذارش کي که اسباب دنیا وي میں شراکت
البته هوسکتي هی لیکن محبت و تکریم میں کبهي
نهیں کیونکه ایک شخص به نسبت دوسریکي زیاده
پسندیده کریگا اور جو شخص معلوم کرے که
میں اوروں کے نزدیک ذلیل جاناجاتا هوں تو
همیشه حاسد رهیگا بلکه زیاده تر بد خواه و رشکین
هوگا درصورتیکه اُسکو قضا و قدر سے اُنهیں لوگوں
میں زندگي بسر کرني پڑے اور دست نگر هووے
جو اسے حقیر اور ناچیز جانتے هیں اور یهي سبب هی
که وے اپنے دلمیں خود تنگ و نا خوش هوکر
اورونکو فریب سے دعوت کرتے هیں که انکے ساتهه
اس رنج و مصیبت دایمي میں شریک هوں یهه فقط
انکے رنج کي نا اُمیدي موجب بغض اور رشک کا هي *
اور هرایک اپنے دلمیں قدیم همنشینو نسے متنفر
هو کر نئي صحبت میں آرام پانے کا امیدوار
هوتا هی اور باهر کے لوگونکي خوشحالي و فارغ البالي

کھاتي کے اپني قسمت سے خوش و خورم ھیں اور سال بھر کے بعد جب شاھنشاہ یہاں تشریف لاتا ھی تو وے اورونکو بھي انکے آرام میں شریک ھونے کي دعوت کرتي ھیں *

املاک نے التماس کیا کہ ای شہزادے میں سچ سچ کہونگا فدوي تو ایک شخص کو بھي تمھارے حاضرباشوں میں سے ایسا نہیں جانتا کہ وہ اُس نحس ساعت کا افسوس و شکایت نکرتا ھو جسوقت کہ اس گوشہ عزلت میں داخل ھوا مگر میں اورونکي نسبت کم دلگیر و نا خوش ھوں کسواسطے کہ میرا دل ان خیالونسے بھرا ھوا ھی جنکو میں اپني خوشي سے تبدیل کرسکتا اور بے شغلي و تنہائیکو حادثات گذشتہ کے یاد کرنے سے مشغول رکھہ سکتا ھوں لیکن یے سب باتیں غم و اندوہ کے خیالات میں تمام ھوتي ھیں کہ اب میري تحقیقات بیفائدہ اور عبث ھی کوئي چیز میري خوشیوں میں سے پھر مکرر نہیں ھوسکتي اور باقي لوگ جنکے دلوں پر کچھہ اور نقش نہیں مگر بالفعل کي حالت تو وے دل کي بد خواھشوں سے ضایع و تلف ھوتے یا ھمیشہ حالت افسردگي میں خالي ہاتھہ پر ہاتھہ دھرے بیٹھے رھتے ھیں *

میں نے خواستگاري کي ليکن اُسنے ميري وصلت کو
نمانا اور ميري صحبت کو حقير سمجھکر مجھے اپنا
همسر نه جانا اس جهت سے که ميرا باپ ايک تجار تها
اُسکي نگاه ميں نه سمايا *

آخرش ميں نے منت و سماجت کرنے کے
دکھه اُٹھانے اور هر امر ميں موانعات کے درپيش
هونے سے عاجز اور تنگ هوکر ارادہ کيا که همیشه
همیشه کو اپنے تئيں اِس دنيا سے مخفي و پوشيدہ
کروں نه کسيکو اپنا منهه دکھاؤں نه ميں کسي کي
شکل ديکھوں اور علاوہ ازيں اورونکي مختلف راے
اور تلون مزاجي پر زيادہ تکيه اور اعتماد نه رکھوں *
پس منتظر رہا اُسوقت کا که دروازہ اِس گھاٹي کا
کھلے جو ميں خوف ورجا کو رخصت کروں چنانچه
وہ دن بھي آيا اور ميں اندر داخل هوا اور ميرا علم
و هنر سبکو پسند آيا تو ميں هم صحبتوں ميں سرفراز
هوا * الغرض ميں نے اپنے تئيں خوشي سے همیشه
اس گھاٹي ميں رهنے کے واسطے تقدير کے حوالے کيا *

راسلس نے فرمايا که آخرکار تمنے يهاں
اپنے تئيں کيا خوش پايا مجھسے صاف صاف بيان کرو
آيا تم اپنے حال سے آسودہ هو يا پھر چاهتے هو که
سياحت اور تحقيقات حاصل کرو سارے باشندے اس

چودہ برس کا عرصہ میرے باپ کے مرنے پر گذر گیا تھا اور اُسنے جیتے جي اپني دولت دنیا میرے بھائیوں پر تقسیم کردي تھي سب پرچھا کر چکا تھا جو وے اور ملکوں میں لیکے کافور ہو گئے * اور میرے ھمنشینوں میں سے بہت لوگ پیوند خاک ھو چکے تھے بعضے اُنمیں سے جو بچے تھے مشکل سے مجھے یاد کر سکتے کیونکہ میري شکل و شباھت بھول گئے تھے اور بعضوں نے یہہ خیال کیا کہ میري وضع اور ھیئت بسبب اختلاط اجنبي صحبتونکے خراب ھو گئي ھی *

لیکن جو شخص زمانے کے اختلافات اور روزگار کے گرم و سرد کا عادي ھوتا ھی وہ سہلا و فورا دلتنگ و اُداس نہیں ھوتا * چنانچہ تھوڑے دنو نکے بعد میں اپني مایوسي کو بھول گیا اور ارکان سلطنت سے اپني سفارش کے لئے کوشش کي اُنھوں نے مجھے اپنے دسترخوان پر بلایا اور میرا قصہ سنکر رخصت کیا * پھر مینے ایک مکتبخانہ عموما تعلیم کیواسطے مقرر کیا لیکن لوگوں نے مجھے اُسکي بھي ممانعت کي * بعد اُسکے چاہا کہ میں اپني شادي کروں تا کہ بآرام تمام زندگي بسر ھو وے چنانچہ ایک بي بي عمدہ خاندان کے ساتھہ جو میري گفتگو کي بہت مشتاق رھتي تھي

بقیه علم کي تحقیقات نے مجھکو روکا میں نے کیرو یعني مصر کي دارالسلطنت میں سب قومونکا اجماع پایا بعضے وہاں محبت علم سے آئے تھے بعضے بامید فایدہ و منفعت تجارت کے اور بہت اِس خواهش سے که اپنے طور پر زندگي بسر کریں که کوئي شخص اُنکے طریق اور رویه کا خیال نه کرے لوگونکے انبوہ میں چھپے رهیں کسواسطے که ایسے عظیم شہر وسعت آباد میں جیسے کیرو معا جماعتکي خوشیوں یا تنہائیکي پوشیدگي کا حاصل کرنا ممکن هی * آخرالامر کیرو سے میں سوئیز میں آکر بحر کبیر میں جہاز پر سوار هوا اور کنارے کنارے گیا جب تک که اُس بندر میں پہنچا جہانسے بیس برس پیشتر روانه هوا تھا اور ایک کاروان کے ساتھه اپنے وطن مالوف میں بخیر داخل هوا *

اب میں وهاں پہنچکر اپنے عزیزونکي شفقت اور دوستونکي مبارکباد کا امیدوار تھا اور اسبات سے بھي مایوس نه تھا که میرے باپ کا دل اگرچه دولت پر زیادہ متوجه هی پر اپنا فخر نه سمجھے که اُسکا بیٹا اُسکے سارے قوم کي عزت اور مفاخرت کا باعث هوا مگر مجھ جلد ثابت هوا که میري تمہید اور خیالات خام سب بیفایدہ اور عبث تھے کیونکه

اور اپنے سفرکي حقيقت بيان کريں * املاک نے عرض کيا
که ميں ايشياکي بہت سي حدود ملکوں اور اکثر
شايسته سلطنتوں ميں سے هو کے بطور ايک تجار
کے گذرا اور وحشي لوگو نکے کوهستانميں سے بلباس
حاجي وزواروں کے گذر گيا * آخرش ميں وطن
مالوف کا مشتاق هوا که من بعد اپنے سفروں اور
خستگيوں کے وهاں جاکر آرام کروں جهاں ميں نے
اپنے ايام طفوليت بسر کئے هيں اور قديم همنشينوں
کے دل کو اپنے حادثوں کے عجيب بيان سے باغ باغ
کروں بلکه اکثر دل ميں يهه تصور آيا که ميرے
وے همراز جنکي صحبت ميں ميں نے ابتداے
زندگي کے ايام لهو ولعب ميں کاٹے تهے شام کو
ميرے آس پاس جمع هو کے بيٹهيں اس مسافر کے
افسانوں پر سنکر تعجب کريں اور سارے مشورے
سر سے پانو تک کان دهر کے سنيں *

جب يهه خيال ميرے دلميں آيا تو ازبس
بيکل هوا اور هر لمحيکو جو مجهے قريب خبش کے
نه پهنچاتا ضايع سمجهتا تها ايک ايک دن برس کي
برابر گذرنے لگا * پس ميں نے مصر ميں جلدي کي
تو بهي با وصف ميري بے صبري اور بيقراري کے دس
مهينے تک اُس شهر کي قديم عمدگي کي غور اور

که اگر بالفرض ایام زیست کا بسرکرنا میرے اختیار
هوتا تو هر دن عید اور رات شب برات مناتا * یهه عاجز
کسي شخص کو اذیت نه پهنچاتا اور میرا طریق بغض
وعداوت کا باعث نهوتا هر روز مصیبت زدونکي
مدد کرتا مظلومونکا دادرس هوتا مقهورونکي فریاد
سنتا لوگ میرے احسانو نکے ممنون اور مشکور
هوتے میں دوستونکو منجمله دانشمند اور عاقلوں
سے انتخاب کرتا اور اپني زوجه خداترس اور
پرهیز کاروں میں سے بیاه لیتا سو دغابازي یا
نا مهرباني کا کچهه خوف نهوتا میرے لڑکے
میري تعلیم و تربیت سے قابل اور رحم دل و متقي
هوتے جو کچهه که انهیں عهد طفولیت میں حاصل
هوا تها میري ضعیفي میں کام آتا * پهر کون
مجهے اذیت دے سکتا جسوقت که میں درمیان آن
هزار ها لوگونکے مقیم رهتا جو میري فیاضي سے احسانمند
اور میري قوت سے مدد یافته تهے * اور درمیان حسن
سلوک امن و ادب کے کیونکر زندگاني بخوبي و سلامتي
تیر نهو سکے گي یے سب چیزیں بے مدد سروت و
نزاکت یورپ کے عمل میں آسکتي هیں جو ظاهرا
زیاده تر دقیق و باریک هیں لیکن هر ایک جا کار
آمدني نهیں * خیر اب آپ اس مذکور کو چهوڑیں

شهزادے نے کہا کہ وے البتہ خوش نصیب جن کو یہہ سب آرام حاصل و واصل هیں ازانجملہ میں کسي سے اسقدر حسد اور رشک نہیں کرتا اِلا یہہ کہ دوست اگرچہ بظاهر دور هوں لیکن باطن میں ازراہ نامہ و پیام کے اپنے خیالونکا آپس میں فی‌الفور مبادلہ کر سکتے هیں * املاک نے جواب دیا کہ اهل یورپ اگرچہ بہ نسبت هماري صاحب اقبال هیں لیکن اسپر بھي اقبال حقیقي نہیں رکھتے کسواسطے کہ زندگي انسانکي هر کہیں ایسي ایک حالت فاسد هی جسمیں بہت سي تحمل و برداشت کرني پڑتي اور خوشي کم حاصل هوتي هی *

بارهویں فصل

املاک کا قصہ برقرار هی *

شهزادے نے ارشاد کیا کہ میں اِس سخن پر راضي نہیں اور نہ کسي طرح یقین لا سکتا هوں کہ بسبب تنگ چشمي کے کسي بشر کو نشاط و خرمي جناب احدیت سے بخشي گئي هو بلکہ اپنا تو عندیہ اِس وضع پر هی

هی که اگر کوئي شی نتیجۂ علم کے خلاف نہیں کرتي تو دل زیادہ تر حظ اٹھاتا هی جسوقت که عقل بڑہ جاتي هی *

جب هم خاص آرام زندگي کے بنسبت اهل ایشیا کي شمار کرینگے تو بہت فایدے یورپ کے دریافت هونگے وے ان زخموں اور عارضونکو چنکا کرتے جن سے هم اکثر ضعیف اور هلاک هوجاتے هیں هم ایسي ایسي سختیاں موسمونکي سہتے جنکو وے بیشتر بچا سکتے هیں اور کاونکي مدد و قوت سے بہت سي مشقت کے کاموں کو بلا محنت و بلا توقف کرتے جنکو هم انسانکي مشقت و صعوبت سے بدشواري بجا لاتے هیں * اور تمام مقام دور و دراز آپسمیں ایسے متصل و ملحق که کوئي شخص مشکل سے کہہ سکتا هی که میں اپنے دوست سے جدا هوں * انکے سلیقے سے عوام الناس کي تکلیف و بے آرامیاں بالکل دور دفع هوتي هیں * انهوں نے اپنے پہاڑوں میں کاٹ کے راہ نکالي اور دریاؤں پر پل باندھے هیں * اگر هم انکے محلوں اور خلوتخانوں میں جائیں تو انکے مسکن و منزل کہیں بہتر و خوشنما اور دولتیں اور مال زیادہ تر محفوظ پائیں *

جائینگے وہ اپني عقل اور ایمان کو دفعۃ ذلیل و برباد کرتا اور صاف کفر بکتا ھی *

شہزادے نے فرمایا کہ یہہ اھل یورپ کے اختلاف ھیں میں اِنکو پھر کسي وقت تامل سے خیال کرونگا * اب مجھسے بیان کرو کہ تمنے کیا اثر فہم و فراست کا اُنمیں دریافت کیا آیا وے قومیں ھماري نسبت زیادہ خوش و خرم ھیں *

املاک نے التماس کیا کہ دنیا میں اسقدر تنزل اور ادبار ھی کہ ھر شخص اپني مصیبتوں میں گرفتار رہکر بمشکل فرصت پاوے کہ اورونکي خوشیونکے فرق کا تمیز و اندازہ کرے * اور عقل البتہ ایک وسیلہ خوشي کا کہئے جو خواھش طبعي سے قرار پاتي ھی کہ ھر طبیعت زیادتي اسکے خیالونکي گوارا کرتي ھی * اور ناداني خودایک ایسا رکاؤ جس سے کچھہ حاصل نہیں ھو سکتا اور گویا کہ ایک خلا جسمیں روح بیحس و حرکت پڑي رھتي ھی بسبب اسکے کہ کوئي موجب اسکے خیال کا محرک نہیں * اگرچہ اسبات کا سبب ھمیں مفصل دریافت نہیں کہ انسان ھمیشہ خوش ھوتا ھی جسوقت کہ کچھہ سیکھے اور افسوس کرے جب کہ بھول جاوے اسي جہت سے میري راے زیادہ اسطرف متوجہ

کہ وہ آوارگي دل کي البتہ پیدا کرتي ھی مگر ازیسکہ
اِنسان ھرروز اُن مقاموں کے دیکھنے کو جاتا ھی
جہاں بہت بڑے حادثے ھوئے ھیں اور جب
پھرے تو اُس کے نقوش آدمي کے دلپر زیادہ ثبت
ھوجاتے ھیں * پس ایسے موجبات سے اُس ملک
کے دیکھنے کي جہاں سے ھمارے دین کي ابتدا تھي
ھمیں رغبت ھوتي ھی * اور یقین کہ کوئي شخص
ایسے مقامات معظمہ میں بغیر نیک ارادے زیارت
اور جذبہ نیت خالص کے نہیں جا سکتا * اور یہہ قول کہ
قادر مطلق و معبود کي عبادت ایک جگھہ بنسبت دوسري
کي بہت سہولیت و آساني سے ھو سکتي ھی سو
گویا ایک خواب پریشان عقیدۂ فاسد کا ھی لیکن بعضے
مقام بنسبت دوسرونکي جو کسي طرحسے ھمارے
دل پر زیادہ اثر کرسکتے ھیں تو یہہ بات البتہ ھمیں
ھرروز کے تجربہسے ثابت ھوجاتي ھی * اور جو
شخص ایسا خیال کرتا ھی کہ میرے دلکي برائیاں اور
گناہ بیت‌المقدس میں جانیسے دورھونگي تو یقین کہ
وہاں جا کے اپني غلط فہمي‌کو دریافت کریگا مگر اسپر
بھي ممکن کہ وہاں بغیر حماقت جا سکتا ھی * لیکن
معاذالله جو کوئي یہہ اعتقاد رکھے کہ وہاں جانے
سے گناہ بنسبت اور جگھوں کي آسانیسے بخشے

املاک بولا که بعضي قومیں ایسي هیں جسمیں سے کم آدمي بیت‌المقدس کے حج کو جاتے هیں کس لئے که یورپ میں بهت سے قابل شخص ایسے متفق الکلام هیں جو طواف حج سے تعصب رکهتے اور اُسے عقیدهٔ باطل سمجهکے مضحکه کرتے هیں * شهزادے نے فرمایا تم جانتے هو که میري زندگي نے مجهے اختلاف راؤں و روایتوں سے کچهه ایک آگاه اور قدرے قلیلے واقف کیا هی اگر میں دونوں جانب کي دلیلونکو مفصلا سنوں تو بهت طول هوگا پس جو کچهه که تمنے دریافت کیا هی اُسکا خلاصه مجملا مجهسے بیان کرو *

املاک نے دست بسته هو کے کها که حج مثل اور بهت سے اعمال دینداریکے موافق اُن اصول و قاعدونکے جن سے اسے بجالاتے هیں دانائي یا ناداني سے عمل میں آتا هی * اور سفرهاے دور و درازکا صداقت کي تلاش میں حکم نهیں کسواسطے که جو راستي اوقات زندگي کے لئے ضرور هی همیشه حاصل هو سکتي هی جهاں بدیانت ڈهونڈهي جائے * اور تبدیل مقام کچهه اصل سبب زیادتي دینداریکا نهیں اس جهت سے

املاک نے گذارش کي که وے همسے بہت بڑھکے صاحب قوت و اِستعداد هیں کسواسطے که زیادہ تر عاقل و هوشیار هیں اور دانائي همیشه ناداني پر غالب هوتي هی جسطرحسے انسان حیوانات کا حاکم لیکن یهه کہئے که اُنکي عقل هماري خردمندي پر کیوں مزید فوقیت رکھتي هی مجھے اسکا سبب معلوم نہیں سواے اِسکے که شاید خدا کي مرضي هو جو تمهاري هماري فہم و فراست سے دور هی *

اُسوقت شہزادے نے ایک ٹھنڈي سانس بھر کے مایوسانه کہا که دیکھئے کب همیں اختیار هوتا هی که هم بھي بیت المقدس میں جائیں اور اُن صاحب قوت قومونکے شریک هوں * پس جب تک که وہ ساعت سعید اور وقت نیک آوے چاهئے که میں ایسي هي نظیروں میں اپنے اوقات بسر کروں جیسے تم بیان کرتے هو * اورمیں نا واقف اب بھي نہیں اس بات سے که کس مطلب کے واسطے وهاں لوگ بکثرت جمع هوتے هیں کیونکه وهاں بہترین مردم اور افضل ترین عقلا هر زمین و دیار کے همیشه باهم متفق هوتے اوراس متبرک جگهه کو مرکز و مدار عقل و دینداریکا جانتے هیں *

حکومت رکھتے ھیں * جسوقت میں نے اُن لوگوں کا
اپني مملکت کے باشندوں اور اُن سے جو گرد پیش
ھیں مقابله کیا تو وے گویا ایک نرالي اورنئي
خلقت نظر آئے * انکي ولایتوں میں سب کچھه
موجود ھی اور کوئي چیز که جسکا وہاں نا یاب
ھونا ذھن میں گذرے بہت دشوار * انکي ھزاروں
حکمتیں جو اُنکے آرام و خوشي کیواسطے عمل
میں آتیں ایسي ایسي ھیں که کبھي دیدہ نه
شنیدہ * اور جو جنس که انکي اقلیم میں میسر
نہیں ھوسکتي اُسکو اپني تجارت سے مہیا و موجود
کرتے ھیں *

شہزادے نے اِستفسار کیا که اھل یورپ
کس وجه سے اسقدر صاحب قوت اور ذي شوکت ھیں
اور کیوں ایسا آساني سے ایشیا اور ولایت افریقه
میں تجارت و فتحیابي کے واسطے آتے جاتے اور
کامیاب ھوتي ھیں * کیا اھل ایشیا اور افریقه
انکے ملکوں کے کناروں پر نہیں جا سکتے اور انکے
بندروں میں اپني قوم کا عمل دخل کیوں نہیں
کرتے * آیا اُنکے حاکموں پر حکومت نہیں
کرسکتے * کس لئے که وہ ھوا جو اُنھیں پھیر لیجاتي
ھی وھي ھمیں بھي وہاں لیجائیگي *

گیارھویں فصل

اِملاک کا قصہ اور ذکر حج کا *

اِملاک ابھي بہت سر گرم ھوکے اپنے پیشہ شاعریکو بڑھاتا چلا جاتا تھا اِسي اثنا میں شہزادے نے گھبراکر فرمایا کہ بس کرو تمنے مجھے قائل کیا اور بہت تکلف سے میرے ذھن نشیں ھوا کہ کوئي شخص کبھي شاعر نہیں ھو سکتا خیر تم فقط اپني سرگذشت راست درست بیان کرو * املاک بولا حقیقت میں شاعر ھونا بہت دشوار ھی * اُسنے فرمایا ہاں ایسا مشکل ھی کہ اب اس سے زیادہ اسکي مشقتیں سنے کي مجھمیں طاقت نرھي آیندہ تم یہہ اظہار کرو کہ ایران سے پھر کہاں گئے *

وہ عرض کرنے لگا کہ ایران سے میں نے ملک شام میں ھوکے سفر کیا اور بیت المقدس میں تین برس رہا جہاں بہت سي شمالي اور غربي قوموں ساکنان ولایت یورپ کے ساتھہ اکثر گفتگو کي فی الواقعي وے ایسي قومیں ھیں جنکے اختیار میں اب سب قوتیں اور فہم و ادراک ھیں * انکي فوجونکو کوئي روک نہیں سکتا اور انکے جہاز بہت سي دور دراز ولایتوں پر

غیر درست کو انکے منتخب اور غیر تبدل حالت کے
خیال کرے بالفعل کي آیتون اور تجویزون پر
ملتفت نہو بلکہ اصل مطلبونپر نظر کرے جو همیشہ
ایک سے هوں * اسي جہت سے چاهئے که وہ به تدریج
اپنے نام کي ترقي سے آسودہ هو اور زمانیکي تعریف
کو سبک سمجھے اور اپنے نام کے دعویکو آیندہ کے
انصاف پر حوالے کر کے آپ کو مثل مترجم
خلقت و شارع و استاد انسانکا تصور کرے اور اپنے
تئیں آیندہ کي نسل کے خیالات وطریق ودستورکا
تعلیم کرنیوالا پہچانے وقت اور مقام کا پابند و
مقید نہ رہے * شاعرکي محنت وتلاش هنوز آخر
نہیں هوئي حتی الامکان مختلف زبانیں اور بہت
سے علمونکو جانے اُسکي عبارت قابل اُسکے
خیالوں اور قابلیت کے هو اور متواتر مشق
اور مزاولت روزمرہ سے هر نزاکت کلام آراستگي
پاوے اور مضمون برجستہ و موزون ظہور میں
آوے *

یا مختلف سائے صحرا کي سبزي کے بیان نہیں
کرتا مگر اپني تصویروں میں خلقت کي ایسي
نمودار اور دلچسپ شکلیں ظاهر کرتا هی که گویا
اصل حقیقت هر شخص کے خیالمیں آتي هی وہ
جزئیات کو چھوڑ دیتا هي جسے ایک شخص نے دیکھاهو
اور دوسرے نے ندیکھا کسواسطے که وے هر شخص
پر غافل هو یا صاحب غور خود بخود ظاهر اور
آشکارا هیں *

القصه کل انتہا فہم و فراست سب خلقت کا
فقط آدھا کام شاعریکا هی چاهئے که وہ اُس سے
سوا زندگي کے سب اوضاع سے واقف رہے اور هر
حالت کي خوشي اور مصیبت سے بھي آگاہ هو اور
جو چیز که انسانکے دلمیں گذر کر موجب خوشي اور
تشویش کا هوتي هی اُسکے هر طرحکے اختلاف سے
مطلع هو وے * اور ضرور شاعر اُس طبیعت
انسانیکے اختلاف کا سراغ لگائے جسطرحسے اختلاف
هر طرحکي ترکیبوں اور اتفاقي قوتوں آب و هوا یا
عادت کي تیزي اور چالاکي طفولیت سے نا امیدي
ضعیفي تک صورت پذیر هوئے هیں * اور لازم هی
که شاعر آپکو اپنے زمانے یا ملک کے تعصب یا
پا بندي رواج غلط سے بري رکھے اور درست و

زمین اور شفق آسمان کے چاهئے که یهه سب اسکے دلمیں بهت طرح طرح اور اقسام اقسام کے جمع هوں کسواسطے که هر خیال ذهن کي حقیقت کي مدد یا اخلاق اور قوت کے بیان کے لئے کار آمد نے هی * جو شخص که یهه باتیں بکثرت جانتا هی البته زیادہ تر قوت هر طرحکے بیان کي رکهتا هی اور اپنے پڑهنے والونکو هر وجه کي مشابهات اور تعلیم ناگهاني سے خوش کرسکتا هی * اسي جهت سے میں سب مشاهدات خلقت کے سیکهنے میں هشیار تها اور جس ولایت کي میں نے سیاحت کي اپني شاعري کي قوتونکے واسطے کچهه نه کچهه حاصل کیا *

راسلس نے فرمایا که ایسي بڑي سیاحت میں بهي البته تمهاري نظر سے بهت کچهه رہ گیا هوگا * دیکهو میں اِن محیط پهاڑوں میں کس مدت سے ابتک هوں اور جب باهر پهرتا هوں تو نئي نئي چیزیں متعدد مجهے نظر پڑتي هیں جنکو کبهي آگے ندیکها تها یا پیشتر هرگز انپر متوجه نهوا * املاک نے عرض کیا که شاعرکا کام امتحان کرنا فرد واحد کا نهیں بلکه اسکي کلیات اقسام کا هی اور عام خصایص اور بڑے بڑے مشاهدات کا یاد رکهنا * وہ رنگ برنگ لالي کا شمار

مضمون هو اور انسان میرا سامع * زیراکه جو چیز
که میں نے کبھي ندیکھي تھي اُسکو کیونکر بیان
کرسکتا اور از روے خوشي یا خوف کے ان لوگوں
سے بھي رغبت کسطرح هوسکتي جنکي طبیعت اور
خیال سے میں نا واقف تھا * پس میں نے قصد مصمم
کیا که شاعر هوؤں اور هر چیزکو جو نئے نئے مطلب کے
ساتھه دیکھا تو دفعة میرا میدان خیال کا وسیع هوگیا
اور کسي علم کا دقیقه مجھسے رہ نجاتاتھا * میں نے
پہاڑوں اور دشتونکي بخوبي سیرکي تا اُنکي شکلیں
اور صورتیں میرے دلپر نقش هوں اور هر درخت
صحراکے اور هر پھول طرح بطرحکے جو پہاڑوں کي گھاٹي
میں تھے میرے ذهن میں صورت پذیر هوئے
من بعد پہاڑ کے کزاڑونکو اور دولتخانے کے کاسوں کو
خوب غور سے دیکھا * کبھي نہر کے بانکوں
میں پھرا اور کبھي موسم برسات کے بادلوں پر
نظر کي اس جہت سے که شاعر کے نزدیک کوئي چیز
بیکار اور بیفائده نہیں هوتي * هر چیز که خوبصورت
یا خوفناک هی چاهئے که اُسکے خیال میں موجود اور
مہیا هو اور مناسب هی که وه سب شی سے واقف هو
جو دبدبے سے بڑي هی یا نزاکت سے چھوٹي * اور
درخت باغکے اور حیوانات جنگل کے اور معدنیات

بیشتر دلچسپ مضمون بیان کیواسطے مقرر کئے اور
بہت بہت پسندیدہ حادثے بندش کے لئہ اختیار کئے
اور اپنے پیروؤنکے واسطے کچھہ نہیں چھوڑا مگر یہہ
کہ بیان انھیں حادثوں اور خیالونکا باقي رکھا ھی *
پس کوئي سبب ھو مگر بظاھر معلوم ھوتا ھی کہ
قدیم شاعروں نے بہترین واقعونکو اپنے مضمون کي
بندش کے لئے پسند کیا تھا اور انکے پیرووں نے
اُنکي جزئیات میں ترقي حاصل کي * متقدمین قوت
ایجاد میں سبقت لیگئے اور متاخرین فصاحت اور
نزاکت میں خوب ھیں *

میري آرزو یہہ تھي کہ میرا نام بھي
اس فرقۂ نامور میں مشہور ھو چنانچہ میں نے سب
دیوان فارسي اور عربي کے پڑھے اگرچہ یہہ بھي
ھو سکتا تھا کہ میں ان جلدونکو بھي یاد کرلیتا جو مکہ
معظمہ میں آویزاں ھیں لیکن مجھے فورا معلوم ھوا کہ
کوئي آدمي کبھي نقل کرنیسے کچھہ بڑا نہیں ھو جاتا کیونکہ
فن شاعري ایک عنایت الہي ھی کہ دفعۃ نازل ھوتي
ھی * پس میري خواھش عالي نے مجھے مجبور کیا
اورکشاں کشاں اس بات پر لائي کہ میں اپنے خیال کو
دنیا اور زندگي کیطرف رجوع کروں اور اُس چیز کو
بیان کروں جو کہ قدرت خدا سے پیدا ھوئي ھی وہ میرا

دسویں فصل

املاک کا قصہ برقرار ھی اور ذکر شاعري کا بھي *

جس جگھہ میں وارد ھوا تو دریافت کیا کہ وہاں کے لوگ شاعریکے فن کو سب علمونسے زیادہ تر پسند کر کے شاعر کي ایسي تعظیم اور تکریم بجالاتے ھیں جیسے اسے بلا تصنع فرشتہ خو جانتے ھیں * مجھے بہت تعجب ھی کہ سب ولایتوں میں قدیم شاعرونکو سب سے اچھا سمجھتے ھیں خواہ اس سبب سے کہ شاعري بنسبت اور علموں کي خود بخود حاصل ھوتي ھی نہ کہ موافق اور فضل وکمالونکے جو بتدریج اور ھزار محنت و مشقت سے تحصیل ھوتے ھیں یا پہلے ھرقوم شاعریکو نئي بات جانکر متعجب ھوتے تھے اور وہ اعتبار اور شہرہ جو پہلے شاعرونکو اتفاقا حاصل ھوا تھا اسے برقرار رکھا ھی * یا یہہ کہ طریق شاعري بعینہ بیان کرنا طبیعت اور خواھش کا ھی جو ھمیشہ سے دونوں ایک ساں ھیں * چنانچہ پہلے شاعروں نے

انکار کیا نہ اسواسطے کہ مجھے ضرر پہنچایا تھا بلکہ احتیاطا پہلوتھي کیا تا کہ آیندہ اوروں کو نقصان نہ دیں * کیونکہ میں نے یقینا جانا کہ وے میرا نام لیکر اُن لوگوں کو جو اُنکا اسباب تجارت کا مول لینگے مقرر دغادینگے * غرضکہ میں اکبراباد میں رہا جبتک کہ کوئي چیز وہانکي سیکھنے کو باقي نرھي ھرگاہ بالکل کسب کمال کرچکا تو کشور ایران کا سفر کیا جہاں میں نے بہت سي یادگار قدیم عہدگي کي دیکھیں اور بہت سے نئے نئے اسباب زندگي کے نظر آئے * اھل ایران بہت ملن سار ھیں اُنکي صحبتوں میں ھر روزمیں جاتا تھا کہ انواع انواع طریق اور دستور جدید دیکھوں اور اُن لوگوں میں ھر طرحکي طبیعت انساني کا خاصہ دریافت کروں * زاں بعد میں ایران سے عربستان میں آیا جہاں ایک قوم اور گروہ دیکھي جو گلہ باني اور فوج کا کام کاج بھي کرتي تھي اور مسکن غیر معینہ میں رھتي * اُسکي دولت فقط گلہ اور غول تھي اور سب زمانوں میں سبکے ساتھہ موروثي لڑائي لڑتي چلي آئي تھي اگرچہ وہ اپني املاک پر نہ حریص تھي نہ حاسد *

جہاں پناہ نے مجھسے بہت سا احوال میري ولایت اور میرے سفر کا پوچھا مگر میں اب کسي بات کو بادشاہ کي بخوبي نہیں یاد کر سکتا کہ اُس نے کوئي ایسي عجوبا گفتگو کي ہو جو کسي شخص کي طاقت گفتار و قوت ناطقہ سے باہر ہو وے * خیر اسنے مجھے رخصت کیا اور ایسي مہرباني اور شیریں کلامي سے پیش آیا کہ میں نے بہر حال اُسکو دانا و نیکوکار سمجھا * میرا نام اور اعتبار اس درجے مشہور و معروف ہوا تھا کہ ان سوداگروں نے جو میرے ساتھہ تھے مجھسے درخواست کي کہ میں انکي سفارش محلکي بیگمات سے کروں تا کہ وے اپنے تحفجات تجارت کے انکي ہاتھہ بیچیں * میں انکي اس منت کرنیکي دلیري پر متعجب ہوکر بسہولت راہ کي بدسلوکیونپر طعنہ زن ہوا مگر انہوں نے میري اس شکایت پر کچھہ بھي پرواہ و اعتنا نکي اور کوئي آثار شرم و خجالت یا افسردگي خاطر کا انکے بشرے پر نظر نہ آیا *

بعد اسکے انہوں نے مجھسے پھر درخواست کي اور رشوت کي بھي طمع دي لیکن جب مینے خاطر اور دوستي سے اُنکے حق میں سفارش نکي تو انسے روپیہ لیکے کیونکر کرتا * پس صاف

اور کمزور سمجھکر خوش و مسرور ھوتے تھے *
شہزادے نے فرمایا کہ خیر اب آگے بیان کرو یہہ
واردات جو تم گذارش کرتے ھو اسمیں کچھہ شک
نہیں لیکن مجھے ان لوگو نکے دلکے موجبوں اور
قصاوت قلبي پر شبہ ھی کہ شاید ایسے موذي و
سنگدل نہوں *

املاک نے جواب میں کہا کہ میں اُس قافلے
کي ساتھہ اکبرآباد میں آیا جو دارالسلطنت پادشاہان
ھندوستانکا ھی اور وہانکي زبان سیکھنے لگا غرض کئي
مہینے کے عرصے میں عالموں سے گفتگو کرنے کے
قابل ھوا * چنانچہ بعضے ان میں سے مجھے ترش رو
اور کم گو معلوم ھوئے اور بعضے خوش مزاج اور
خوش بیان تھے بعض بعض جو کچھہ اُنھوں نے آپ
بہ مشکل حاصل کیا تھا اُسے اوروں کے سکھانے
میں ناراض ھوکر بخل کرتے تھے * اور بعضوں کي
طرز سے یہہ معلوم ھوتا تھا کہ اُنکو غرض اپنے
تحصیل علم سے یہي تھي کہ لوگونکو درس و تعلیم
دے کر اپني عزت معلمانہ کو بڑھائیں * مجھسے
شہزادونکا معلم ایسا خوش اور راضي تھا کہ پادشاہ
کے حضور لیگیا اور میري تعریف کي کہ قبلۂ عالم
یہہ شخص بہت صاحب علم و ھنر ھی * چنانچہ

شعر

نیش عقرب نه از پئی کینست
مقتضاے طبیعتش اینست *

شہزادے نے ارشاد کیا ذرا ٹھہر جاؤ مجھے اسکے سنے سے بڑا تردد ھوا آیا ایسي بھي خرابي انسان میں ھی کہ وہ بے اپنے فائدے کے دوسرے کا نقصان چاھے * البتہ یہہ بات میرے دھیان میں آسکتي ھی کہ سب لوگ اپني عمدگي سے خوش ھوں لیکن تمھارا اجنبي ھونا فقط اتفاقي تھا نہ کچھہ تمھارے قصور اور حماقت سے کہ موجب انکي شیخي کا ھوتا * اور اگر انکو منظور تھا کہ تمھاري نا فہمي پر فخر کر کے اپني عمدگي کو ظاھر کریں تو تمپر فقط نصیحت سے کیوں نہ آشکارا کیا یہہ کیا ضرور تھا کہ تمھارا نقصان وخسارہ چاہا * املاک نے التماس کیا تکبر و غرور ایسا ناچیز و ذلیل ھی کہ اپنے تئیں بہت پست اور قلیل فایدوں سے خوش کرے اور حسد خود اپني خوشي گوارا نہیں کرتا لیکن جسوقت کہ اورونکي مصیبت سے مقابلہ کیا جائے * وے میرے دشمن تھے کسواسطے کہ مجھے مالدار جان کر مجھہ پر جور و جفا کرتے

اس عرصے میں قریب تھا کہ جہاز کے
شغلو نسے بھي برداشتہ خاطر ہوؤں مگر بہر حال حفاظت
و عافیت سے بندر سورت میں جا پہنچا اور اپنے
روپئے کو تابمقدور چھپایا مگر کچھہ اسباب فقط
دکھانے کے واسطے مول لیکر ایک قافلے کے ساتھہ
جو اُس ملک کي اطراف میں جاتا تھا شریک ہوا *
میرے ہم سفروں نے کسي سبب سے احتمال
کیا کہ میں صاحب دولت ہوں اور میرے
تحقیقات اور تعجبات سے دریافت کیا کہ اجنبي
محض ہوں تو مجھے اُنھوں نے مجہول العقل و
نا فہم خیال کیا اور چاہتے تھے کہ ہر طرحسے لوٹ
لیویں * پس مجھے بھي فریب کے طریق وہت کھنڈے
سیکھنے پڑے کہ ان لوگونکا احوال معلوم کروں
کسواسطے کہ وے اغوا کر کے میرے نوکروں سے
میرا مال چروا تے تھے اور خراج گیر بھي انکے بھکانیسے
زیادہ محصول لیتے اور انکے کہنے سے لوگ جھوٹھے
جھوٹھے دعوے مجھہ پر کرتے تھے * ان باتوں سے
انھیں کسیطرحکا فایدہ معتدبہ نہ تھا سواے اسکے
کہ اپني زیادتي عقل پر فخر کر کے میري نا فہمي
پر ہنسیں اور اپني طبیعت کو خوش و محظوظ
کریں *

تکتے تکتے که فقط ایک هي حال پر نظر آتا تها خسته
خاطر هو گیا کیونکه میں هر بار وهي دیکهتا تها جو
کچهه که پهلي بار نگاه پڑتا * اُسوقت جهاز کے اندر اُترا
اور تهوڑي دیر تک اِسي حیص بیص میں شک و شبه
کرتا رها که آیا میري آیندهکي سب خوشیاں بهي مثل اسي
خوشیکي پژمردگي اور نا امیدي میں تمام هونگي *
بعد اُسکے پهر میں دلمیں سوچا که نهیں البته سمندر
اور زمین میں بڑا فرق هی اسواسطے که پاني میں کوئي
اور نئي بات نهیں سواے اسکے که خواه ساکن رهے یا
متحرک هو مگر زمین پر پهاڑ اور گهاٹیاں اور دشت
اور شهر بڑے بڑے هیں که جو آدمیونکي مثلوں
اوضاع اور مختلف راوٴنسے بهرے هوئے هیں *
امید واثق هی که اگرچه اس عالم میں کوئي نئي
بات نه پاوٴں مگر اِنسان کي صحبت میں بلاتکلف
عجیب و غریب چیزونکو دیکهونگا * اس خیال سے
میں نے اپني تشفي خاطرکي اور سفر دریا میں
مشغول هوا کبهي ملاحوں سے تدبیر جهاز رانیکي
سیکهتا جس سے هرگز آگے واقف نتها کبهي اپنے
چلن کے مختلف احوالو نکے واسطے تدبیریں کرتا
تها اُن حالتونکي جو گاهے تمام عمر مجهے نصیب
نهوئي تهیں *

سہل معلوم ہوئي کہ ایک صاحب جہاز سے آشنا واقف کار ہوکر اسکے جہاز پر سوار ہو اور ملکونکو جاؤں * مجھے کوئي اور غرض سفر جہاز سے نہ تھي سواے اِسکے کہ جہاں میں جاؤں اُن ملکوں کو دیکھوں جنکو پیشتر کبھي ندیکھا تھا * اسواسطے ایک جہاز پر جو بندر سورت کو جاتا تھا سوار ہوا اور میں نے اپنے باپ کو ایک خط اپنے اس ارادیکا اطلاعا لکھہ بھیجا *

نویں فصل

ہنوز سرگذشت اِملاک کي بیان کي جاتي ھی *

جسوقت کہ پہلے پہل عالم آب میں داخل ہوا اور کنارہ زمین کا نظر سے غائب ہوگیا میں نے خوفناک اور ہم فرحناک ہوکر چاروں طرف دیکھا اور اپني روح کو خیال کیا کہ وسعت سطح آب سے ازبس شگفتہ ہوگئي ھی اور یہہ میرے دھیان میں آیا کہ چاروں طرف خوشي سے یوں ھي دیکھتے دیکھتے کبھي آسودہ و سیر نہوؤں * لیکن تھوڑے عرصے میں اُس سطح آب کو

دوستوں اور شریکوں کے رهونگا کسواسطے که وه شخص همیشه میرا همسر هوگا جو دولت کے بڑهانیکي تدبیر میں میرے برابر ساعي رهیگا *

پس میں نے اپنا روپیه اُونٹوں پر بارکیا اور اسباب کي گٹھریوں میں اسے چھپایا اور بحر کبیر کے کناریکا سفر اختیار کیا * جب وسعت آب پر نظرکي تو میرا دل حشاش و بشاش هوا جیسے کوئي قیدي قید سے آزاد هو اور ایک شعله فهم و فراست کا میرے دلمیں مشتعل هوا * پھر قصد کیا که اور ملکوں کے وضع اور دستورکو جلد دیکھوں اور اُن علمونکو سیکھوں جو ولایت حبش میں معلوم و مفهوم نهیں هیں * ناگاه مجھے یاد آیا که میرے باپ نے میري جمع کي ترقي کے واسطے مجھه سے شرط کي تھي پر کچھه اُسکا قول و اقرار ایسا نه لیا تھا جسکا وفا کرنا ضرور هوتا لیکن صرف ایک جرمانیسے جسکے قبول کرنے میں مجھے اختیار تھا * اس جهت سے میں نے عزم مصمم کیا که اس عمده خواهش کو پورا کروں اور فهم کے چشموں سے سیراب هوکے تجسس کي تشنگي کو بجھاؤں *

غرض جسوقت میں نے اپني تجارت کو بے شراکت اپنے باپ کے خیال کیا تو یهه بات مجھے

اُسوقت میں بہت اُستادونسے سب علم اور کمال اپنے وطن کے حاصل کرچکا تھا * از بسکہ ہرساعت بسبب سیکھنے علوم جدید کے ہمیشہ خوش وخرم رہتا تھا لیکن جوانی کے عالم میں میں نے تعلیم کرنیوالونکا تعظیم وتکریم کرنا اپنے دلمیں گم کیا کسواسطے کہ جب میرے ہر روزکي تحصیل علم ہوچکتي تھي تو میں اُنکو اور عوام الناس سے فایق اور عاقل نہ پاتا تھا *

آخرش میرے باپ نے قصد کیا کہ میں کچھہ شغل تجارت شروع کروں اور ایک خزانہ کھولکر دس ہزار اشرفي گني اور مجھسے کہا کہ اےجوان اس جمع سے تو اپنا کاروبار کر * میں نے جب تجارت شروع کي تھي تو جمع اِسکے پانچویں حصے سے بھي میرے پاس کم تھي اور تم دیکھو کہ میں نے اُسے کوشش اور جزرسي سے کہاں تک بڑہایا * یہہ تمھارا مال ھی خواہ اِسے ضایع کرو یا اِس سے ترقي حاصل کرو اور اگر تم غفلت یا لہو و لعب میں تلف کرو تو پھر دولت حاصل کرنے کے لئے میرے مرگ کے منتظر رھو * پر اگر چاربرسکے عرصے میں تم اِسے دونا کرو گے تو میں اُسکے بعد کچھہ تم پر ضبط وربط نکرونگا بلکہ باھم ملکے مثل

ٹھیک ھو جاتي کیونکہ اکثر باتیں ھر چند بظاھر مختلف ھوں مگر حقیقت میں اختلاف نہیں رکھتیں * شاید میرا باپ امید رکھتا تھا کہ آیندہ کوئي وقت ایسا آوے جس میں اسکي دولت و حشمت محفوظ رہے و اِلا نہ یہہ کہ زندگاني سرسبز رھنے کے لئے البتہ کوئي خواھش ضرورتا لاحق ھوتي ھی بلکہ وہ شخص جسکو بالفرض اصل حاجتیں تمام و کمال مہیا ھوں تو خواہ نخواہ خیالي احتیاجونکو اختیار کریگا *

شہزادے نے کہا کہ میں اس امر کو فی الجملہ کچھہ سمجھتا ھوں مگر اسبات کا مجھے افسوس آتا ھی کہ میں کیوں تمھاري گفتگو کا مانع ھوتا ھوں * اِملاک اپني حقیقت کو پھر بیان کرنے لگا کہ فقط دولت کي امید پر میرے باپ نے مجھے مکتب میں بھیجا لیکن جسوقت کہ میرے دلمیں خوشي فہم و فراست کي حاصل ھوئي اور ھر بات کے ایجاد کرنے سے اِترانے لگا تو میں نے بہ اِخفا دولت کو حقیر جاننا شروع کر کے ارادہ کیا کہ اپنے باپ کے مطلب کو فوت کروں جسکي کم عقلي پر میں اپنے دلمیں رحم اور افسوس کرتا تھا * میرا بیس برس کا سن تھا جبتک صحبت پدري مجھے تکلیف سفر کي مانع تھي اور

حاکم کبھي اُن سب سے مطلع نہیں ھو سکتا اور باوجود اطلاع یابي و ثبوت جرم سنگین کے بھي مجرموں کو سزاے قرارواقعي کم دے سکتا ھی * راسلس نے کہا کہ میں یہہ نہیں سمجھتا لیکن اس بحث و تکرار اور فحواے کلام سے تمھاري سرگذشت سنے کا زیادہ تر مشتاق ھوں خیر تم بیان کرو *

املاک نے جواب دیا کہ میرا باپ بہ‌دل چاھتا تھا کہ سواے باب تجارت کے میں کسي اور تعلیم و ترتیب کو حاصل نکروں * اور میري قوت حافظہ اور زود فہمي کو دیکھکر بارہا کہتا تھا کہ کسیوقت ولایت حبش میں تو سب سے بڑا دولتمند ھوگا * شہزادے نے فرمایا کہ کسواسطے تمھارا باپ اپني مزید دولت چاھتا تھا درحالیکہ خوف سے اُسي کو جو موجود تھي چھپا کر نہ صرف کرتا اور نہ کسي سے آشکار کرسکتا تھا * تمھاري راستي پر مجھے شک کرنا ناگوار ھی مگر یہہ دونوں اختلاف باھم نہیں ھوسکتے کس لئے کہ اجتماع ضدین محال ھی *

املاک نے عرض کیا کہ دو باتیں جو آپسمیں مختلف الحال اور خلاف عقل ھوں ھراینہ درست نہیں ھوسکتیں لیکن جب انسانسے سرزد ھوتي ھیں تو دونوں

کسي پر زيادتي کرے اور وہ بے سياست کے رہے *
اسبات سے ميرا خون جوش مار رہا هی جب سے
ميں نے سنا هی که سوداگر اپني دولت سے کچهه سود
اور خوشي حاصل نکر سکے اس خيال سے که مبادا حاکم
وقت اپني طمع خام سے اُسے لوٹ لے * تم نام تو بتاؤ
اُس حاکم کا جو لوگونکو لوٹتا هی تاکه ميں اُسکي خطا
اور قصور شاهنشاه سے بيان کروں *

املاک نے کہا که تمهاري سرگرمي خلقي
اثر نيکي کا هی جو جوانيکي جهت سے چست و چالاک
هی مگر وہ وقت بهي آئيگا جب تم اپنے قبلهگاه کو اس
امر ميں بيگناه ٹهہراو گے اور شايد حاکم کا رويه تمهيں
ناگوار نهوگا * کسواسطے که ظلم و ستم مملکت حبش ميں
نه بکثرت هی اور نه جايز رکها گيا ليکن ابتک کوئي
وضع سلطنت کي ايسي عمل ميں نهں آئي که جسے بيداد
و ظلم بالکل دور هوا هو کيونکه فرمان برداري کے واسطے
چاهئے که لوگوں کے هاتهه اختيار هو اور جهاں انسان کے
اختيار ميں حکومت اور قوت هوتي هی تو اکثر اوقات
خواه نخواه بشريت سے کم زوروں پر کچهه جفا اور جور
هوگا * حاکم هر چند دفع ظلم و جواز انصاف کے واسطے
بهت سي کوشش اور احتياط کرے مگر تابکجا پهر بهي
نا تمام رهجائيگي اور جو جو قصور عمل ميں آتے هيں

اور سنا تحقیق کرنا اور جواب تحقیقات کے دینا
یہہ کام عالم کا ھی وہ دنیا کي سیاحت بغیر تکلف
دھوم دھام یا خوف و خطر کے کرتا ھی وہ نکچھہ
تمکنت رکھتا ھی اور نہ پہچانا جاتا ھی مگر اپنے
ھم رتبہ اور ھم صورت سے *

خلاصہ کلام میں سلطنت گوئیما میں پیدا
ھوا جو دریاے نیل کہ موہانیسے قریب ھی * میرا باپ
بہت بڑا سوداگر تھا جو ما بین اندروني ملکوں ولایت
افریقہ اور بنا در بحر کبیر کے تجارت کیا کرتا تھا *
وہ عزت دار اور جزرس اور جفاکش تھا لیکن پست راے
اور زردوست اور کم عقل * اسکو غرض فقط دولت
جمع کرنے سے تھي اور اپني دولت کو اس سبب
چھپاتا تھا کہ مبادا حاکم وقت چھین لے *

شہزادے نے کہا آیا ممکن ھی کہ میرا باپ
بھي اپني ریاست میں ایسي غفلت کرے کہ کوئي شخص
اسکي سلطنت میں مال غیر کے لینے میں دلیري کرے *
کیا وہ نہیں جانتا ھی کہ پادشاہ فقط اُس نا انصافي سے
جو آپ کرتا ھی مشغول الذمہ نہیں ھوتا بلکہ جو
اورونکي ناانصافي کو روا رکھتا ھی اس سے بھي
ھوتا ھي * اگر میں شاھنشاہ ھوتا تو اپني ادنیٰ
ترین رعایا پر بھي یہہ بدعت روا نرکھتا کہ کوئي شخص

اپني داستان کو شروع کیا تو فی الفور راسلس کو کسي نے مجلس میں جہاں صحبت عیش و سرور کي مہیا تھي بلایا پس وہ شام تک اپني تحقیقات سے محروم رہا *

آٹھویں فصل

احوال املاک کا *

اقالیم منطقه محرقه میں عیش و نشاط اور ضیافت و مہماندار یکے واسطے صرف وقت شام کا مقرر ھی اس جہت سے آدھي راتکے پیشتر باجا بجنا موقوف ھو جاتا تھا اور شہزادیاں بھي آرام و استراحت کو جاتي تھیں * راسلس نے اُسوقت اپنے ھمنشیں املاک کو بلایا اور درخواست کي کہ وہ اپني سرگذشت ابتدا سے آغاز کرے *

املاک نے کہا کہ میرے احوال کو بہت طول نہوگا کیونکہ وہ زندگي جو علم کي تحصیل میں صرف ھوتي ھی وہ بغیر شہریکي گذري چلي جاتي اور بہت تھوڑے حادثوں سے مختلف ھوتي ھی * اور علی العموم گفتگو کرنا اور تنہائیمیں متفکر رھنا پڑھنا

شعروں میں اِملاک شاعر نے طرح طرحکے احوال
اِنسان کے بیان کئے ھیں * چنانچہ شاھزادہ نے اُس
شاعر کو اپنے خلوت میں بلایا اور چاہا کہ وہ پھر
دوبارا اپنے اشعار پڑھے * بعد اُسکے شہزادہ اس سے
دوستانہ اختلاط میں مشغول ھوا اور غنیمت سمجھا
کہ ایسا شخص میں نے پایا جو دنیا کے حال سے
بخوبي واقف ھی اور یہہ بھي اس سے ھو سکتا ھی کہ
اپني دانائي سے زندگي کے احوالونکو بصورتہا ے رنگین
دکھائے * پس شہزادہ اس سے ھزاروں چیزونکے سوال
کرتا تھا اگرچہ وے اورونکے نزدیک مشہور ھیں مگر
شہزادہ اپني قید طفولیت سے انسے اجنبي تھا * شاعر نے
اسکي ناواقفیت پر افسوس کھایا اور اسکے تفحص و
تجسس کو پسند کیا * غرضکہ ھر روز نئي نئي باتیں
تعلیم کیا کرتا تھا یہاں تک کہ شہزادے کو اپنے خواب
راحت کا وقت ناگوار ھوتا اور مشتاق رھتا تھا صبح ھونیکا
جبتک کہ اسے پھر خوشي تازہ حاصل ھو *

ایکدن وے دونوں باھم ھو کے بیٹھے تھے
شہزادے نے املاک سے کہا کہ تم اپنا احوال تو
بیان کرو کہ کس حادثے سے مجبور ھوئے یا کس
سبب تمھیں رغبت ھوئي کہ اس گھاٹي میں اپني
زندگي بسر کرو * چنانچہ جسوقت اس شاعر نے

کوششونسے خوش و خرم اُس گھاٹي میں رہ سکتا تھا
تو بھي رفتہ رفتہ مایوسي اُسپر طاري ہوئي *
جب برسات کا موسم موافق معمول اُن ولایتونکے آیا
اور شہزادہ باغوں اور میدانوں میں پھرنے سے
باز رہا تو اُسوقت اسنے اپنے دلمیں پھر اُوداس رہنا
شروع کیا *

اُس سال برسات ایسي شدت سے ہوئي
اور اِسقدر طغیاني آب کي دیر تک رہي کہ کبھي آگے
ایسي نہوئي تھي گویا کہ پہاڑکي چوٹیونپر سے بادل
ٹوٹ پڑے اور ہر طرف میدان میں نالے اِس
شدت سے بہے کہ وہ غار جس میں اُس گھاٹي کا پاني
جاتا تھا کثرت آب سے تنگ ہوگیا اور جھیل بھي
کناروں تک لبریز ہو کے بہ نکلي تھي * تمام گھاٹي
میں ایک سطح آب تھا سواے اُس قطع زمین بلند کے
جسپر وہ دولتخانہ واقع تھا اور بعضي اور جگھہ بھي جو
زمین سے بلند تھي اور کچھہ آنکھہ سے نظر نہ آتا تھا *
غول اور گلون نے چراگاہ کو چھوڑدیا تھا حیوانات
وحشي اور خانگي بھي پہاڑوں میں چلے گئے تھے *

اِس طوفان کے آنے سے سب شہزادے اپنے
خلوت کے شغلوں میں مصروف تھے اور راسلس
شہزادیکو اِس ایام میں کمال رغبت ایک نظم سے ہوئي جسکے

غرض ایک برسکي عرصے میں وہ بازو طیار ہوئے اور ایک صبح معین کو وہ صناع ایک چھوٹے ٹیکرے پر اُڑنے کے لئے مستعد ہوا اور تھوڑي دیر اپنے شہپروں کو ہوا جمع کرنیکے واسطے ہلایا کیا بعد اُسکے اپنے مقام سے جست کي اور ایک لمحہ میں جھیل میں گر پڑا دراصل اُسکے بازو ہوا میں کچھہ کام کے نہ تھے وہ پاني پر تھم رہا * شہزادے نے اُسے خوف اور شرم کے مارے نیم جان دیکھہ کر زمین پر کھینچ لیا *

ساتویں فصل

شہزادے کا ایک عالم کو پانا *

شہزادہ اس حادثے کو دیکھکر بہت ملول نہوا کیونکہ اسے غرض اسمان پر اُڑنیسے صرف یہہ تھي کہ کوئي صورت رہائیکي اپنے واسطے نکالے اسپر بھي اُسنے اپنے اِرادے کي پیروي کي کہ بہر صورت اِس گھاٹیکو چھوڑا چاہئے *

اُسکے خیالات اور تصورات رہائیکي بابت تمام ہوئے اور بظاہر اُسے کوئي صورت دنیا میں داخل ہونیکي معلوم نہوتي تھي * باوجودیکہ وہ اپني سب

صناع نے کہا کہ اگر سب آدمي نیک هوتے
تو میں اُن سبکو اوڑنا سکھاتا لیکن کیونکر نیک آدمي کي
حفاظت هوسکے گي اگر بد آدمي اپنے اختیار سے
آسمان پر سے اترے کیونکہ قلعه اور دیواریں اور
پہاڑ اور سمندر حائل نہیں هیں جو دشمن کي فوج سے که
بادلوں میں هو کے آسمان سے اترے پناہ دے سکیں *
اور شمال کے راهزن هوا میں معلق رہ کے دفعة بغیر
لگاؤ کسي چیز کے میوہ دار ملک پر جو اُنکے زیر
قدم هی اُتر آویں گے بلکه یہه گھاٹي بھي جو
مقام عزلت شہزادونکا اور استقامت عیش و عشرت کي
هی دفعة بعضے برهنه قوموں کے اُترنے سے جو
سمندر جنوبي کے کنارے مجتمع هیں برهم هو جائیگي *
شہزادے نے اخفائے راز کا اقرار کیا اور
اسکے اتمام هونیکي راہ دیکھتا رہا بالکل مایوس نتھا
بلکه اکثر اس کام کو دیکھا کرتا تھا اور اُسکي
ترقي میں فکر کیا کرتا اور بہت سي کلوں کے ایجاد میں
حرکت آساني اور قوت کي چالاکي کے باهم هونیکو
یاد رکھتا * اُس صناع کي هر روز زیادہ خاطر جمع
هوتي تھي که میري تیز پروازي سے کرگس اور عقاب
بھي آسمان میں پیچھے رہ جائینگے اور شہزادے کے
بھي دلمیں اُسکي باتوں کي امید کا اثر هوگیا *

مجھے یقین ھی کہ ایسي بلندي سے جہانتک کہ زندگي بھي وفا کرے جلد تر گرنے میں لاریب بڑا خوف ھوگا *

صناع نے کہا کہ کوئي شخص کسي کام پر کمر نہ باندھیگا اگر پیش ازوقوع اُسکے تمامي عوارض ممکنہ کو رفع کیا چاھیگا * اگر آپ کو منظور ھی تو میں اول آپ اس جوکھم کو اختیار کرکے اوزونگا کیونکہ مجھے حقیقت اور ترکیب سب حیوانات پرند کي معلوم ھی اور اسبات کو چمگادڑ کے بازوؤں سے کہ جو ازروے ترکیب کے تہ بتہ وصل ھیں اور بہت آساني سے وضع انساني میں شامل ھو سکتے ھیں دریافت کیاھی * پس اس ترکیب سے میں کل اپنا کام شروع کرونگا اور مجھے امید ھی کہ میں ایک برس کے عرصہ میں ھوا پر سیر کرونگا جو حسد و پیروي انسان سے باھر ھو * مگر اس کام کو اس شرط سے بجالاؤنگا کہ اُسکي حکمت کسي پر ظاھر نہو اور آپ بھي مجھسے کسي اور کے واسطے سوا میرے اور اپنے بازو بنانیکو نفرمائیگا * راسلس نے جواب دیا کہ کیا تم ایسے عمدہ فایدے کو اورونسے دریغ کروگے چاھئے کہ سب ھنر سبکي بھلائیکے واسطے عمل میں آئیں کیونکہ ھر شخص آپس میں ایک دوسریکا محتاج ھی لازم ھی کہ جو کچھہ اُسے حاصل ھوا ھو اُس سے زیادہ ازراہ مہرباني کے بتائے *

اسکے باشندونکو اپنے نیچے چلتے پھرتے ہوئے دیکھیگا
اور زمین اسے بسبب اپني حرکت یومي کے بتدریج نظر
آویگي اور تمام اقلیمیں درمیان خطوط متواتر یکے
ملاحظه کریگا * پس وہ ناظر جو ہوا میں معلق ہی کیسا
خوش ہو جب یہه متحرک تماشا زمین اور سمندرکا
اور شہروں اور دشتونکا معاینه کریگا خاطر جمعي سے
بنا در تجارت اور لڑائي کے میدانوں اور پہاڑونکو جو
راہزنوں سے بھرے ہوئے ہیں اور بلکه میوہ جات
جو اپني کثرت سے اسودہ اور بسبب صلح کے محفوظ
ہیں نظر کریگا اسوقت ہم کیسا آسانیسے دریاے نیل کا
اسکي تمام راہ سے گذر کے سراغ لگائینگے اور بہت سي
اقالیم بعید تک چلے جائینگے بالکل ایک سرے سے زمین
کے دوسرے سرے تک حقیقت خلقت کي مشاہدہ
ہو جائیگي *

شہزادیني کہا که یہه سب بہت مطلوب
اور نہایت مرغوب لیکن مجھے خوف ہی که کوئي
شخص ایسا نہیں جسکي سانس اسقدر بلند اور خیالي
جگہه تک کفاف کرے * میں نے سنا ہی که بہت بلند
پہاڑوں پر سانس لینا دشوار ہوتا ہی اور ان نشیبوں
سے اگرچه ایسي بلند ہیں که لطافت ہوا بہت
پیدا ہوتي ہی انپر سے گرنا آسان ہی اس جہت سے

تیرنا هی * اور هم صرف اپنے مقدار قوت بالغ میں مختلف ثقل هیولی کي رکھتے هیں جسمیں سے گذرتے هیں تم البته هوا سے تھمے رهو گے بلکه اگر هواکي قوت سے زیادہ تر زور کرو گے تو اسکے دباؤ سے نکل جاؤ گے *

راسلس نے کہا که تیرنیکي کثرت میں بہت محنت پڑتي هی اس جہت سے که اعضاے قوی جلد تھک جاتي هیں * میں ڈرتا هوں که اڑنے میں اس سے زیادہ زور پڑیگا اور بازو بھي ناکارہ هو جاوینگے جبتک که هم به نسبت تیرنیکي زیادہ اڑ سکیں *

صناع نے کہا که محنت زمین سے بلند هونیکي البته بڑي هوگي جسطرح بہت بھاري گھریلو مرغوں میں محسوس هوتي هی لیکن جب هم زیادہ بلند هونگے تو قوت جاذبه زمین کي اور ثقل بدنکا رفته رفته گھٹے گا جبتک که اس طبقے تک پہنچیں جہاں آدمي هوا میں بغیر کسي میلان کے ٹھہرا رهیگا تو اسوقت خبرداري چنداں ضرور نہیں لیکن آگے بڑھنیکے واسطے تھوڑیسي بھي قوت موثر هوگي * ماشاءالله آپکي طبع ایسي عالي هی که بسهولت دریافت هو جایگا که کس خوشي کے واسطے فلسفي نے بازو مہیا کئے که آسمان میں تھم کر زمین کو اور تمام

تیز و تند بازو لگاؤں کہ وسط ہوا پر چلے اور
اسمانوں کے وسعت میدانوں سے راہ فہم و فراست کي
کھلے * صرف کاہل و جاہل رفتار زمین کا محتاج رہے *
اِس مژدہ نے شاہزادے کي شمع آرزو کو
پھر روشن کیا کہ وہ ان پہاڑوں سے گذر کے نجات
پائے * کیونکہ جو کچھہ کہ ازروے جر ثقیل کے طیار کیا
تھا اسے دیکھہ کر خیال کرتا تھا کہ اور بھي اس سے
زیادہ ہوسکتا ہی اس سبب اسنے قصد کیا کہ میں
زیادہ تحقیق کروں پیشتر اس سے کہ میري امید قطع ہو
اور مبتلا رنج و بلا کا ہوؤں * اس صناع سے کہنے لگا
کہ میں ڈرتا ہوں اگرچہ تمہارا خیال بہ نسبت تمہاري
تدبیر کے زیادہ ہی پر اب تم مجھسے اس چیز کو
بیان کروگے جسے تم بنایا چاہتے ہو نہ وہ شی کہ
جانتے ہو کسواسطے کہ میري دانست میں ہر حیوان اپنے
عنصر سے علاقہ رکھتا ہی جیسے پرند ہوا سے اور انسان و
حیوان زمین سے متعلق ہی * اس صانع نے عرض
کیا کہ مچھلیاں پاني سے منسوب ہیں پر اسمیں
حیوان بھي اپني طبیعت اور انسان اپني حکمت
سے تیر سکتا ہی * پس جو شخص کہ تیر سکے وہ
اُڑنے سے عاجز نہیں تو گویا تیرنا ایک سیال
غلیظ میں اڑنا اور اڑنا مثلا سیال رقیق میں

ایک باغچہ شہزادیوں کے واسطے اسنے آراستہ کیا
تھا جس کے درختوں میں پنکھے ٹھنڈي ھوا کے واسطے
لگے ھوئے تھے کہ اس نہر کي جہت سے جو وہاں
ھو کے گذري تھي ھمیشہ ھلتے رھتے * اور طرح
طرحکے خوش آواز باجے قرینہ کے ساتھہ رکھے ھوئے
تھے جس میں سے بعضے اثر ھوا سے بجتے اور بعضے
پانیکي قوت کے باعث آواز خوش دیتے تھے *
راسلس اکثر اس صانع کے دیکھنے کو آیا کرتا
تھا اس واسطے کہ ھر چیز کے دریافت کرنے سے
خوش ھوتا اور خیال کرتا کہ وہ وقت بھي آئیگا جو سب
میرے فہم اور محاصل دنیا کام آوینگے * چنانچہ
ایکدن موافق معمول کے وہاں آیا دریافت کیا کہ
وہ دستکار ایک باد باني گاڑي بنانے میں مشغول ھی
اور دیکھا کہ ایسي چیز بھي سطح مستوي پر چل
سکتي ھی تو بہت پسندیدگي سے اس گاڑیکي طیاریکي
درخواست کي * شہزادے کي اس نظر لطف سے وہ
کاریگر بہت خوش ھوا اور چاہا کہ اُس سے بھي زیادہ
مورد الطاف ھو * عرضکي جہاں پناہ آپنہ چھوٹي چھوٹي
چیزیں ابھي دیکھي ھیں جو علم جرثقیل سے بنائي جاتي
ھیں اِلا میرا مدت سے یہہ ارادہ ھی کہ میں جہازوں
یا گاڑیونکي سست سواري کے بدلے آدمي میں ایسے

گھٹنے لگي اس جہت سے اسنے اپني سير کرنا اور پہاڑوں کا پھرنا موقوف کيا اور نئي محنتوں اور تلاش سراغ سے باز رہا جن کو سمجھا تھا کہ کبھي انسے راہ نجات کي نہ پاوٴنگا * آخرکار يہہ بات ٹھہرائي کہ ہميشہ اپنے ارادے کو پيش نظر اور ملتوي رکھوں جبتک کہ اسکا وقت آوے *

چھٹي فصل

---

* گفتگو اُرنيکي تدبير پر *

اُن صناع اور صاحب ہنروں ميں سے جو اُس گھاٹي ميں وہاں کے رہنے والونکو بہلاتے اور انکے واسطے لوازمہ خوشي کے مہيا کرتے تھے ايک شخص جو علم جر ثقيل ميں مہارت کلي رکھتا تھا اسنے بہت سي کلوں کو فايدے اور شغل کے واسطے ايجاد کيا * چنانچہ ايک پہيئے سے جو نہر کے سبب پھرتا تھا پاني کو ايک بلند برج پر چڑھايا جہاں سے سب مکانوں ميں اس دولتخانہ کے جاتا اور ايک نشيمن باغ ميں بنايا تھا جسکے گرد وہ ہميشہ دستکاريوں کي بونديوں سے ٹھنڈي ہوا کھايا کرتا

ان بےاثر تلاشوں میں اسنے دس مہینے کاٹے مگر اُسکے اوقات بہت خوشحالي سے گذرتے تھے کہ هر صبح کو وہ نئي امید کے خیالوں میں بیدار هوتا اور شام کو اپني مشقت و محنت پر تحسین و آفریں کرتا راتکو خستگي سے نیند بھر کے سوتا تھا اور هزار طرحکے دلچسپ مشغلوں میں مصروف هوتا جو اسکي محنتکو ترغیب دیتے اور اسکے هر طرحکے خیالوں کي آراستگي کرتے تھے * وہ پہاڑوں پر طرح طرحکے حیوانات کي عقل حیواني کا اور انواع انواع نباتات کے خصایص اور خواص کا امتیاز کرتا تھا * اسنے ایسا کامل مقام حیرت پایا تھا جسکي غور کرنے سے اپني تسکین خاطر حاصل کرتا چنانچہ اگر کوئي صورت اپني رہائیکي اس گھاٹي سے نپاتا تو بھي اپني کوششوں پر خوش هوتا اگرچہ ابتک اُنسے کامیاب نہوا تھا کیونکہ ان سعیوں کے باعث اسکو بہت سے نئے نئے سامان مہیا هوئے تھے جسکے دریافت کرنیکو اسکا دل بہت چاهتا تھا *

ازبسکہ شہزادے کا دل اصل مطلب اور عیش حقیقي سے نہ گھبرا تھا تو اسنے قصد مصمم کیا کہ کچھہ مخصوص طریق فہم انسانیکي حاصل کیا چاهیے باوجودیکہ اسکي خواهش اسیطرحسے رهي مگر امید

شہزادہ ایسا بیقرار تھا جیسے ایک عقاب کسي ٹھاٹھر میں تڑھپے * کئي ھفتے تک پہاڑوں پر چڑھکے دیکھتا پھرا اس خیال سے کہ شاید وہاں کوئي درہ ایسا ھو جو جھنڈ جھاڑي میں چھپا ھو لیکن سب پہاڑوں کي چوٹیوں پر سے انکي بلندي کے سبب گذرنا نا ممکن تھا * اُس لوھے کے پھاٹک کے کھولنے سے نا اُمید تھا بسبب اُسکے کہ وہ فقط حکمت اور صنعت عملي سے بند نتھا بلکہ ھمیشہ اسکي حفاظت کے واسطے متعدد پھرے سپاھیونکے رھتے تھے اور سامھنے ھر شخص کي مدنظر کے واقع تھا *

بعد اسکے راسلس نے اس غار کو دیکھا جس میں سے ھوکے پاني جھیل کا جاتا تھا خصوصا اسوقت جھک کے خوب غور سے نگاہ کي کہ جب آفتاب بخوبي اسکے مھانے پر درخشاں ھوتا تھا وھاں بھي صاف یہہ نظر آیا کہ بہت سي ٹوٹي چٹانیں پہاڑونکي ھیں اگرچہ وھاں دھار پانیکي بہت تنگ راھوں میں سے ھوکے بہتي ھی مگر مجال نہیں کہ کوئي شخص اسمیں ٹھہرسکے * پس شاھزادہ ان سب باتوں کو دیکھہ اوداس ھوکر پھرا لیکن ان سب سے قطع نظر فقط برکت امید کا اپنے دلمیں یقین کیا کہ رحمت الہي سے کبھي مایوس نہوا چاھئے *

کچھہ نہ سمجھا کہ کسقدر بہت سي مفید نصیحتیں اور اشارے اِتفاقات سے حاصل ہو جاتے ہیں اور بارہا اکثر دل اپني سرگرمي کے سبب دور کي نگاہوں اور بعید مطلب کے واسطے جلدي کرتا اور ان حقیقتوں میں جو پیش پا افتادہ ہیں غفلت کرتا ہی * راسلس نے کئي ساعت تک اپنے افسوس پر افسوس کیا اور اس وقت سے اپنے دلمیں اس عیش و عشرت کي گھاٹي سے کوئي صورت رہائیکي جستجو کرنے لگا *

پانچویں فصل

---

* شہزادے کا اپني رہائي پر پیروي کرنا *

اسنے دریافت کیا کہ اب انجام کرنا اُس چیز کا سخت دشوار ہی جسکا آغاز خیال میں سہل معلوم ہوتا تھا کیونکہ جسوقت اسنے اپنے گرد و پیش نظر کي تو اپنے تئیں ایک احاطہ سے گرفتار پایا جو صنعت خدا سے بنا تھا کہ کبھي شکست نہوا اور اُس دروازے سے بند دیکھا جس میں سے کسیکو یہہ طاقت نہ تھي کہ ایکدفعہ جاکر پھرا ہو * پس

پہاڑوں پر چڑھنا اور مطلق العنان ہونا حاصل کیا مگر
ہاں مینے صرف کچھہ ترقي حاصل نکي اور ذرہ تمتع
نہ پائي بلکہ ابتک مجبور اور جاہل ہوں * چاند نے
بیس انقلاب سے زیادہ مجھے ایام زندگي کے گذرنے
پر نصیحت دي اور یہہ نہر پانیکي جو میرے زیر
قدم بہتي ہی اسنے بھي میري سستي اور بے شغلي پر
مجھے ملامت کي پر میں نے بے خبر فقط خیالات
دلي میں اپنا وقت ضایع کیا * نصیحت زمین کي اور
آسمان کے تارونکي میرے گوش زد نہوئي پس یے بیس
مہینے جو گذر گئے ہیں کون انہیں مسترد کریگا * غرض
ان غمگین اندیشوں اور فکروں نے راسلس کے دلمیں
اثر کیا بہر حال اسیطرح سے اسنے چار مہینے اور بسر کئے
اس قصد پر کہ میں کبھي آیندہ ایسے سست ارادوں
میں اپنے اوقات کو ضایع نکرونگا * اس عرصے میں
شہزادے کا دل ایک عورت کي آواز کے سننے سے مضبوط
اور مستقل ہوا جسکے ہاتھہ سے ایک تحفہ چیني کا
پیالہ گرکے ٹوٹ گیا تھا تو وہ اسوقت یہہ کہتي تھي
کہ جس چیز کي پھر مرمت نہو سکے تو اسکا افسوس
کرنا بیجا ہی *

اس نصیحت ظاہري سے راسلس نے اپنے تئیں
ملامت کي کہ تونے اسے دریافت نکیا اور اصلا نجانا اور

کچھہ کہ میں نے گم کیا فی الحقیقت وہ گذر گیا
کسواسطے کہ البتہ وہ وقت میرے قابو اور اختیار
میں تھا لیکن ان بیس مہینوں کے پھر آنیکا کون مجھے
یقین دلا سکتا ھی *

شہزادہ اپني حماقت پر مطلع ھوکے
بہت اپنے تئیں ملامت کرتا تھا اور مدت مدید تک
ایسے کاموں کي تشویش سے بیقرار رہا * بعد اسکے
کہنے لگا کہ جسقدر میرا وقت بسبب خطا یا حماقت
میرے آبا و اجداد کے یا قانون مملکت کے اختلاف سے
تلف ھوا میں اسے بکراھت یاد کرتا ھوں کچھہ
متاسف نہیں ھوتا مگر یہہ مہینے جو گذرے ھیں
جب سے نئي روشني کا پر تو میري روح پر پڑا
یعني تدبیر اس گھاٹي سے باھر جانے اور دنیا کے
حاصل کرنے کي خیال میں آئي ان مہینونکا نقصان
البتہ میرے قصور فہم سے ھوا ھی * فی الواقعہ میں نے
وہ چیز گم کي جو کبھي پھر آ نسکے گي میں نے بیس
مہینے کامل طلوع اور غروب ھوتے آفتاب کو اور
بیفائدہ تک ٹکي باندہ کے آسمانکي روشني کو دیکھا ھی
اوراس عرض مدت میں پرند نے آشیانہ اپنے مانباپکا
چھوڑ دیا اور اپنے تئیں وابستہ جنگل اور آسمانونکا
کیا برے نے بھي دود پینا موقوف کیا اور رفتہ رفتہ

مزاولت نیکي کا مانع هوا * کس مدت سے میري آرزو اور خواهشیں اس پهاڑ کي جهت سے که گویا وه میرا دایرۂ زندگي هی باهر هیں جس کوه کي میں نے ابتک کچهه کوشش نکي که اپنے واسطے کوئي راه مخلصي کي نکالتا *

راسلس اس خیال کے صدمے سے کچهه سوچ میں آکر بیٹهه گیا اور یاد کیا که جب سے میں نے عزم بالجزم اپني قید سے بهاگنے کا ٹهہرایا هی آفتاب نے مجهپر دو دفعه اپني راه سالاني کو طی کیا اور اب مجهے اپنے حال پر ایسا افسوس هی که آگے کبهي نه تها * پهر اسنے تصور کیا که زمان گذشته میں بهت کچهه عمل کرنا ممکن تها اِلا اب اس عهد سے کچهه نشان و علامت باقي نهیں * میں نے بیس مهینے زندگي کے انسان کے ساتهه مقابله کیا هي اور ایام زندگاني میں جهالت بچپن کي یا ضعف بڑهاپے کا شمار نهیں کیا جاتا * عالم طفولیت میں غفلت سے بهت وقت گذر جاتا هی اور اسکا کچهه خیال نهیں هوتا اور هم جلد قوت عمل سے عاجز هو جاتے هیں اصل زمانه هستي انسان کا عقلاً چالیس برس تک هی جسمیں سے میں نے چوبیسواں حصه فکر و اندیشے میں بسر کیا اور جو

تنہائي کو فراموش کیا اور درمیان هر ساعت کے
مقدمات انسان کے مختلف حادثوں کے واسطے
طیاریاں کرتا تھا اسبات کا خیال بھول گیا تھا که کس
وسیلے سے میں انساني کاروبار میں باهم هووں *
چنانچه ایکدن شهزاده نهر کے کنارے
بیٹھا هوا تھا اسنے اپنے دل میں خیال کیا که گویا
ایک یتیم عورت باکرہ هی که جو کچھه اسکے پاس
مال اسباب دنیا سے تھا ایک دغاباز عاشق نے لوٹ لیا
اور وہ اسکے پیچھه روتي هوئي اپنا اسباب و سرمایه واپس
کرنیکے واسطے فریاد کرتي چلي جاتي تھي * پس یهه تصور
راسلس کے دلپر ایسا نقش کالحجر هوگیا که وہ اس
عورت کے بچانیکو دفعةً اٹھه کھڑا هوا اور بذوق تمام
اس لوٹنے والے کے گرفتار کرنیکو دوڑا لیکن ازبسکه
گنهگار بسبب خوف کے بھاگنے میں جلدي کرتا هی
اس لئے وہ اس غارت گر کو حتی المقدور پکڑ نه سکا
مگر یهه خیال رکھتا تھا که باستقلال تمام اسکو تھکا ویگا
یهانتک که وہ پهاڑ اسکے سد راہ هوا *
اسوقت اسے یاد آیا که یهه صرف خیالي
بات هی اور اپني حرکت بیفایدہ پر مسکرا یا بعد اسکے
اپني انکھونکو پهاڑ کي طرف اٹھاکے کہنے لگا که یهه
رکاو کیا لا علاج هی جو ناگاه میري آسایش اور

میں گذریں گے چنانچہ بہت سي ساعتیں دن اور رات کي ایسي تھیں جسمیں راسلس فکر و تردد میں اکثر اپنے اوقات بسر کرتا تھا اور کسي کو اس کے حالسے کچھہ خبر نہوتي * اسنے اپنے بار زندگي کو بہت سبک کیا تھا اور بدل صحبت احباب میں جاتا کس لئے کہ اپني کثرت حاضر باشي کو باعث اپنے مقصد کي ترقي کا خیال کیا اور خوش ہو کے خلوت و تنہائي میں جاتا تھا کسواسطے کہ اُسے اب ایک مطلب تصور و خیال کا حاصل ہوا تھا *

اسکي خاص خوشي یہہ تھي کہ اپنے دلمیں اس دنیا کا تصور و دھیان کیا کرتا جسکو اسنے کبھي ندیکھا تھا اور اپنے تئیں ہر طرح کي حالت میں مصروف کرتا تھا کبھي مصایب خیال میں گرفتار کاسے امورات مشکل اور عجیب میں مشغول ہوتا * لیکن اسکي خیر اندیشي ہمیشہ ان تدبیروں میں آخر ہو تي تھي کہ جس سے تخفیف مصیبت اور افشاے فریب شکست جور و ظلم اور افراط خوشي کي اوروں کو حاصل ہو *

راسلس نے اسي طرح بیس مہینے اپني زندگي کے بسر کئے اور اپنے تئیں ایسا مستعد ہو کے خیالي دوادوش میں مصروف کیا کہ اپني اصل

پیشتر طول زندگي سے ڈرا هوا تها جسکا اُسکو گمان قوي تها که درازي عمر میں بهت سي چیزونکا متحمل هونا پڑتا هی اب اپني جواني میں خوش هی اس جهت سے که طویل برسوں میں بهت کچهه کیا چاهئے *

اس پهلي امید کے پر تونے جسکا کبهي شهزادے کے دلپر نقش نهوا تها اسکے رخساروں کو پهر مشتعل کیا اور نور بصارت کو دوچند بڑهایا یعنے که وه کسي خواهش کے بجالانے میں سرگرم اور برافروخته هوا اگرچه في الحقیقت مفصل اس خواهش کے انجام اور چگونگي حالت کو نجانتا تها *

اس میں شهزادے کي افسردگي خاطر اور تنهائي کي خواهش گم هوئي لیکن اسنے اپنے تئیں سرمنشا ایک ایسے پوشیده ذخیره خوشي کا جانکر جس میں فقط وه باخفا هو سکتا تها سب طرح کي تفریح طبع اور عیش و سرور میں اپنے تئیں مشغول کیا اور اس بات کي کوشش کي که اور لوگوں کو بهي اس حالت سے خوش کرے جس سے آپ ناخوش رهتا تها * اگرچه مسرت وکامیابي دنیا کي زیاده هو اور برقرار بهي رهے تا هم بهت سے اوقات زندگي کے سب شغلي

دیکھنا میرے واسطے ضرور ھی اِسلئے کہ اس حالت عیش و عشرت کي قدر معلوم ھو *

چوتھي فصل

شہزادے کے اُسي غم اور فکر کا برقرار رھنا *

اس عرصے میں آواز باجے کي آئي جو کھانے کے وقت بجتا تھا اور یہہ گفتگو بھي ختم ھوئي * آخرکار پیر مرد نہایت مایوس ھو کے چلا گیا اور سمجھا کہ جو نتیجہ میں اپني دلیلوں سے چاھتا تھا کچھہ حاصل نہوا بلکہ اُسکے برخلاف پایا * لیکن عالم پیري میں شرمندگي اور غمکو تھوڑا قیام ھوتا ھی اِسلئے کہ ھم اُس چیز کے بسہولت متحمل ھو سکتے ھیں جسکي طفولیت سے برداشت کرتے تھے یا زمان پیري میں اپنے تئیں کم توجہ پائیں تو ھم اورونکا بھي کم خیال کریں گے خواہ ھم بے التفاتي سے نظر کریں ان مصیبتوں پر جنکو جانتے ھیں کہ دست مرگ سے آخر ھونگي *

شہزادہ جسکي نگاہ بہت دور تھي جلد اپنے اِس اضطراب طبیعت کو نچھوڑ سکتا تھا اور وہ جو

هوئے دیکھتا هوں تو مجھے خیال آتا هی که میں بھي
اگر کسي چیز کي پیروي کرتا تو خوش اور دل شاد هوتا *
بسبب مهیا و موجود هونے سب چیز کے جسکي مجھے
احتیاج هی میرا هر ایک دن اور ساعت مدام یکساں
کٹتا هی بلکه گذشته کي نسبت ایام آیندہ زیادہ تر
سستي و اُداسي میں گذرتے هیں * اب مجھسے
تم بیان کرو اپنے تجربے سے که کسطرح فی الحال دن
همیں چھوٹا معلوم هو جسطرح بچپن میں هوتا تھا
جب تک که طبیعت تر و تازہ تھي اور هر لمحه وہ ایجاد
مجھے دکھاتا جو کبھي اُسکے پیشتر ندیکھا تھا *
میں بالفعل که هر حالت میں زیادتي اور فراواني
خوشي کي حاصل کرچکا بھلا تم هي بتاؤ کس چیز کي
آرزو کروں *

یهه سنکے وہ شخص عمر رسیدہ اس قسم کي
مصیبت پر بہت متعجب هوا اور نجانتا تھا که کیا
اُسکا جواب دے مگر چپ رهنا بھي اُسے ناگوار تھا
آخر کو اُسنے کہا که ای صاحب اگر تم نے مصایب
دنیا کے دیکھے هوتے تو تمھیں البته قدر و منزلت اپني
اس حالت کي معلوم هوتي * شهزادے نے کہا که واہ واہ
اِسوقت تمنے مجھے میري آرزو بتلائي مجھے بھي کمال
یهي تمنا هی که دنیا کي مصیبتیں دیکھوں اور اُنکا

سب حاضر جو آج شاهنشاه حبش کے پاس موجود
هیں یہاں نه کچھه محنت هی که آدمي اسکا متحمل
هو اور نه کسي باتکا خوف که اس سے ڈرے بلکه
جو کچھه که محنت یا دهشت سے حاصل هو سکے
بلا خوف و خطر تمکو موجود هی * غور فرما کے
مجھه سے بیان کرو که کون سي چیز تمھیں میسر نہیں
اور اگر کسي چیز کي احتیاج نہیں هی تو پھر کیوں
نا خوش و اداس رهتے هو *

شہزادے نے کہا که میري شکایت کا سبب
یہه هی که مجھے کسي چیز کي احتیاج نہیں یا میں
نہیں جانتا هوں که کس چیز کو میرا جي چاهتا هی
اِس باعث سے مجھے رنج و ملال هی کیونکه اگر کسي
چیز کي مجھے احتیاج هوتي تو البته اسکي خواهش میري
دلمیں پائي جاتي اور وه خواهش ضرور کوئي کوشش پیدا
کرتي تو میں اُسوقت آفتاب کو دیکھکر تاسف نکرتا
که ایسا آهسته آهسته مغرب کے پہاڑونکي طرف
چلاجاتا هی جس طرحسے اب دریغ کرتا هوں یا جب
دن هوتا تو میں اُسوقت افسوس نکرتا که جاگنے
سے بھي مجھے تکلیف هوتي هی اور خواب میں
اپني فکروں سے غافل هوجاتا هوں * جب میں بڑي
اور بکري کے بچوں کو ایک دوسرے کا تعاقب کرتے

اور اپني ناشکیبائي سے جلد چلنے پر مستعد هوتا لیکن یهه بات بهي اسکو نا گوار تهي که جس شخص کي اسنے اول تعظیم و توقیر کي تهي اور اب بهي اس سے محبت رکهتا هی اسکو آزرده کرے پس اس خیال سے اسے بلاکر اپنے ساتهه نهر کے کنارے پر بٹهلایا *

الغرض جب اس مرد مسن نے اسطرح جرات حاصل کي تو اس تغیر حال پر جو تهوڑے دنوں سے شهزادے میں مشاهده کرتا تها افسوس کرنے لگا * آخرکو پوچها که کس وجهه سے آپ اکثر اپنے دولتخانه عیش و سرور سے باهر آکر تنها اور خاموش بیٹهے رهتے هیں * راسلس نے جواب دیا که میں خوشي سے بهاگتا پهرتا هوں کسواسطے که غالبا خوشي خوشي کو برهم کرتي هی اور میري تنهائي کي یهه جهت هی که میں آشفته خاطر رهتا هوں میں نهیں چاهتا که میرے سایه سے اورونکي خوشي پرده ظلمت اور تاریکي میں پڑے * اس جهاندیده نے جواب دیا که مجهسے کسي شخص نے آجتک سوا تمهارے اس عیش گاه میں ایسي بات نهیں کهي میں چاهتا هوں که تمهیں قایل کروں کیوں که تمهاري ان شکایتونکا کوئي سبب حقیقي نهیں هی یهاں تمهارے اختیار میں وے چیزیں

تیسري فصل

احتیاجیں اس شخص کي جو کسي چیز کے محتاج نہیں

دوسرے دن راسلس کے قدیم معلم نے خیال کیا کہ مجھے دریافت ھوتا ھی شہزادے کو کسي قسم کے عوارض دلي لاحق ھوئے ھیں مناسب ھی کہ بمشورہ کچھہ انکا علاج کیا چاھئے اور بہ اخفا فرصت وقت پاکر اسکي گفتگو کیجئے مگر شہزادہ ازبسکہ مدت سے اسکي دانائي اور فراست سے بالکل فایدہ حاصل کرچکا تھا تو اسبات پر راضي نہ ھوکر کہتا تھا کہ کیوں یہہ شخص میرے پاس بے دھڑک چلا آتا ھی کیا مجھے ان سرگذشتوں کو بھولنے ندیگا اسلئے کہ جبتک وے نئي تھیں البتہ مجھے خوش آتي تھیں اور اب اچھي معلوم نہونگي جبتک کہ پھر میں اونھیں سہو و محو نہ کروں * یہہ کہکے راسلس درختوں میں پھرتا اور اپنے معمولي تخیلات میں مشغول ھوتا تھا * جب کسي چیز کا اُسے خیال آتا تو پہلے اپنے ھمراھي کو اپنے ساتھہ دیکھتا تھا

جو تمھیں حاصل ھی انسان کو نہیں * میں بہت سي ایسي مصیبتیں رکھتا ھوں جن سے تم آزاد ھو اکثر درد کے خوف سے ڈرتا ھوں در حالیکہ اس میں مبتلا نہیں کبھي گذشتہ برائیوں سے اور گاھے آیندہ کي شرارتوں سے خوف کرتا ھوں لیکن یہہ بھي یقین کامل ھی کہ خداوند عالم عادل نے اپني میزان عدالت میں مصیبتوں کو خوشیوں کے ساتھہ وزن کیا *

جب شہزادہ پھرتا تو ایسے ایسے مشاھدات میں اپنے تئیں مصروف کرتا اور بآواز حزیں ان باتونکو بیان کرتا تھا لیکن اُسکے بشرے سے یہہ ظاھر ھوتا کہ کوئي بات اُسکے ذھن میں ایسي گذري ھی جس سے اُسے کچھہ تشفي حاصل ھوئي کہ اُسنے نرم دلي اور صفائي قلب سے زندگي کي مصیبتوں میں تسکین پائي * غرض بہر حال راسلس اپني زندہ دلي کے سبب شام کو صحبت عیش و طرب میں آ کے شریک ھوا اور سب لوگ بھي خوش ھوئے کہ اسکي طبیعت سے کچھہ رنج و ملال دور ھو گیا *

شاخوں پر بیٹھتي ھیں تو خوش نظر آتیں اور اپني زندگي کو ایکسي آواز سے بسر کرتیں * میں بھي اسیطرح باجے اور گانے والے کو بلا سکتا ھوں لیکن وھي آواز جسنے کل مجھے محظوظ کیا تھا آج افسردہ کرتي ھی اور یہہ افسردگي کل اور زیادہ بڑہ جائیگي * میں جو غور کرتا ھوں تو میرے دل میں کچھہ ایسا خیال نہیں جسکے لایق نتیجہ حاصل نہو پر میري خاطرجمع نہیں * فی الحقیقت انسان میں کچھہ پوشیدہ ایسي تمیز بھي ھی جسکي خوشي اور عشرت اِس جگھہ حاصل نہیں ھوسکتي یا اور کچھہ خواھشیں نفس سے علیحدہ ھیں کہ جب تک پوري نہوویں اُسکي خاطرجمع ممکن نہیں *

راسلس نے یے سب بیان کر کے اپنے سرکو اٹھایا اور چاند کو طلوع ھوتا دیکھہ کے اسوقت اپنے دولتخانے کي طرف پھرا * جب میدان میں سے ھوکے گذرا اور اپنے گرد حیوانات کو دیکھا تو ان سے یہہ کہا کہ تم سب خوش ھو کچھہ ضرور نہیں کہ مجھپر کسیطرحکا رشک و حسد کرو کیونکہ میں رنج دلي میں مبتلا ھوں اور تمھاري خوشي پر میں بھي بغض و حسد نہیں کرتا کسواسطے کہ وہ خوشي اور خرمي

Abdul Salam Faroqui

که کوئي اُسکے قریب آتا هی * اکثر اُن بکروں پر
جو پہاڑونکے ٹیکرونکے درمیان چرتے چگتے تھے
نظرکرکے اپنے حال کو انکے حال سے مقابله کرکے
یهه بات کہتا *

کیا فرق هی انسان اور خلقت حیوان میں
کسواسطے که هرایک حیوان جو میرے پاس سےهو کے
گذرتا هی وهي جسماني ما یحتاج میں میرے
ساتهه شریک هی که جب بهوکها هو تو گهاس سے
سیر هوتا هی پیاسا هووے تو نهر سے پاني پیتا
هی اسے بهوکهه اور پیاس سے جب تسکین هوتي
هی تو آسوده هوکر سو جاتا اور پهر اٹهتا هی جو
بهوکها هو تو پهر کها پیکر آسوده هوتا هی *
چنانچه میں بهي مثل اسکي بهوکها اور پیاسا هوتا هوں
لیکن جب میں بهوکهه اور پیاس سے سیر هووُں
تو مجهے چین نهیں پڑتا مجهے اسکي مانند
بهوک سے اذیت توهوتي هی لیکن اسکي طرح سیر
هونے سے تشفي نهیں اور ساعتیں درمیان وقت
کے سست اور اُداس کٹتي هیں * لهذا میں
چاهتا هوں که پهر بهوکها هوں که جس سے مجهے
چیت آوے * چڑیاں میوے اور غلے کو چگتي
اور باغوں میں اوڑتي پهرتي هیں جب که

هوتي تهي مگر لذت اُن فواکهات کي جو اُسکے سامهنے
دهرے هوتے خیال نکرتا اور عین صحبت میں
راگ کي افسردہ خاطر هوکے اوٹهه کهڑا هوتا اور دور چلا
جاتا تها جهاں باجے اور مجلس کي آواز کان تک
نه پهنچتي تهي * اُسکے خادم اِس تغیر حال کو
دیکهه کر چاهتے تهے که اُسکي خوشي کي رغبت کو
پهر تازہ کریں مگر وہ اُنکي دلسوزي اور حسن
خدمت پر کچهه خیال نکرتا اور اُنکے التماس کو
قبول نکرتا تها * هر روز نهرو نکے کنارے پر جنپر
درختونکا سایه هوتا سیر کرتا جهاں اکثر چڑیاں
ڈالیوں پر بیٹهي رهتي تهیں انکي آواز کو سنا کرتا
تها اور اکثر مچهلیوں کو جو نهر میں کهیلتي
پهرتي تهیں دیکها کرتا اور کبهي چراگاہ اور پهاڑوں پر
جو حیوانات سے بهرے هوئے تهے که بعضے اُنمیں
سے گهاس چرتے تهے اور بعضے جهاڑیوں میں
سوتے هوتے نظر کرتا تها *

آخر کو راسلس کے مزاج کا حال سب پر
کهل گیا * ازانجمله ایک شخص اُن معلموں میں سے
جسکي باتوں سے شهزادہ آگے خوش هوتا تها پوشیدہ
اُسکے پیچهے چلا جاتا تها اِس اُمید پر که سبب اُسکي
بےچیني کا دریافت کرے اور راسلس یهه نجانتا تها

غرض که اُنکے فہم و ذکا کي ترقي کے واسطے
هر روز ایسي ایسي چیزیں گاتے تھے جنکے مضمون
میں خوبي اور تعریف اُس گھاٹیکي هوتي * اور اُنکي
خواهشونکے بڑھانے کے واسطے هر طرحکے سرور کا بیان
هوتا تھا * اسیطرح شہزادے صبح سے شام تک
عیش و عشرت میں مصروف رهتے تھے *

اِن باتوں سے اکثر شہزادونکو خوشي حاصل
هوتي تھي اور اِس سے سوا نچاهتے تھے * بخوبي یہہ
سمجھہ کر اپني زندگي بسر کیا کرتے که جو کچھہ
خوشي دنیا میں حکمت یا صنعت سے پیدا هوئي سو
همیں میسر هي بلکه تاسف کرتے تھے اُن لوگونکے
حال پر جنکي قسمت اُس عزلت آسایش اور آرام سے
محروم تھي اور اُنکو جانتے تھے که وے مصیبت
اور بلا میں گرفتار هیں *

القصه سب اسیطرح صبح کو بیدار هوتے
تھے اور شب کو استراحت و آرام کرتے اور آپس میں
خوشوقت اور خوشحال رهتے تھے مگر راسلس شہزادہ
جسنے چھبیس برسکے سن میں اپنے تئیں اُنکے
لہو و لعب اور صحبت سے جدا کیا تھا اور تنہا پھرنے
اور سوچ کرنے میں خوش رهتا تھا * وہ اکثر روبرو اُن
خوان نعمت کے بیٹھتا جن پر هر طرحکي نعمت موجود

دوسري فصل

بے چيني راسلس کي اُس عيش و عشرتکي گھاٹي ميں *

اُس گھاٹي ميں بيٹے اور بيٹياں بادشاہ حبش کي رهتي تهيں صرف اسبات کے جان نے کے واسطے که تغيرات خوشي اور آسايش کو اختيار کريں اور وے لوگ اُنکے پاس رهتے جو اُنکے محظوظ کرنيکے قابل هوتے اور اُنکو بهر صورت خوش رکهتے * شهزادے اور شهزاديان خوشبو اور معطر باغوں ميں پهرتي تهيں اور محفوظ قلعوں ميں استراحت اور آرام کرتيں * هريک حکمت اور تدبير ايسي عمل ميں آتي تهي جو باعث اُنکي سرور اور خوشي کا هوتي * وے جو قابل اور دانا اُنکي تعليم اور تربيت کے واسطے مقرر تهے سو اُنسے کچهه اور نه کهتے سوا اُن مصيبت اور خرابيوں کے جو اُس پهاڑکي گھاٹي کے باهر تهيں اور بيان کرتے که سوا اِس جگهه کے تمام عالم اپني آفت اور رنج ميں گرفتار هی جهاں همیشه فتنه و فساد برپا رهتا هی اور آدمي آدمي کا دشمن *

یا شدت طوفانسے کوئي صدما نه پهنچتا اور بغیر
مرمت کے قایم رهتي تهي *

یهه محل ایسا بڑا تها که سواے اُن قدیم
سرداروں کے کسي شخص کو بخوبي معلوم نه هوا جو
بوراثت اُس جگهه کے راز سے واقف هوتے تهے اور
اسطرحسے بنا تها که گویا اُسکے هر کمرے میں
ایک وسیع اور پوشیده راه تهي اور هر جلوخانے
میں اُسکے خواه اوپر کے درجوں یا زمین کے بیچ
میں سے ایک دوسرے میں راسته تها * وهاں عمارت
میں جابجا ایسے مقام پوشیده اندر سے خالي تهے
جنمیں مدت سے خاندان بادشاهي اپنے خزانے
رکهتے چلي آئے اور اُنکے منهه کو سنگ مرمر سے
بند کردیتے جو کبهي کسي سے هل نسکے مگر جسوقت
که بهت سي ضرورت سلطنت میں واقع هوتي اور
اُن خزانونکي جمع ایک کتاب میں لکهي جاتي وه
ایک برج میں پوشیده رهتي تهي جو کوئي اُسمیں
جانے نپاتا مگر خود شاهنشاه یا ساتهه اُسکے وه
شهزاده جو اُسکا ولیعهد هوتا *

کمال کو دکھاتے اِس اُمید پر کہ تمام عمر
اُس اچھي خلوت میں بسر کریں * لیکن صرف اُن
لوگوں کو وھاں جانیکي اجازت ھوتي جنکے کمال
کو جانتے تھے کہ اُس سے تجدید اُنکي عیش
وسرور کي زیادہ ھوگي پس ایسي حفاظت اور
خوشي اُس عزلت میں مہیا تھي کہ جنکو وہ
خوشي معلوم ھوتي سو چاھتے تھے کہ ھمیشہ
یوں ھیں رھیں اور وے جو ایک دفعہ وھاں رھجاتے
کبھي پھر نہ آتے تھے اُنکا کچھہ حال مفصل
دریافت نہوسکتا تھا * غرض کہ ھرسال نئي تدبیریں
عیش ونشاط کي مہیا ھوتي تھیں اور نئے لوگ
بھي چاھتے تھے کہ ھم وھاں رھا کریں * وہ دولتخانہ
بہت بلند واقع ھوا تھا کہ قریب تیس قدم کے جھیل
کے سطح سے اونچا اور بہت سے مربع جلوخانوں
اور قصرونمیں تقسیم ھوا تھا جو بہت بڑي یا
کم عظمت و شانسے لوگونکے درجے اور رتبے
کے موافق بنے تھے اُنکي چھتیں محرابدار بھاري
پتھرونسے بني تھیں اور ایسے ایسے مصالح سے
اُنھیں آپسمیں وصل اور پیوند کیا تھا کہ دن بدن
زیادہ مضبوط ھوتے جاتے * اُس عمارت پر
ایک صدي سے دوسري صدي تک موسم برسات

اور دوسري طرف سب حيوانات شكاري ميدانوں ميں
خوشي وخرمي كرتے پہاڑونكي چٹانوں پر بكريكے
بچے كودتے پھرتے بندر درختوں پر كھيلتے
اور ھاتھي سائے ميں استراحت كرتے تھے *
غرض وھاں سب طرحكي عجايب چيزيں دنيا كي
موجود تھيں تمام عالم كي نعمتيں وھاں جمع
ھوئيں اور جہاں كي مصيبتيں اس جگھه سے مفقود
تھيں *

وہ ميدان ايسا وسيع اور سرسبز تھا كه
اُسكے رھنے والونكو سب ضروريات اور لذتيں زندگي
كي مہيا تھيں * سوا اسكے سال بھر كے بعد جسوقت
كه شاھنشاه اپني اولاد كے ديكھنے كو وھاں آتا تھا
اور دروازيكے كھلنے سے باجا بجتا تو اُسوقت ھرچيز
كي افراط ھوتي تھي اور آٹھه دنكے عرصے ميں
ھر شخص كو اختيار اور اجازت تھي كه جس چيز سے
اس گوشه نشيني ميں خوشي اور آسودگي وقت كي
زياده ھو بيان كرے چنانچه اُسيوقت اُنكي خواھشيں
رفع ھوتي تھيں اور سب اچھے اچھے اھل كمال عيش
و نشاط كے بلائے جاتے تھے جو اُنكي مجلس عيش كو
ترقي ديں * باجا بجانے والي اپني سرونكو
خوب سادھتے تھے اور شھزادونكے سامنے اپنے ھنرونكے

اُس میدان میں پہاڑوں سے ہرطرف نہریں جاري تھیں جن سے تمام گھاٹیاں سرسبز اور شاداب رہتیں * اُن نہروں سے ایک چشمہ گھاٹیکے بیچ میں واقع ہوا تھا جسمیں طرح طرحکي مچھلیاں اور ہرقسم کے پرندے رہتے تھے جنکي خلقت کو خدا نے اسطرحسے تعلیم اور ترتیب کیا تھا کہ وے اپني بازو پاني میں ڈوبے رکھیں * اُس جھیل کي طغیاني اُس نہر میں تمام ہوئيجو پہاڑ کے ایک تاریک ورے میں شمال کے جانب گذري تھي اور اُسکے پاني کي آواز ہولناک جو پہاڑوں پر سے گرتاتھا دورتک جاتي *

پہاڑونکي طرفیں درختو نسے چھپي ہوئي تھیں اور نہرونکے کنارے رنگ برنگ پھولوں سے آراستہ تھے * ہر ہواکے جھوکے کے ساتھہ پہاڑونکي چٹانوں سے ہر طرحکي خوشبو درختوں سے آتي اور ہر مہینہ میوے درختوں سے زمین پر گرتے اور سب چرندے دشتي یا خانگي جو گھاس یا جھاڑیاں چرتے تھے اُس وسیع میدانمیں پھرتے اور پہاڑونکے محاصرہ کے سبب شکاري جانوروں کے خوف سے محفوظ رہتے تھے * ایکطرف گلے اورغول چراگاہ میں چرتے

غرض موافق اُس دستور کے کہ جو قدیم سے
ولایت منطقہ محرقہ کے بادشاھوں میں جاري تھا راسلس
شہزادہ بھي ایک دولتخانہ خلوت میں اور بیٹوں
اور بیٹیوں خاندان سلاطین حبش کے ساتھہ رھتاتھا
جبتک کہ اُسکا وقت تخت سلطنت پر بیٹھنے کا پہنچے *
وہ جگھہ جسکو قدیم لوگوں نے کہ دانا ے
حکمت شعار تھے حبش کے شہزادونکے رھنے کے واسطے
مقررکي تھي مملکت امھارہ میں ایک بڑي وسیع گھاٹي
تھي جسکي چاروں طرف پہاڑ واقع ھوئے اُن پہاڑونکي
چوٹیاں بنسبت بیچکي اوپر سے زیادہ جھکي ھوئي
تھیں * اس دولتخانے میں داخل ھونیکي فقط راہ ایک
غار میں تھي جو پہاڑ میں سے ھوکے نکلي اور
اُسکے مقدمہ میں بہت گفتگو اور بحث ھوئي
کہ آیا وہ محض قدرت خدا سے خود بخود پیدا ھوا
تھا یا صنعت انساني سے ایسا بنا * باھرکا رستا
اس غارکا بہت گھني جنگل سے چھپا ھوا تھا اور
اُسکا منھہ جوگھاٹیکي طرف کا کھلا ھوا تھا سو لوھے
کے پھاٹک سے بند رھتا وھي پھاٹک قدیم دستکارونکے
ھاتھہ سے گڑھا ھوا تھا اور ایسا بھاري کہ آدمي
اُسکو بغیر کلونکي مدد کے نہ کھول سکتے تھے
نہ بند کرسکتے *

قصه راسلس ولایت حبش کے شہزادے کا

پہلي فصل

بیان دولتخانے کا

جو ایک پہاڑ کي کھاني میں بنایا تھا *

جو لوگ کہ بگوش دل وهم وخیال کي باتو نکے سنے پر متوجه هو تے اور صورتهاے خیالي کي دلسے پیروي کر کے امید رکھتے هیں که بڑھاپے میں جواني کے عهد و پیمان پورے هونگے اور نقص آج کے دن کے کل کمال کو پہنچیں گے پس چاهئے که راسلس کے قصے کے سنے پر متوجه هوں جو ولایت حبش کا شہزادہ تھا *

جانا چاهئے که راسلس چوتھا بیٹا ایک شاهنشاہ کا تھا جسکي مملکت سے ایسا ایک دریاے بے پایان جاري تھا که جسکے فیض سے ولایت مصر کا غله ایک عالم کے تصرف کے واسطے پہنچتا تھا *

دیباچه

عاصي کمال الدین حیدر
عرف محمد میرحسني الحسیني نے
واسطے صاحبان عالیشان اگرہ اسکول بک سوسیٹي
کي تاریخ راسلس شہزادے کي کہ جسے ڈاکٹر جانسن
صاحب نے بکمال فصاحت اور بلاغت تحریر کیا ھی
اور صاحبان عالیشان بھي اس رسالے کو بہت
عزیز رکھتے ھیں زبان اردو میں ترجمہ
کیا کہ صاحبان فہم و فراست کو
تہذیب اخلاق بخوبي
دریافت ھو *

سینتالیسویں فصل شہزادہ داخل ہوا اور ایک
نیا مقدمہ بیان کیا ۲۳۹
اٹھتالیسویں فصل املاک نے روح کی خلقت پر
گفتگو کی ۲۴۶
اُنچاسویں فصل خاتمہ جسمیں کچھہ خاتمہ نہیں ۲۵۳

چونتیسویں فصل	وے کیرو کو بغیر پیکوہ کے پھرے	۱۷۲
پینتیسویں فصل	شہزادیکا پیکوہ کے نملنہ سے افسردہ خاطر ہونا	۱۷۷
چھتیسویں فصل	پیکوہ کي یاد اور شدت غم وہم کي	۱۸۴
سینتیسویں فصل	شہزادي نے خبر پیکوہ کي سني اور باہم ملاقات ہوئي ..	۱۸۶
اٹھتیسویں فصل	بي بي پیکوہ کي سرگذشت ..	۱۸۹
انتالیسویں فصل	بقیہ پیکوہ کي سرگذشت کا ..	۱۹۷
چالیسویں فصل	احوال ایک عالم قابل آدمي کا	۲۰۷
اکتالیسویں فصل	ریاضي داں کي گفتگو اور سبب اسکي بیچیني کا	۲۱۱
بیالیسویں فصل	راے ریاضي داں کي ظاہر ہوئي اور پسند پڑي	۲۱۳
تینتالیسویں فصل	ریاضي داں نے املاک کو اپنا طریق بتلایا	۲۱۶
چوالیسویں فصل	افزو ني وہم کے خطرے ..	۲۱۹
پینتالیسویں فصل	انہوں نے ایک مسن آدمي سے گفتگو کي	۲۲۴
چھیالیسویں فصل	شہزادي اور پیکوہ نے اس ریاضي داں سے ملاقات کي	۲۳۰

بائیسویں فصل نشاط زندگي کي جو موافق
طبیعت کے حاصل هو ۱۱۹
تیئسویں فصل شهزادے اور اسکي بهن کا
دنیاوي مشاهدات کو آپس
میں تقسیم کرنا ۱۲۴
چوبیسویں فصل شهزادے کا عالیقدر اور بڑے
آدمیونکي خوشي کو دریافت کرنا ۱۲۶
پچیسویں فصل شهزادي کي اپني تحقیق میں
بهت مستعد یسے پیروي کرني ۱۲۹
چھبیسویں فصل شهزادي نے اپنے مشاهدے
خوش باش زندگي کے برقرار رکھے ۱۳۳
ستائیسویں فصل عمدگي کي تفحص ۱۳۹
اٹھائیسویں فصل راسلس اور نکایا میں گفتگو کا
برقرار رهنا ۱۴۴
اُنتیسویں فصل ذکر شادي کے مقدمے کا قایم هی ۱۵۰
تیسویں فصل املاک کا داخل هونا اور گفتگو
برهم کرنا ۱۵۷
اکتیسویں فصل ستونوں کے دیکھنے کو چلے ۱۶۳
بتیسویں فصل عمارت ستوني میں داخل هوئے ۱۶۶
تینتیسویں فصل شهزادي پر ایک مصیبت ناگهاني کا
پڑنا ۱۶۹

دسویں فصل املاک کا قصہ بر قرار ھی اور
ذکر شاعري کا بھي ۵۲
گیارھویں فصل املاک کا قصہ اور ذکر حج کا .. ۵۸
بارھویں فصل املاک کا قصہ بر قرار ھی .. ۶۵
تیرھویں فصل راسلس نے گھاٹي سے نکلنے کي
راہ پائي ۷۵
چودھویں فصل راسلس اور املاک کا یکایک شہزادي
نکایا سے ملاقي ھونا ۸۰
پندرھویں فصل شہزادے اور شہزادیکا گھاٹیکو
چھوڑنا اور بہت سے عجایب اور
غرایب دیکھنا ۸۴
سولھویں فصل انکا دارالسلطنت مصر میں داخل ھونا
اور ھر شخص کو خوش اور آسودہ پانا ۸۸
سترھویں فصل شہزادے کا جوانان زندہ دل خوش
طبع کي مجلس میں شامل ھونا .. ۹۶
اٹھارھویں فصل شہزادے نے ایک عقلمند اور
خوش اوقات عالم فاضل کو پایا ۹۹
اُنیسویں فصل دیکھنا اوقات گلہ باني کا ۱۰۶
بیسویں فصل خوف سرسبزي کا بیان ۱۰۸
اکیسویں فصل خوشي تنہائیکي اور احوال درویش
گوشہ نشیں کا ۱۱۳

فہرست

پہلي فصل	بیان دولتخانے کا جو ایک پہاڑ کي گھاٹي میں بنایا تھا	۴
دوسري فصل	بے چیني راسلس کي اس عیش وعشرت کي گھاٹي میں	۸
تیسري فصل	احتیاجیں اس شخص کي جو کسي چیز کا محتاج نہیں	۱۴
چوتھي فصل	شہزادے کے اُسي غم اور فکر کا برقرار رہنا	۱۸
پانچویں فصل	شہزادے کا اپني رہائي پر پیروي کرنا	۲۵
چھٹھي فصل	گفتگو اُرنیکي تدبیر پر	۲۸
ساتویں فصل	شہزادے کا ایک عالم کو پانا	۳۵
آٹھویں فصل	احوال املاک کا	۳۸
نویں فصل	ھنوز سرگذشت املاک کي بیان کي جاتي ھی	۴۵

PR
3529
A68M6

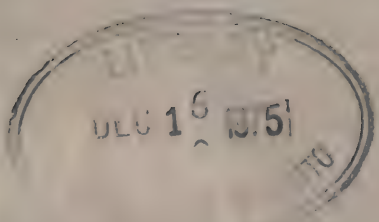

تواريخ

راسلس شهزاده حبش كي

جسكو عالم متبحر جانسن صاحب نے تصنيف كيا

سيد محمد مير لكهنوي نے آگره اسكول بك سوسيٹي كے
واسطے اُردو زبان ميں اسكو ترجمه كيا

اور

پادري جان جمس مور صاحب نے

منشي محمد فتح الله خان اكبرآبادي كي استعانت سے

تصحيح كركے

گرين وے صاحب كے چهاپے خانے ميں

چهپوايا

سنه ۱۸۳۹ مسيحي

PLEASE DO NOT REMOVE
CARDS OR SLIPS FROM THIS POCKET

UNIVERSITY OF TORONTO LIBRARY

PR 3529 A68M6
Johnson, Samuel
Tavarikh Rasselas shahzadah Habash ki